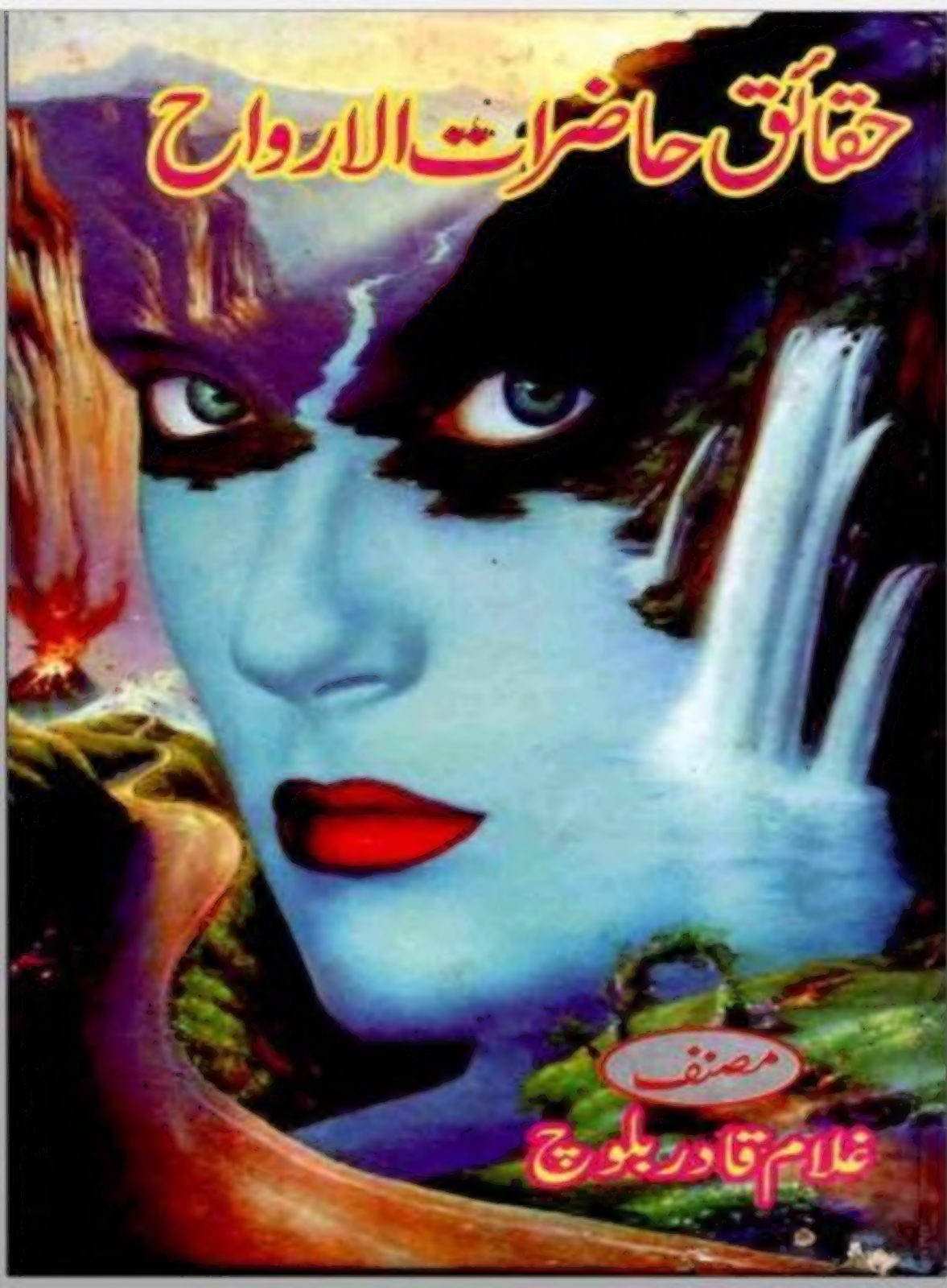


حقائق حاضرات الارواح



مصنف

غلام قادر بلوچ

حقائق حاضرات الارواح



مصنف

غلام قادر بلوچ

(جملہ حقوق محفوظ)

حاضرات ارواح کے موضوع پر ایک شاہکار تحقیق
عبرانی، سریانی، قرآنی، مستند اعمال و شہرہ آفاق تصنیف

حقائق

حاضرات الارواح

مصنف و مؤلف

عادل حکیم غلام قادر بلوچ

یکم از مطبوعات

پیش لفظ

عالم حضرات کتبہ آئینہ قسمت کی طرف سے حضرات کے موضوع پر آخری شائع ہونے والی کتاب تھی۔ اس سے قبل ”حضرات کی دنیا“ محفل حضرات اور بھر الحضرات“ کتب بھی شائقین علم حضرات میں مقبول عام ہیں۔ میرا خیال تھا کہ ”عالم حضرات“ شائع کرنے کے بعد یہ مضمون مغلغل اور مکمل ہو چکا ہے اور شاید اب اس سلسلے میں آئندہ کوئی کتاب شائع نہ ہوگی۔ مگر یہ خیال غلط ثابت ہوا۔ جب جواں سال عالم غلام قادر بلوچ آف کراچی نے مجھے ”حقائق حضرات الارواح“ کا مسودہ اشاعت کیلئے دیا۔ اس کے مطالعہ سے میرا یقین اور پختہ ہوا کہ ہر علم ایک سمندر کی مانند ہے۔ ہم ساری زندگی بھی کسی ایک شعبہ پر توجہ مرکب کرتے رہیں تو وہ شعبہ ہی مکمل نہیں ہو پاتا بلکہ زندگی مکمل ہو جاتی ہے۔

ثار جائیں اُس طیم و خمیر ذات پر جس کے علم کا کوئی احاطہ نہیں ہے۔ وہ لامکاں ہے اس کا علم بھی لامکاں ہے۔ بس اس کے عجوبہ کا ہی دعویٰ ہے۔

☆..... انا مدينة العلم و علی باباها

ترجمہ: میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔

☆..... انا مدينة الحکمت و علی باباها

ترجمہ: میں حکمت کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔

باقی ذرائع سے معلوم ہوا کہ عالم حضرات اور حضرات کی دنیا کے مصنف قیصر احمد لی اے بھی اپنی خاموشی توڑنے والے ہیں۔ وہ حضرات کے موضوع پر ہی کتاب لانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ تعلیمات پر بھی ایک نئی گراہی کتاب حاضر قیصری کتبچے ہیں اور جلد شائع ہو جائے گی۔ آپ کے روحانی ذوق و شوق کی تسکین کے لئے ادارہ شب و روز کوشاں رہتا ہے۔

دعا گو

شہزادہ سید انتظار حسین زنجانی

چیف ایگزیکٹو مہتمم آئینہ قسمت و زنجانی جتوئی

تقریظ

بسم الله الرحمن الرحيم

علم حضرات کے بے تاج بادشاہ جناب غلام قادر بلوچ کے بارے میں کچھ نہ کہتا ان کی شان کے خلاف ہوگا۔ علم حضرات کے شوق و ریسرچ کی غرض سے آپ نے مشرق و مغرب کے عرب ملکوں کا دورہ کیا اور بلاشبہ علم حضرات پر آپ کو مکمل طور پر معرور حاصل ہے۔ عربی، عبرانی و سریانی بے شمار حضرات کے اعمال پاکستان کے مختلف رسائل و جتوئیوں میں شائع ہو چکے ہیں اور ان اعمال سے ہزاروں لوگ فینیا و مستبش ہو چکے ہیں۔ عوام الناس کے بعد اصرار پر اور ذوق و شوق کے ساتھ لکھ کر رکھے ہوئے آپ نے حقائق حضرات الارواح کتابی شکل میں لکھی اور اس کتاب میں ایسے ایسے نادر و عجیب اعمال لکھے ہیں جو اساتذہ کسی بھی قیمت پر کسی کو جاننے سے گریز کرتے ہیں۔

آپ مصروف سے نکل گئی کے کنز کو ذکر فراخ دلی و زندہ دلی کا ثبوت دیا ہے۔ میں نے کتاب کا مطالعہ بہت ہی اطمینان سے کیا ہے کتاب حقائق حضرات الارواح واقعی حقیقت و تجربات پہنچی ہے اور ایک ایک عمل جواہرات و موتیوں میں تولے کے لائق ہے امید و آئین ہے کہ یہ کتاب عوام میں بے پناہ مقبولیت حاصل کرے گی اور حضرات کے تشنگان کو حضرات سے سیراب کرے گی۔ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد قاری کو علم حضرات پر انشاء اللہ کسی دوسری کتاب کی ضرورت پیش نہ آئے گی۔ دعا گو ہوں اللہ تعالیٰ حضرات کے بے تاج بادشاہ جناب غلام قادر بلوچ کو قدرت دے اور اپنی حفظ و امان میں رکھے اور اس کتاب کو تاقیامت شہرت و دوام بخشے آمین۔ تم آمین۔

احقر اہلباد

عالم و کامل قیصر احمد لی اے

حقی و حقیقی کراچی پاکستان

المرقوم 3 دسمبر 2003

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
115	حاضرات کی بندش کھولنا	92 (61)	43	حاضرات اشع اشع فرنی	
116	حاضرات سورۃ المہر کیف	94 (62)	44	حاضرات مہر دوج	
117	حاضرات درویشا نیکل	95 (63)	45	حاضرات بھمانیہ	
118	حاضرات مہمن	96 (64)	46	حاضرات سلیمانہ	
120	حاضرات جمائیکل	98 (65)	47	حاضرات آیت الکریمہ	
121	حاضرات اساتے جلیلہ	99 (66)	48	حاضرات سورۃ الانفال	
122	حاضرات اسرار مہمن	100 (67)	49	حاضرات آیت الکریمہ مع موزک	
124	حاضرات یابدوج	101 (68)	50	حاضرات آیت قلب	
126	حاضرات اسرار یابدوج	103 (69)	51	حاضرات سورۃ الفہم	
127	حاضرات یافل یافل	104 (70)	52	حاضرات سورۃ حزل	
129	حاضرات الیوسفیان قوری	105 (71)	53	حاضرات سورۃ جن	
129	حاضرات پری	106 (72)	54	حاضرات علی ابن سینا	
130	حاضرات شاہ پری	107 (73)	55	حاضرات سلور	
132	حاضرات عبدالقدوس	109 (74)	56	حاضرات الملوک	
133	حاضرات عبدالرحمن	110 (75)	57	حاضرات نکات الملوک	
134	حاضرات داؤد شاہ	111 (76)	58	حاضرات پریاں	
136	حاضرات جبرہ الکھوف	112 (77)	59	حاضرات اسامہ	
137	حاضرات الیہ یقینا نیکل	114 (78)	60	حاضرات مردانی فیب	

(جملہ حقوق اشاعت محفوظ)

اول 2004ء

چیدری پریس ہسپتال رفقہ لاہور

شہزادہ محمد علی دہلوی

قیمت جلد : 100 روپے

فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
1	کیا ارواح کا دیکھنا ممکن ہے؟	17 (22)	57	روحانی ترقی کا نادر عمل	
2	باطنی ہیست	17 (23)	58	کشف القور کا طریقہ	
3	حاضرات ارواح کا علم قدیم	19 (24)	60	فن از غور و نیکی بذریعہ ارواح	
4	روح بلائے کا دعوت قرآن سے	20 (25)	62	فن از غور و نیکی کی تکمیل	
5	سپر چلزم (حاضرات ارواح)	22 (26)	65	حاصل کیلئے ضروری ہدایات	
6	تاریخ سپر چلزم	24 (27)	67	حصار الہام	
7	سپر چلزم کے طور طریقے	29 (28)	68	حاضرات کا معاملہ آلہ حاضرات	
8	سپر چلزم کا شعبہ سائیکہ میٹری	33 (29)	69	حاصل کا خود حاضرات دیکھنا	
9	سپر چلزم کا شعبہ اپورٹس	35 (30)	70	حاضرات درویشا نیکل	
10	حقیقت سپر چلزم	39 (31)	71	حاضرات بابا اسامہ	
11	انما علم خواص اور ایک بیہودی	44 (32)	73	حاضرات کا نیاب چراغ	
12	دعوت الارواح کی کھاس	46 (33)	75	حاضرات کا آئینہ	
13	مفتوح کیسوں کی کتب	48 (34)	77	حاضرات حکیم بارون	
14	تصور کے مکمل ہونے کا عملی تجربہ	49 (35)	78	حاضرات السید سلطردان	
15	قوت ارادی	50 (36)	79	حاضرات السید محمد یاسین	
16	لطیف غنی کو کھولنا	51 (37)	81	حاضرات السید وصال نیکل	
17	روح کو حاضری کرنے کی مجلس	53 (38)	84	حاضرات نور الدین علی سلطمانی حاضرات	
18	عمل کشف القور	54 (39)	88	حاضرات الخیر الیقین	
19	روح خیر مریدہ روحوں سے کلام	55 (40)	89	انسانی روح سے ملاقات	
20	مردہ روحوں سے ملاقات	56 (41)	90	حاضرات مہر فرنی	
21	روح سے خواب میں ملاقات	57 (42)	90	حاضرات مطلوب الہام کسبہ	

عالم حضرات

قیصر احمد حسنی سقّی دنیا کے واحد شخص ہیں جنہوں نے حضرات کے موضوع پر ایک جامع کتاب لکھی جو مجرب اعمال کا ایک بڑا ذخیرہ بلکہ طبعی کرامت ہے۔ عالم حضرات میں تقریباً 1650 اعمال مجرب ایک گلدستہ کی طرح موجود ہیں جن سے عام پڑھا لکھا قاری بھی استفادہ حاصل کر سکتا ہے۔ قیصر احمد جنہیں سید انظار حسین شاہ دہلوی نے ”شہنشاہ حضرات“ کے لقب سے نوازا ہے۔ عالم حضرات کو اگر حضرات کا انسائیکلو پیڈیا کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ حضرات کے طلباء اس انسائیکلو پیڈیا سے مجرب و بطور پر استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔ قارئین و شائقین کی دلچسپی کیلئے چند اقتباس ”عالم حضرات“ سے پیش خدمت ہیں۔

روح سے ملاقات کرنے اور غائب کا حال معلوم کرنے کے واسطے

جو شخص خواب میں کسی روح سے ملاقات کرنا چاہے یا غائب کا حال دریافت کرنا یا غائب کو ذخیرہ کو معلوم کرنا چاہتا ہو تو اس کو لازم ہے کہ کبھی کے روز روزہ رکھے اور رات کو وضو کر کے سو رہے۔ پھر جس مسئل کے روز طلع آفتاب سے پہلے ان آیات کو گلاب اور زعفران سے ہز ہز پڑھے۔ آیات یہ ہیں۔

﴿اللَّهُ يَتَلَفَّظُ مَا تَعْمَلُ كُلُّ أُنْفَىٰ وَمَا تَغِيْضُ الْأَرْعَامُ وَمَا تَوَدُّ الْأُنْثَىٰ﴾

خَبْرِي عِنْدَهُ بِمَقْدَارِهِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالْغَهَاةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ﴿١﴾

پھر اس کپڑے کو جبر اور عود کی دھونی دے کر ایک ڈبیہ میں بند کر دے اور ایسی جگہ رکھے جہاں کسی کی نظر اس پر نہ پڑے اور دھوپ اور چاندنی میں بھی نہ رکھے۔ پھر بدھ کی

رات عشاء کی نماز کے بعد دعا کا اس قدر ورد کرے کہ پڑھتے پڑھتے ٹھنڈا جائے۔ دعا یہ

۴۔

﴿يَا عَالِمُ الْمَصْعُوفَاتِ الْأُمُورُ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
إِعْلِيْقِي عَلَيَّ كُلِّي مَا أُرِيدُ إِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝﴾

اسی رات میں خدائے جاہا توکل حال معلوم ہو جائے گا ورنہ بدھ کو روزہ رکھ کر ہجرات کی شب بھی عمل کرے اور پھر بھی کام نہ ہو تو ہجرات کو روزہ رکھ کر ہجرت کی شب کو عمل کرے۔ ضرور حال معلوم ہوگا۔

حضرات برائے زیارت

فَضْلُ يَا فَضْلُ بِسَجْنِ يَاك فُرُوسُ عِلْدَا وَلِدَا كِبْرِيَا
قَادِرِيه قَادِرُ كِي قُدُوت. بِهِي خَد شِمَار جَلْدُوں پِلْدَا كِيَا
دَلْدَل دَا سَوَار. تَسَان بِنَانِيں كُو لَاك كَدَان. تِهِي مے دُر
تِي آہَا مِيں بِهِي كَس كَدَان. مُشْكَل حَل كِرُو مِيرِي
مُشْكَل كَشَا. فَضْل كَا نِظَارہ كِرُم كِي نِگَاہ. عَلَيَّ لَا قَتَحْ
عَلَيَّ لَا قَتَحْ عَلَيَّ لَا قَتَحْ ﴿١﴾

طریقہ: کسی بھی ہجرات کے دن صاحب حراز کے سر ہانے چمکے کرنا بار درود شریف پڑھیں اور سو بار سورۃ اخلاص پڑھ کر نہایت شوق و حضور کے ساتھ خدا سے اس روح کے ظاہر ہونے کی دعا کریں اور مندرجہ بالا لال آئیں بندہ کر کے لا تعداد مرتبہ پڑھیں۔ صاحب حراز کی روح انشاء اللہ حاضر ہوگی۔ پس لازم ہے کہ عمل کو ختم کر کے روح سے بھگام ہو اور اس کے سلام کا جواب دے اور سوال و جواب کے بعد سو بار درود و ابراہیمی پڑھے۔ انشاء اللہ ہر جائز مراد پوری ہوگی اور ہر مشکل مسئلہ کامل صاحب حراز سے معلوم ہو جائے گا۔ یہ عمل مبارک بہت ہی بڑی معیت یا پریشانی میں کریں۔ بلا ضرورت نہ کریں تاکہ یہ ہے۔

حاضرات کی دنیا

حاضرات کے موضوع پر عامل قیصر امجدی نے اسے جسی شکل کے قلم سے نہایت ہی جامع اور مجرب عملیات پر مبنی اپنی طرز کی ایک جدید اور انوکھی تفسیر جس سے شائقین حاضرات استفادہ حاصل کر کے عجیب و غریب کام کر سکتے ہیں۔ قیصر امجدی نے جس محنت اور جانفشانی سے حاضرات ارواح جیسے ناکمز موضوع پر قلم اٹھایا ہے یہ ان کی ماورائی علم میں برہمابری کی محنت کا منہ بولا ثبوت ہے۔ عام پڑھا لکھا قاری بھی اس سے بھرپور استفادہ کر سکتا ہے۔ چنانچہ اس "حاضرات کی دنیا" سے ملاحظہ کریں۔

﴿جام جمشید یعنی آئینہ سکندری تیار کرنے کا طریقہ﴾

اچھا: سونا مٹی، ابا تیل کا کشتہ، سومبرہ شد کے حصہ والا ٹکڑا مٹی (سکندری ٹکڑا نہیں) برادہ دندان ٹیل منو بر صدف بھونڈن۔

پہلے ابا تیل کے گوشت کو اور ٹکڑا مٹی کو دھوپ یا سایہ میں سکھائیں بعد ازاں ان تمام چیزوں کو چلائیں پھر اس میں تھوڑا سا تلوں کا تیل ملا کر سیاہی بنائیں۔ اس رو جانی سیاہی سے آئینہ کے درمیان ایک بہت بڑا دائرہ بنائیں۔ خشک ہونے پر اس پر عمل کریں جب تک بھی حاضرات کرنی ہو تو آئینہ کو سامنے رکھ کر مندرجہ ذیل کلمات سمیادہ یا انیس مرتبہ پڑھیں۔ دوران عمل کا فوراً نوہان اور منہ دل کا بخور چلائیں۔ کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَهْمَا أَهْمَا لَوْحَا الْعِجْلِ الشَّاعَةِ

تھوڑی ہی دیر میں حاضرات کا نزول شروع ہو جائیگا۔ مثل ٹی۔ وی کے تماشہ دیکھو اس آئینہ سے آپ زمین کے پوشیدہ خزانے معلوم کر سکتے ہیں اپنے چمچر ہے

ہوئے عزیزوں سے ملاقات کر سکتے ہیں چور کو دیکھ سکتے ہیں کہ اس وقت وہ کہاں ہے اور کس مقام پر موجود ہے۔ کم غلہ اشیاء کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ریس و سید سو فیصد درست معلوم کر سکتے ہیں۔ امتحان کے بارے میں معلوم کر سکتے ہیں۔ انعامی باغ اور دیگر مبین الاقوامی لائبریری کے بارے میں پوچھ سکتے ہیں۔ فرض ماضی حال مستقبل کے بارے میں سو فیصد درست حالات معلوم کر سکتے ہیں۔ آئینہ جتنا بھی چاہے بڑا لے لیں آدی کے برابر آئینہ دیوار میں فنٹ کر دیں اور محل کی دی کے دنیا کے حالات معلوم کریں۔ اس آئینہ کو کتنی گرو افراد دیکھ سکتے ہیں۔ مختصر یہ کہ اگر اس آئینہ کی تحریف کی جائے صحت کے صحت بھر جائیں۔ مختصر یہ کہ جو بھی اس حاضرات کو کرے وہ محل محل کرے گا حاضرات لاکھوں روپے میں بھی مفت ہے۔ حاضرات کیا ہے ایک مبینہ خواندہ ہے اس حاضرات کی قدر و قیمت عمل کرنے پر ہی معلوم ہوگی اور عامل خود کہے گا کہ مجھے کوئی بھی خزانہ مل گیا ہے۔ بیشک کو سورج کی شعاعوں سے بچائیں اور اثر با جا رہے گا۔

﴿حاضرات کا طلسماتی کاجل﴾

طریقہ: سحرانی خرگوش (سیاہ) کو روج ادا تو کر کے دن سورج غروب ہونے سے پہلے شکار کریں اور اسے اٹھ کر کے ذبح کریں۔ ذبح کرتے وقت اپنا سایہ نہ پڑے۔ بعد اس کے خون کو خشک کر کے اس میں زچون کا تیل ملا کر جمل بنائیں اور آنکھوں میں لاکر حاضرات کا مشاہدہ فرمائیں۔ اگر کسی دوسرے پر حاضرات کرنی ہو تو اس کی دونوں آنکھوں میں ایک ایک سلائی اس طلسماتی کاجل کی لگائیں تھوڑی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا جس سے آپ اپنے مشکل امور کے بارے میں مکمل معلومات سو فیصد درست معلوم کر سکتے ہیں۔ بعد ازاں آنکھوں کو مرنے کا پتہ دے دو ڈالیں اور صاف پانی سے آنکھیں دھو لیں۔

محفل حضرات

معصم ملازم حسین جنہوں نے کئی کتب کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا کہ جس طرح کتابوں میں اس علم کی تشریح کی گئی ہے کو سمجھنا مشکل ہی نہیں بلکہ محال ہے۔ چنانچہ انہوں نے خود ایک نہایت ہی جامع اور مستحکم کتاب ”محفل حضرات“ شائقین حضرات کے لئے تصنیف کی جس میں بیشتر ایسے اعمال حضرات ہیں جو عین بہ سید پوشیدہ چلے آ رہے تھے جن کو انہوں نے اخذ کیا ہے تاکہ شائقین حضرات اس سے بہرہ مند ہو سکیں۔ ایک عام پڑھا لکھا قاری بھی اس سے بھرپور طور پر استفادہ حاصل کر سکتا ہے۔ شائقین اور قارئین حضرات کے لئے ”محفل حضرات“ میں سے چند ایک اقتباس پیش خدمت ہیں۔

حاضرات سورۃ جن کا تین روزہ عمل

منگل، بدھ و جمعرات کو تین روزے رکھیں۔ ان تین دنوں میں بعد از نماز عشاء سورۃ جن کو ایک ہزار بار پڑھیں۔ ہر روز 333 مرتبہ پڑھیں اور آخری روز 334 بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل پڑھنے سے نفل اپنے گرد حصار کر لیں۔ دوران عمل پڑھنے جلائی و جمالی کریں۔ اس عمل کے لئے کمرہ طیبہ ہو۔ جہاں پر کسی دوسرے کا آنا جائنا نہ ہو۔ ان تین دنوں میں عامل کو چاہئے کہ وہ اس کمرے میں ہی رہے۔ لوگوں سے ہرگز نہ ملے اور کسی بھی نامحرم عورت کی نظر آپ پر نہیں پڑنی چاہئے۔ عمل کے دوران اس گھر میں کوئی ایسی عورت نہ ہو جس کو ماہواری آ رہی ہو۔ ان تین دنوں میں کسی پرہیزگار مرد یا عورت کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا کھائیں۔ عمل کا ایک وقت مقرر کر لیں جو وقت پہلے دن عمل پڑھنے کا مقرر کریں اس میں کبیش نہیں ہونی چاہئے۔ دوران عمل ذہن کو بالکل خالی رکھیں۔ کسی قسم کا دنیاوی خیال نہ آنے پائے۔ سورۃ جن کو زبانی یاد کر لیں تو بہتر ہے۔ صحیح تلفظ اور الفاظ کی صحیح ادائیگی کے ساتھ

پڑھیں تاکہ قطعی کامیاب ہو جائیں۔

دوران عمل اگر کوئی ذی روح حاضر ہوتا اس سے بات چیت ہرگز نہ کریں۔ اگر کوئی چیز دے تو مت لیں۔ جب تک کہ عمل ختم نہ ہو۔ آخری روز ایک موکل حاضر ہوگا اس کا قدم چھو اور ہاتھ لیے لیے ہو گئے۔ موکل عامل کے سامنے آکر بیٹھ جائیگا اور سلام کرے گا۔ اچانک مضبوط رکھیں کیونکہ اس کی بیٹ بہت سخت ہوگی۔ یہ مسلمان جنات کا بادشاہ ہے۔ حضور اکرمؐ کے دست مبارک پر ایمان لایا تھا۔ تین آدمی اس کی پشت پر کھڑے ہو گئے۔ اگر عامل نے اپنے دل کو قابو میں رکھا تو کامیاب ہوگا اور اگر خوف کھایا تو سب واپس چلے جائیں گے اور عامل کا عمل برباد ہو جائے گا۔ اس کے لئے لازم ہے کہ عامل اپنے دل کو مضبوط رکھے اور خوف ہرگز ہرگز نہ دکھائے۔ اسی موکل کا نام ابو یوسف ہے۔ اس سے کہیں کہ ہمارا حق آپ پر واجب ہے۔ ہماری مدد کرنا آپ کا فرض ہے۔ انشاء اللہ وہ اپنے ساتھیوں کو حکم دے گا جو جیل جلی کے وہ چیز لا کر عامل کے آگے ڈال دیں گے۔ بس عامل کو اس پر قناعت کرنی چاہئے۔ اس موکل کو بار بار طلب نہ کریں۔ اشد ضرورت کے وقت اس کی حاضرات کریں۔

حاضرات چاروں قل شریف

جس معمول پر حاضرات کرنا ہو تو ترکیب اس کی یہ ہے کہ بچے کو تاکید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کرے۔ عامل ایک ایک مرتبہ چاروں قل شریف پڑھ کر دم کر دے۔ انشاء اللہ فی الفور حاضرات کا نزول ہوگا۔ ایک بزرگ حاضر ہو گئے۔ پہلے معمول کی معرفت سلام کریں۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو پھر باقی سوالات پوچھیں۔ ان حاضرات میں عامل کو سوالوں کے جوابات صحیح ملیں گے۔ اس حاضرات کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں ذکوہ کی شرط نہیں ہے نہ ہی کسی طرح کا پرہیز ہے۔ دن میں جتنی مرتبہ عامل چاہے حاضرات کر سکتا ہے۔ کسی طرح کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ یہ حاضرات نہایت ہی مستحکم ہے۔

بہر الحاضرات

معصوم و مؤلف ڈاکٹر محمد منظور عالم صمدی کی ایک مختصر تصنیف ہے۔ جیسا کہ اس کتاب کے نام سے ظاہر ہے بلاشبہ اس بحرِ ذخار میں جو بھی غوطے لگایا گیا۔ اپنے دامن کو کوہِ مقدس پر پائے گا۔ لہذا ہر خاص و عام خصوصاً مگرین حضرات کیلئے یہ کتاب ایک کلمۂ جنت کی حیثیت رکھتی ہے۔ عام طور پر خصوصیت سے حضرات کے اعمال میں تا بالغ لڑکے بالائی کی قید ہوتی ہے اور صرف طفل تا بالغ ہی حضرات کا مشاہدہ و کلام کر سکتا ہے۔ الحمد للہ ”بہر الحاضرات“ میں بیشتر اعمال ایسے ہیں جس میں عام خود بھی مشاہدہ کر سکتا ہے اور دوسرے فعل کو بھی مشاہدہ کر سکتا ہے نیز معلومات کے ساتھ ساتھ دنیاوی کام بھی حضرات کے موقوفات سے کرایا جاسکتا ہے۔ الغرض اس سے مثل کتاب سے عام پڑھا لکھا قاری بھی بھتر اعزاز سے استفادہ کر سکتا ہے۔ چند اقتباس کتاب ہذا سے پیش خدمت ہیں:

حاضرات آیت کریمہ

لا الہ الا اللہ سبحانک الی کنت من الظالمین

عروجِ ماہِ قمری میں حالِ ترکِ جلالی کرے اور نماز کی پابندی بھی ضروری ہے۔ بعد نماز عشاء حالِ قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور اگر غنی سلگا کر آیت کریمہ میں سورج و مریض اول آخر کیا رہا درود شریف کا ورد کرے نیز حال کے پاس کا فورہ کو بھیں کا جل جہنمی کے قتل میں ملا ہو موجد ہونا چاہئے تاکہ حالِ جب پڑھائی سے فارغ ہو تو فوراً کا جل پر چوک مار کر کہے۔ الغرض ملتِ یوم روزانہ آیت مذکورہ میں سورج و مریض درود شریف حال کو ورد کرنا ہے۔ کل سات یوم کا مکمل ہے۔ آخری دن حال کی سفید شربتی پر عمل کے تمام ہوئے پر آیت کریمہ کے موقوفات کی نیاز دے اور موقوفات کو اس کا ثواب پہنچائے۔ اب آپ اس عمل حضرات کے حال ہیں لیکن روزانہ آیت کریمہ اذکم ایک سو ایک بار درود کیا کریں تاکہ مکمل قابو میں رہے۔

طریقہ حضرات: نمازِ بارہ رنج کے موقع پر حضرات کرنے کی آتشیں نہ کریں کیونکہ یہ عہدِ جا کا ہوگی اس وقت صرف عبادت ہوتا ہے نیز مطلعِ ابراہیم لودت ہو۔ کسی تا بالغ لڑکے بالائی کا جل جہنمی کے کھاف پٹے پہنا کر اس پر معلق کیا میں اور اس کے دابے چاہے کہ گھوٹے کے ناخن پر چھیلی کے

قتل میں ملا ہوا کا فوراً کا جل لگا کر معمول کا منہ قبلہ کی طرف کریں اور آپ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر معمول پر دم کریں اور اس کے بعد آیت کریمہ پڑھا پڑھ کر معمول پر دم کریں اور معمول سے کہیں کہ وہ گھوٹے کے ناخن پر سیاہی میں نظر رکھے۔ چند لمبے بعد معمول کو سیاہی میں ایک بار نیل بزرگ اور ان کے ساتھ ایک خادم نظر آئے گا۔ حال کو چاہئے کہ ان کو بچے کے ڈر سے لپٹا لپٹا اور بچے کا بھلا عرض کرے۔ اس کے بعد جو بھی جائز بات ہے وہ معمول کے ذریعے معلوم کرے۔ ہر بات صاف اور واضح لکھ کر مکمل بتا دے کہ لیکن آواز اس حضرات میں معمول کے کان میں نہیں آئے گی نیز جب حال معلوم کر چکے تو مکمل کو شہر کے ساتھ اسلام علیکم عرض کر کے رخصت کرے۔

حاضرات مہجورہ زندگی

یا اهل الروح مہجورہ زندگی حاضر شو یا غیور و امیر و

طریقہ مذکورہ: عروجِ ماہِ قمری میں حالِ ترکِ جلالی کرے درود چھیلی اوارش نمک بارہ بجے مکمل پڑا کیا رہا سورج و مریض مبادلہ آخر کیا رہا درود شریف کے ورد کرے عمل کے وقت لوہان یا اگر کھلی کا بخور چلائے کل عین یوم کا مکمل ہے نیز آپ کے پاس کسی بھی قسم کا جل درخشاں چھیلی میں ملا ہوا ہونا چاہئے تاکہ درخانی کے بعد اس پر دم کر دیا کریں نیز آخری دن سو پاؤں دینی پر نیاز دیں اور یہود و گنہگار کی نسیج کو اس کا ثواب پہنچائیں۔ عمل روزانہ ایک ہی وقت پر کرنا ہوگا نیز مذکورہ قائم رکھنے کیلئے کم از کم ایک سو ایک بار عبادت مکمل روزانہ پڑھا کریں۔

تشریح حضرات: جب بھی حال حضرات کرنا چاہے تو لازم ہے کہ کسی تا بالغ لڑکے بالائی کو کہلا دھلا کر اس کو خنبو لگا کر قبلہ رو جائے نماز پر بیٹھائے اور کیا ہوا کا جل معمول کے دائیں ہاتھ کے گھوٹے کے ناخن پر لگائے اور حال اول و آخر کیا رہا درود شریف پڑھ کر معمول پر دم کر کے معمول سے کہے کہ وہ گھوٹے کے ناخن کی سیاہی پر نظر رکھے۔ پھر حال مکمل پڑھا چند بار پڑھ کر معمول کی آنکھوں پر دم کرے۔ پھر چند بار مکمل پڑھ کر معمول پر دم کرتا رہے۔ چند لمبے بعد معمول کو گھوٹے کی سیاہی میں ایک نہایت حسین عورت نظر آجیگی۔ پس حال کو لازم ہے کہ اس وقت اپنا اور معمول کا سلام اس کو پیش کرے اور بہت تعظیم و تکریم کرے۔ پھر جو دعا ہو جان کرے۔ پھر اسلام علیکم کرے اس کو رخصت کرے۔ اس حضرات کی یہ خصوصیت ہے کہ چند مرتبہ حضرات کرنے کے بعد آپ سے یہود و گنہگار خوش ہو جائے تو آواز بھی معمول کے کان میں برابر آجیگی لیکن اگر باجا تو کام نہیں لے کر آپ کو ہرگز زعمہ نہ چھوڑے گی۔

حرف اول

یوں تو حضرات کی دنیا میں بہت سارے نام ہیں اور اس طرح ان نامیہ نازع اطوں کے عمل بھی نامہ نامہ آئینہ قسمت اور ذہانی جتوئی میں شائع ہو رہے ہیں۔ انہی کی طرح جوں سال نو جو ان عامل قلام قادر بلوچ کے بھی اکثر حضرات کے عمل نامہ نامہ آئینہ قسمت کی زینت بنتے رہے ہیں۔ اس طرح اس شوق کو آگے بڑھاتے ہوئے اور اپنے بدوں کی روایات اور اپنے والد بزرگوار کی روایات کو مد نظر رکھ کر قلام قادر بلوچ عملیات اور حضرات کی دنیا میں ایک نئے باب کو رقم کرنے میں بہترین مصروف ہیں اور جو کتاب لکھی گئی ہے اسے نام **حضورات** **حضرات الارواح** کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے بھی کتب آئینہ قسمت میں بے شمار کتب حضرات کے حلق لکھی اور مہر عام پر آچکی ہیں لیکن جوں سال عامل قلام قادر بلوچ نے قاہرہ (مصر) کی صدیوں پرانی حضرات کی چیدہ چیدہ کتابیں جو عربی میں لکھی گئی تھیں ان عمل حضرات کے ایک گراں قدر خزانہ کو اردو میں رقم کر کے شائقین حضرات کو اپنے منت مے اعزاز حضرات کی تلمذ میں لیا ہے اور امید ہے کہ اس سے حضرات کے شائقین ضرور استفادہ کر کے اس جوں سال عامل کی تلمذ پر گراں قدر کاوش کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

ہر شخص تاجور نہیں اے تراب تنوع مثال
ہر عامل نہ تادیب اے تاجور تذکیر عوالم

ڈاکٹر سید ملک محمد صادقی راو
کراچی

عرض مصنف

کتاب هذا "حقائق حضرات الارواح" راقم الحروف نے بڑی محنت و تحقیق اور دلچسپی سے مطالعہ ذاتی تجربات کے بعد علم حضرات سے دلچسپی رکھنے والے شائقین حضرات کے لئے مرتب کی ہے۔

اس موضوع پر اگرچہ پہلے کافی لکھا جا چکا ہے مگر یہ بات اتنی دلچسپ ہے کہ کبھی مکمل ہونے والی نہیں یوں سمجھئے ایک بحر کھراں ہے۔ ہمارے اسلاف کی روحانی کتب و ذخائر اس قدر زیادہ ہیں کہ اگر حضرت انسان اپنی تمام عمر بھی صرف کر دے تو بھی وہ ختم نہ ہوں۔ نت سے عمل اعمال ایجاد کرنے سے بھر ہے کہ ان روحانی علوم کے کنز مدفون کو مہر عام پر لایا جائے۔

فی زمانہ (جتھر معر ہندو نامہ و سنی علم) غیر اسلامی عملیات کے زیادہ تر لوگ شائق ہیں اور اس قسم کے اعمال کی تبلیغ و اشاعت بھر پور اعزاز میں کی جا رہی ہے۔ درحقیقت ہمارے اسلاف کے روحانی و غیرہ عملیات ان غیر اسلامی عملیات و نظریات سے بہت زیادہ متاثر ہو رہے ہیں اور غیر محسوس طریقہ کنکریات نے ان فن کو سرخ کر کے رکھ دیا ہے اور یہ علم نااہلوں کے ہاتھ میں محض ایک کھلونا بن کر رہ گیا ہے اس لئے ایک مسلم عامل کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے کہ ان غیر اسلامی عملیات کو رد کیا جائے۔

تغیرات و حضرات کے اعمال عام ہونے کے باوجود اکثریت لوگوں کو ناگاہی کا سامنا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ تو یہ ہے کہ زیادہ تر شائقین حضرات روحانی کتب و رسائل میں سے عمل دیکھ کر بغیر سوچے سمجھے پڑھنا شروع کر دیتے ہیں جو کہ قطعی طور پر درست نہیں ہے۔ حضرت مولانا رومی فرماتے ہیں "کارے استاد خواہی سناختن۔ جاہلانہ جان بخواہی باعتن" یعنی اگر تو استاد کے بغیر اپنا کتابنا چاہے گا تو کامیابی نہیں بلکہ جاہلوں کی طرح اپنی جان پر کھیلے گا۔ لہذا جو حضرات تغیرات و حضرات کے اعمال کے پیچھے سرگرداں

﴿کیا ارواح کا دیکھنا ممکن ہے﴾

حالم فہم کی مخلوقات جنات ملائکہ اور ارواح کو چار طرح سے دیکھا جاسکتا ہے۔

(1) ایک تو خواب میں دیکھ سکتے ہیں جس میں عوام بھی شامل ہیں یہ راستہ تمام انسانوں کے لئے یکساں طور پر کھلا ہوا ہے۔

(2) دوسرا امراتہ جسے دیکھا جاسکتا ہے۔ یہ صوفیائے کرام اور سالکین کا راستہ ہے اس حالت میں آنے کے لئے ذکر و فکر میں مشغول ہو کر استراق حاصل کیا جاتا ہے اور اس استراق میں ہوش و حواس کے ساتھ مقررہ مقامات پر مطلوبہ ارواح ملائکہ عام رو میں یا جنات کی رویت اور ملاقات ہو جاتی ہے۔

(3) تیسرا العیانی کا راستہ یہ وہ راستہ ہے جس میں سالک کی ظاہری و باطنی آکھ ایک ہو جاتی ہے اور باطنی حق حاصل ہو جاتی ہے۔ انسان کو نہ خواب کی ضرورت اور نہ مراقبہ کی۔ عین عالم بیداری میں اپنی شان کے مطابق ہر مقام ہر عالم ہر روح یعنی عالم شہادت اور عالم قیام یا عالم آخرت کی ہر چیز کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ یہ حالت شاذ و نادر ہی کسی کو نصیب ہوتی ہے۔

(4) روح جسم ہو کر سامنے آ جائے کیونکہ روح کو یہ طاقت حاصل ہے کہ خواہ وہ اپنے اصلی جسم میں تجسم ہو کر آ جائے یا جس صورت میں منتقل ہونا چاہے ہو سکتی ہے۔ جیسے جنات اور ملائکہ کو یہ قوت حاصل ہے۔

﴿باطنی بصیرت﴾

ارواح طیبہ و خبیثہ انبیاء علیہم السلام اولیاء کرام و دیگر حضرات کی ارواح سے رابطہ اس وقت ممکن ہے کہ جب ریاضات و عبادات اور عبادات کے ذریعے انسان کے اندر اس حد تک تزکیہ نفس اور تصفیہ قلب حاصل ہو جائے کہ نفس پر روح کا غلبہ ہو جائے تو انسان کی باطنی بصیرت روشن ہو جاتی ہے لیکن جن حضرات کو یہ دولت نصیب نہیں ان کو ان حقائق سے انکار نہیں کرنا چاہئے کیونکہ بہت سے حقائق ایسے ہیں جو ظاہری آنکھوں سے ادھل ہیں لیکن

ہیں ان کو چاہئے کہ اول سب سے پہلے کسی ایسے رہبر و رہبر کی صحبت اختیار کرے اور اس فن کو باقاعدہ طور پر اساتذہ سے سمجھیں اور عمل کی سرپرستی کو اپنے ہاتھوں میں لے کر اپنی رائے سے بھلا نہیں کر سکتا کوئی وہ نہیں کہ آپ کا مطالب نہ ہوں۔

کتاب ہذا کے بیشتر اعمال نادر و نایاب ہیں اور مستحق اہل تدوین و تفسیر عربی قدیم اساتذہ کی کتابوں سے بھی استفادہ حاصل کیا گیا ہے اور بیشتر اعمال کو ہم نے ذاتی طبع سے تحریر ہی کی ہے اور دوسرے حضرات کو بھی تحریر کروایا ہے۔ میں قلم تحترم شہزادہ سید انصار حسین شاہ دہلوی صاحب کامنوں و مکتوبوں جنہوں نے کتاب ہذا کی اشاعت کی ذمہ داری قبول کی شاہ صاحب کی روحانی خدمات روز روشن کی طرح نمایاں ہیں۔

میں ان تمام روحانی دوستوں بالخصوص شیخ نعیم بن علی صوفی محمد قاروق جان مجذبی عالم عبدالقادر عالم و کامل قیصر احمد حسینی حسینی کا تہجد سے مکتوبوں جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں میری مدد کی ہے۔ آخر میں جو قاری میری اس کتاب سے فیض حاصل کریں ان حضرات سے التماس ہے کہ وہ اس قلم کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

دعا گو

احقر العباد

مال دیکم غلام قادر بلوچ

کہتے ہیں کہ جو مومن اللہ تبارک و تعالیٰ کی آنکھوں سے دیکھے اور اللہ تعالیٰ کے کانوں سے سنے تو وہ کیا کچھ نہیں دیکھ سکتا اور کیا کچھ نہیں سن سکتا۔ یہ سب اللہ کی عطا ہے، اُسی کا کرم ہے اور اُسی کی حمایت ہے اور جو کسی کھینچ جانے سے شرم نہیں کہا جاسکتا۔ ایک اور حدیث میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ میں اپنے پیچھے کی طرف بھی اس طرح سے دیکھتا ہوں۔ جس طرح آگے کی طرف سے یہ سب باطنی بصیرت کا کرشمہ ہے جو اللہ کی عطا اور اس کی حمایت ہے۔

حاضرات ارواح کا علم

قدیم زمانے سے چلا آ رہا ہے

سید محمد الحریری البیہقی المصری اپنی کتاب الروح ماہجیا کے صفحہ نمبر 27 میں لکھتے ہیں کہ یہ علم (حاضرات ارواح) قدیم علم ہے اور مذہبی کتابوں میں اس کا ذکر موجود ہے۔ خصوصاً بخود مصری اور کلدانیوں میں اس کا بہت اچھا ہے اور اپنے قدیم ہونے کی وجہ سے یہ علم مشہور تھا اور جب اسلام کا ظہور ہوا تو یہ علم صوفیاء کے لئے ان کی ریاضت اور سلوک کے درمیان ظاہر ہو جاتا ہے اور یہ ایسی علی اور ظاہر حالت ہے کہ جس میں کوئی ابہام یا شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسے صوفیاء کو حق نصیب ہو جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے لئے ایک اور سید ارواح ان کے لئے ظاہر ہو جاتے ہیں اور وہ جنات ملائکہ اور انسانی ارواح میں امتیاز کر لیتے ہیں۔ صوفیائے کرام نے گزربے ہوئے ارواح سے ملاقات کر کے ان سے بات چیت کی ہے۔ کیونکہ جس صوفی کو باطنی رخ نصیب ہو جاتی ہے تو وہ عالم برزخ میں ارواح کو عظم دیکھتا ہے اور موت کے بعد ارواح کی زندگی و جن اسلام کے خلاف نہیں ہے اور بہت سے صوفیائے کرام نے ان ارواح کو ان کے نورانی شفاف وجود کے اندر دیکھا اور ان سے باتیں بھی کیں اور یہ ارواح ان کی مجلسوں میں حاضر ہو کر علوم و معارف اور ارشاد میں امداد کرتی ہیں اور بعض ارواح زندہ لوگوں کی مجلسوں میں محرم کے لئے حاضر ہو جاتی ہیں لیکن وہی ارواح ایسی مجلسوں میں حاضر

روحانی باطنی بصیرت سے دیکھا جاسکتا ہے۔ مثلاً جنات ملائکہ اور ارواح انسانی اگر ایمان اور یقین لانے کے لئے دیکھا جانا ضروری ہوتا تو پھر اللہ تبارک و تعالیٰ پر ملائکہ اور جنات و دوزخ پر اور جنات پر یقین اور ایمان لانا کیسے ممکن تھا۔ لہذا ایمان بالغیب اسلام کا ہی ایک رکن ہے اور اس کو علم الکلام کی اصطلاح میں ایمان تھلیدی کہا جاتا ہے یعنی جب حق تعالیٰ نے کلام پاک میں ارشاد فرمایا اور رسول اللہ ﷺ نے شہادت دے دی کہ اللہ ایک ہے۔ جنت و دوزخ کا وجود ہے اور ارواح ملائکہ برحق ہیں تو ایک مسلمان کو اس پر یقین کرنا لازمی ہے۔ اس کو ایمان تھلیدی یا علم الیقین کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور علم الیقین سے حقیقت انسان کے سامنے نہیں آ جاتی بلکہ اللہ کے کلام اور پیغمبر اسلام کی شہادت پر ایمان لایا جاتا ہے۔ علم الیقین سے اوپر اور زیادہ قوی الیقین اور اس کے دو مراتب ہیں جن کو یقین الیقین اور حق الیقین کہا جاتا ہے۔ یقین الیقین اس وقت حاصل ہوتا ہے جب ان فیہی حقائق کو انسان تزکیہ نفس کے بعد حاضر دیکھتا ہے اور قرآن و حدیث میں غیب کی چیزوں کو باطنی آنکھوں سے دیکھنے کے بے شمار شواہد وارد ہوئے ہیں۔ مثلاً قرآن مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام کے قصہ کو لکھتے۔ خضر علیہ السلام غیب کی چند ایسی چیزوں کو دیکھ رہے تھے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آنکھوں سے اوجھل تھیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام بار بار ان سے پوچھ رہے تھے کہ یہ کام کیوں کیا وہ کام کیوں کیا اور ایسے ہی ان دونوں حضرات کے درمیان فراق ہو گیا۔ اسی طرح ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

القلوب واسمہ المومن فانہ ينظر بنور اللہ

ترجمہ: مومن کی باطنی بصیرت سے ڈر دیکھو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔

یعنی وہ فیہی امور کو دیکھ سکتا ہے جو عام لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہے ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ حق تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جب میرا بندہ زاہد عبادت کے ذریعے میرا قرب حاصل کرنا چاہتا ہے تو میں اس سے محبت کرتا ہوں اور اس قدر اس کے قرب ہو جاتا ہوں کہ میں اس کی آنکھ کان ہاتھ پاؤں اور زبان بن جاتا ہوں۔ نبی صبر اور وہ مجھ سے دیکھتا ہے۔ نبی صبر وہ مجھ سے سنتا ہے۔ نبی مطلق وہ مجھ سے ہوتا ہے۔ اب خود ہی اعجازہ

اُس سے ہم کلام ہو کر اُس سے صحیح حالات دریافت کئے۔ ایسی صورت اگر ایک فرد میں صحیح ہو سکتی ہے تو تمام افراد انسانی میں صحیح بھی ہونی چاہئے بشرطیکہ کوئی شخص اس غیر معمولی علم کا ماہر ہو اور صحیح طریقے پر روح کی حضرات کرے تو ضرور روح سے حاضر ہو کر ہم سخن اور ہم کلام ہوتے ہیں اور یہ کوئی ناممکن بات نہیں ہے۔ بعض لوگ کہیں کہ یہ تو شیخ کا مجروح تھا کہ وہ مردہ زندہ ہو گیا تھا۔ ہم کہتے ہیں کہ اگر یہ مجروح تھا اور حضرات ارواح کا علم نہ ہوتا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ہاتھ پیر کر اُسے زندہ کر دیتے۔ ایک خاص قسم کی گائے کو ذبح کرنے اور اُس کے جسم کے خاص حصے کو محتول کر کے جسم پرانے کی کیا ضرورت تھی۔ یہ ساری ترتیب حضرات ارواح کا تھا اور دوسری بات یہ ہے کہ اگر چہ نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے لیکن اُمت مرحومہ کے اندر شیخ فخریؒ کی آسانی کتاب اُس کا علم اور اُس کی روحانی طاقت بطور وہ موجود ہے اور قیامت تک رہے گی جیسا کہ حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم فرما چکے ہیں:

علماء اُمّی کا نبیاء بنی اسرائیل ۵ کہ میری اُمت کے علماء بنی اسرائیل کے کشمیروں کی طرح ہوں گے اور وہی روحانی طاقت رکھیں گے اور یہ بھی آیا ہے کہ العلماء وارثہ الانبیاء یعنی علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ سو یہ وراثت محض سکتے مسائل اور قیل و قال کی نہیں ہے بلکہ روحانی طاقت اور حال کو بھی ہونی چاہئے ہاتھ پائی رہا یہ سوال کہ اس زمانہ کے مادہ پرستوں کے دماغ میں یہ بات کیونکر آئی کہ ایسے واقعات صحیح ہیں کیونکہ دو تیسرے سے قرآن کے یہ منکر ہیں اور جو بدرائے نام مانتے ہیں۔ تو انہی باتوں کی تاویل میں اور تو جہیں کائنات ان کے ہائیں کا تھکا کر کتب ہے آج کل کے مغرب زدہ اور دینی روشنی کے دلدادہ لوگوں کے نزدیک ہر وہ بات جو اہل یورپ کے ظلم اور زبان سے نکلے وہی آسمانی سے زیادہ وقت اور صداقت رکھتی ہے اس لئے انہیں روحانی دنیا کی نسبت یقین دلانے اور حاضرات کے ہاؤر کرانے کے لئے اگر خود اہل یورپ کے مسلمات اور معتقدات پیش کئے جائیں تو انشاء اللہ ان کے لئے زیادہ وسیع اور مستحکم ہوگا۔ سو اس جگہ ہم اہل یورپ کے آج کل کے روحانی حالات بیان کرتے ہیں۔ قارئین اس بات سے تعجب تو ضرور کریں گے کہ کیا مادہ پرست یورپ اور کراو کا حیات۔ لیکن یہ بات بالکل حقیقت ہے اور اس میں

ہوتی ہیں جو عالم ہمدرد میں آزاد ہوتی ہیں اور یہ نیک و صالح لوگوں کی سعید رحمتیں ہیں جو دہائیں اللہ تعالیٰ کی رضا مندی حاصل کر چکی ہیں۔

﴿روح کو بلانے کا ثبوت قرآن کریم سے﴾

قرآن کریم کے پہلے پارے اور سودہ بقرہ میں موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کا ایک قصہ آتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں بنی اسرائیل کے اعدا ایک بڑا آدمی قتل ہو گیا جس کے قاتل کا پتہ نہیں لگ سکا۔ جس کے سبب قوم میں جھگڑا اور فساد رونما ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا۔ چنانچہ اس وقت لوگوں نے اس معاملے کی تحقیق کے لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف رجوع کیا کہ آپ اپنی باطنی طاقت سے اصلی قاتل کا پتہ لگا دیں تاکہ قوم میں جھگڑا اور فساد رونما نہ ہونے پائے۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان لوگوں کو ایک خاص قسم کی گائے تلاش کرنے کا حکم دیا۔ بہت تلاش اور جستجو کے بعد وہی گائے مل گئی۔ اس کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس گائے کو ذبح کرنے کا حکم دیا۔ جب وہ ذبح کی گئی تو آپ نے حکم دیا کہ اس کے کٹاں عضو کے گوشت کو اس محتول کے جسم پر مارو۔ جب اس طرح کیا گیا تو محتول ایک لحظہ کے لئے زخمہ ہو گیا اور اس نے اپنے قاتل کا نام بتا دیا اور اس طرح سے یہ جھگڑا مٹ گیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَإِذْ قُلْتُمْ نَفْسًا فَاذْرَءْهَا فِيهَا وَاللَّهُ مَخْرُجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ٥
فَلَمَّا أَضْرَبُوهُ بَعْضَهَا كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُونَ ٦

ترجمہ: اے بنی اسرائیل یاد کرو اس وقت کو جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا اور تم اس کے قاتل کی نسبت شک میں پڑ گئے تھے تو اللہ تعالیٰ ہی ظاہر کرنے والے ہیں۔ اس معاملے کو جس کو تم نے چھپا یا تھا۔ پس ہم نے کہا کہ اس گائے کے بعض حصے کو محتول کے جسم پر مار دو وہ بنی آغا۔ جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم اس طرح مردہ زندہ کرتے ہیں اور جنہیں اپنی قدرت کے شے دکھاتے ہیں تا کہ تم سمجھ جاؤ۔ سو اس سے ثابت ہوا کہ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے باطنی علم اور روحانی طاقت سے اس محتول کی روح کو حاضر کیا اور تمام لوگوں کے سامنے

جوت اور مہالے کا ذرا شہر تک نہیں کہ اہل یورپ کو روحانی دنیا کا پتہ لگ گیا ہے اور یا جوج ماجوج کی طرح قافہ قلب میں سوراج اور روزن نکالنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ اب اس کی تفصیل ملاحظہ فرمائیں (بحوالہ عرفان جلد اول)

﴿سپر چولزم (حاضرات ارواح)﴾

تقریباً سو سال سے اہل یورپ میں حضرات ارواح کا علم ہے انگریزی میں سپرچولزم (Spiritualism) کہتے ہیں شائع اور رائج ہے جس کا وہاں بڑا جج چاہے اور یہ علم وہاں ایک عالم گیر مذہب کی صورت اختیار کر کے ہوئے ہے۔ امریکہ میں کروڑ ہا آدمی اس نئے مذہب کے معتقد اور پیرو ہیں اور یہ مذہب تمام یورپ میں پھیلا ہوا ہے اور یورپ کا کوئی ملک ایسا نہیں ہے جس میں اس نئے مذہب کی بے شمار روحانی مجلسیں، بڑی بڑی انجمنیں وسیع پیمانے پر سوسائٹیاں، بڑا ہائیڈرام اور سینکڑوں عاملی میڈیم موجود نہ ہوں۔ بڑے بڑے ڈاکٹر، کیسٹ سائنس دان، فلاسفر اور لادرو حتیٰ کہ پارلیمنٹ کے ممبر تک اس نئے مذہب کی انجمنوں اور سوسائٹیوں کے خاص ممبر اور جو شیعے کارکن ہیں۔ یورپ میں ایسے روزانہ اخبارات اور ہفتہ وار سالہ جات بہ کثرت جاری ہیں جو ان روحانی انجمنوں کے کارنامے شائع کر کے ایک تنگ پچھاتے رہتے ہیں۔ چنانچہ لندن میں "سائیکل نیوز لندن" ایک مشہور اخبار ہے جس کی اشاعت بڑی وسیع ہے اور اس قسم کے بے شمار اخبار اس علم کی اشاعت میں لگے ہوئے ہیں اور وہاں اس علم کے کالج ہیں اس علم کی باقاعدہ تعلیم دی جاتی ہے اور برٹش کالج آف سائیکل سائنس لندن

(British College Of Psychic Scene London) اس علم کا بہت بڑا کالج ہے۔ ہمارے دین سے برگشتہ اور نئے تعلیم یافتہ طبقے کے بے شمار افراد جو دن رات دلوں کی فرضی حقیقت کانیوں کے مطالعہ میں عمر گراں مایہ ضائع کر دیتے ہیں وہ اس علم کے نام سے بھی واقف نہ ہوں گے۔ حالانکہ اس علم اور مذہب کی کتابیں اگر لاکھوں نہیں تو ہزاروں کی تعداد میں ضرور یورپ کے ہر بڑے شہر میں موجود ہیں۔ جن کا مطالعہ لوگ بڑے شوق سے کرتے ہیں اور اس علم میں

بڑی دلچسپی لیتے ہیں۔ ہمارے ملک میں بھی اس علم اور مذہب کی انگریزی کتابیں بہت ہیں۔ لیکن ہمارے نئی روشنی دالوں کو تابلوں کے مطالعہ اور سینما کے ٹکلیوں سے فرصت ہی کہاں کہ وہ ان علوم لطیفہ اور فنون غیبیہ کے لئے وقت نکال سکیں۔ یورپ میں روحوں کو حاضر کرنے کے جو چلے اور طعنے قائم کئے جاتے ہیں انہیں روحانی چلے (Spisltnal Circles) یا روحانی نشستیں (Spiritual Sutengs) کہتے ہیں۔ ان روحانی حلقوں میں ایک عامل یعنی میڈیم (Medium) کا جو ذہنیت ضروری ہوتا ہے اور اس پر سارے طعنے اور چلے کی کامیابی کا دارومدار ہوتا ہے۔ میڈیم یا وسیط ایسا شخص ہوا کرتا ہے جس پر فطرتی اور قدرتی طور پر کوئی روح مسلط ہوا کرتی ہے کو آج کل وہاں کالجوں میں اب یہ روحانی قابلیت یعنی میڈیم شپ کسی طور پر بھی حاصل کی جاتی ہے لیکن عوامیڈیم فطرتی اور پیدا ہوتی ہو کرتے ہیں۔ ان حلقوں میں تین آدمی میز پر بیٹھے ہیں جن میں ایک میڈیم ہوتا ہے اور وہ اس کے معاون اور مددگار ہوتے ہیں۔ باقی لوگ قماش بین ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ یہ طعنے سینکڑوں قماش بینوں کی موجودگی میں بڑی کامیابی کے ساتھ کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ ان حلقوں میں روحوں آتی جاتی ہیں بوقت میں ٹکلیں دکھاتی ہیں بند مقل کروں سے بعض چیزیں اٹھا کر باہر لے جاتی ہیں بعض بیرونی چیزیں اندر لا کر ڈال دیتی ہے۔ اندک سامان الٹ پلٹ کرتی ہیں۔ ڈھول باجے بجاتی ہیں۔ میڈیم کو بند کرے سے باہر اٹھا لے جاتی ہیں۔ حاضرین کے جسموں کو کچھو کر اپنے حاضر ہونے کا احساس کراتی ہیں۔ دیواروں پر نقوش اور تحریر لکھ جاتی ہیں بلکہ آج کل تو یہ علم وہاں اتنی ترقی کر گیا ہے کہ فوٹو گرافی (Photography) کے کھاتے اعلیٰ سامان اور ٹیلیفون پاس رکھ کر روحوں کی فوٹو لی جاتی ہیں۔ ان حلقوں اور جلسوں میں روحوں کو کچھو کر لکچر دیتی ہیں اور ان کی آواز کے ریکارڈ بھی بھرے جاتے ہیں۔ غرض اس سے بے شمار عجیب و غریب کام کئے جاتے ہیں کہ انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہیں اور مادی عقل اور سائنس ان کی توجہ پر اور تابل سے باہر اور قاصر ہے۔ یہاں پر ناظرین کی دلچسپی کے لئے ہم اس علم کی مختصر ابتدائی تاریخ بیان کرتے ہیں کہ ابتدا میں یہ علم کب کہاں اور کس طرح شروع ہوا اور یورپ کے اندازہ وہ ملک میں اس کا رواج کیونکر ہو گیا۔

«تاریخ سپرچولزم»

اس علم کا پہلا عجیب و غریب واقعہ امریکہ کے ایک گاؤں ہیڈس ٹیل میں رونما ہوا جس کی تفصیل یوں ہے کہ اسی گاؤں ہیڈس ٹیل میں 1846ء کے دوران ایک شخص نامی رمان نامی رہتا تھا اس کے گھر میں رات کے وقت لگا تار کٹ کٹ کی آوازیں سواتر کی دن تک سنائی دیتی رہیں۔ اس کے گھر والے نے فیملی اور غیر مرئی آوازوں سے اس قدر غور فرمایا ہو گئے کہ چند ماہ کے بعد انہوں نے اس مکان کو چھوڑ دیا۔ ان کے چلے جانے کے بعد ایک دوسرا شخص جان فوکس نامی اپنی بیوی اور دو بیٹوں کے ساتھ اس مکان میں مقیم ہوا ان کو بھی اس مکان کے اندر وہی کٹ کٹ اور پٹ پٹ کی آوازیں سنائی دینے لگیں۔ انہوں نے جب اس کی اطلاع آس پاس کے لوگوں کو بتائی تو گاؤں کے لوگ اس خوفناک آواز کی حقیقت کے لئے دوڑے۔ معلوم ہوا کہ کسی فیملی ہاتھ اور غیر مرئی چیز سے یہ کٹ کٹ کی آوازیں پیدا ہوتی ہیں۔ ایک شخص میڈام فوکس نامی نے یہ خیال ظاہر کیا کہ یہ کام کسی روح کا ہے اور بتایا کہ ایک مسافر مقتول کی روح ہے جس کا نام شارل ریان تھا۔ واقعہ یہ ہے کہ چند سال پہلے یہ شخص سفر کرتا اور گھومتا ہوا اس مکان میں ٹھہرا ہوا تھا۔ اس کے ملوک مال اور نقدی وغیرہ کی لالچ میں آکر اس کو کسی نے قتل کر دیا۔ جب کٹ کٹ کی یہ خبر ہر جگہ مشہور ہوئی۔ اکثر لوگ اس عجیب واقعہ روحانی کا مذاق اڑانے لگے بعض نے تو کہا کہ یہ صرف جھوٹ ہے ایسا بھی ہو نہیں سکتا۔ اس کے بعد جان فوکس بھارا اپنی بیوی اور بچوں سمیت ننگ آکر ایک دوسرے شہر رولز نامی میں چلا گیا۔ اس شہر میں بھی یہ خبر پھیل دی وہ بے چارہ وہاں کے گھر اور مادہ پرست لوگوں کے لئے مذاق کی آماجگاہ بن گیا۔ یورپ کے لوگوں میں ایک ممتاز وصف ہے کہ جب وہ ایک نئی چیز کو دیکھ لیتے ہیں تو اس کی حقیقت و تحقیق میں سب کے سب جہنم خود اور مصروف ہو جاتے ہیں اور اسے معلوم کئے بغیر ہرگز نہیں چھوڑتے جب اس سے واقف کی بحث و تحقیق نے رولز میں طول پکڑا تو وہاں کے لوگوں نے واقعہ کی حقیقت کے لئے تین دفعہ ملاوی ایک کمیٹی بنا کر بھیجی۔ لیکن کمیٹی کسی صحیح نتیجے پر نہ پہنچی تو لوگوں نے جان فوکس اور کمیٹی کے ممبروں کو قلعوں و

تفتیش کی آماجگاہ بنالیا اخبارات کے لئے یہ تمام واقعات سر پایہ غرافٹ بن گئے اور انہوں نے خوب مذاق اڑانا شروع کر دیا۔ لیکن اس انجام میں دوسرے مقامات پر اس قسم کے عجیب و غریب روحانی واقعات رونما ہونے لگے اور جاہا حقیقتات شروع ہو گئیں اور جب اس کی صحت ثابت ہو گئی تو صرف چار سال کے اندر اندر یہ مسئلہ تمام ریاست ہائے امریکہ میں بڑی تیزی اور سرعت کے ساتھ پھیل گیا اور ہر جگہ اس کا چاچا ہو گیا۔ چنانچہ لوگوں نے اس کٹ کٹ اور پٹ پٹ سے نپلی گراف کا کام لیا اور ہر جگہ روحانی بطنے اور طعنے قائم ہو گئے۔ لوگ میڈیم سمی سپیڈ کے ہمراہ ایک بیوی کے ارگرد بیٹھ جایا کرتے ایک شخص حروف مجی پڑھتا جب حروف قصود پر پہنچے اور کٹ کٹ کی آواز پیدا ہوتی یا میز کے پائے مل جاتے تو اس حروف کو لکھ لیتے اس طرح تمام حروف کو لکھ کر اس طرح جس وقت جمع کرتے اور ان کے الفاظ اور فقرے بنا کر دیکھتے تو وہ روح کی ایک مقتول بات اور ان کے سوالات کے صحیح جوابات بن جاتے۔ اس طرح ابتداء میں روحوں کے ساتھ بات چیت کا سلسلہ شروع ہو گیا اور اس علم میں حریت ترقی ہو گئی۔ 1854ء ابھی گزرا تھا کہ ان غیر طبیعی حوادث کی تحقیق و تحقیق کی پارلیمنٹ نے اپنے ذمہ لے لی۔ یعنی ابتدائی حادثہ مذکورہ کے آٹھ سال بعد خود و تحقیق کی مجلس اعیان یعنی پارلیمنٹ کے ممبروں نے اس کی تحقیق کی طرف توجہ کی۔ کیونکہ پھر ہزار ہا شخص اس کے دعوے کے ساتھ ایک طویل درخواست اعیان پارلیمنٹ کی خدمت میں پیش کی گئی جو ذیل میں درج کی جاتی ہے:

”ہم ذیل کے دعوے کنندگان ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے باشندے آپ کی معزز مجلس کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ چند حادثات غیر طبیعی اور غیر معمولی تھوڑے دنوں سے اس ملک میں اور یورپ کی اکثر اطراف میں ظاہر ہو رہے ہیں جو مثالی غریبی اور فطری امریکہ میں زیادہ ظہور پذیر ہو رہے ہیں۔ ان حوادث کے متعلق کچھ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ یہ کیا چیزیں ہیں۔ عام ہلک ہلک مغرب اور حیران و پریشان ہے۔ چونکہ اس درخواست کا اصل مقصد آپ حضرات کو اس طرف متوجہ کرنا ہے۔ اس لئے اس میرٹھ میں کچھ حوادث کا بالا جمال تذکرہ عرض کئے دیتے ہیں۔

- (1) ہزاروں عقلماء نے ایک پوشیدہ قوت کا مشاہدہ کیا ہے۔ جو بڑے بڑے اور ہماری اجسام کو حرکت دے دیتی ہے اور ہر طرح سے اسے الٹ پلٹ دیتی ہے جو بظاہر اصول طبعی کے خلاف اور اور اگر بشری وطاعت کی حدود سے باہر ہے۔ اب تک کوئی شخص ایسی ان حوادث کی سمجھ تو جیسہ نہیں کر سکا۔
- (2) تاریک کمرہ میں مختلف شکل اور رنگ کی روشنی ظاہر ہوتی ہے حالانکہ پہلے سے اس کمرے میں کوئی اس قسم کا مادہ نہیں ہوتا جو تولید مکمل کی یا عموماً فاسفورس یا سال کھربائی کا باعث ہو۔

- (3) ان حوادث میں سب سے عجیب بات جس پر توجہ کی زیادہ ضرورت ہے وہ یہ کہ مکان کے اندر مختلف قسم کی آوازیں پیدا ہوتی ہیں۔ بعض دفعہ کھٹ کھٹ کی ایسی آوازیں آتی ہیں جو کسی نظر نہ آنے والی عاقل ذات پر دلالت کرتی ہیں۔ بعض وقت مٹیوں اور کارخانوں کی مانند آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ کبھی سخت آغوش کی سرسراہٹ کی آواز مسموم ہوتی ہے کبھی ایسی آواز سننے میں آتی ہے جیسے ہوا کی جھ سے کسی دیوار پر موج کے کمرانے سے پیدا ہوتی ہے۔ کبھی زور کی کڑک اور قوپ کی ایسی آواز نکلتی ہے کہ آس پاس کے تمام مکانات گونج اٹھتے اور لرز جاتے ہیں۔ بعض وقت تو یہ آوازیں انسانی آواز سے مشابہ ہوتی ہے کبھی اس مکان سے باہر کی آوازیں نکلتی ہیں حالانکہ اس مکان میں کوئی پانچ وغیرہ نہیں ہوتا ایسا مسموم ہوتا ہے کہ گراموفون یا مارموئم خود بخود مکان کے اندر موجود ہو کر بچنے لگے ہیں۔ بجانے والا کوئی نہیں ہوتا کبھی باجوں کی موجودگی کے بغیر یہ تمام آوازیں نکلتی رہتی ہیں اور یہ تمام آوازیں قانون طبیعت کے مطابق نکلتی ہیں جن کا حدوث تصورات ہوائی سے ہوتا ہے اور ہا قاعدہ ہمارے ظاہری کانوں تک پہنچتی ہیں۔
- محققین نے ان آوازوں کے ظاہر کرنے والوں کو مسموم کرنے کی بڑی کوشش کی۔ لیکن اب تک اس میں کامیاب نہیں ہوئے۔ ہم لوگ مناسب سمجھے ہیں کہ ان دونوں اصولوں کو کبھی اس جگہ بیان کر دیں جن کو اس مشکل کے حل کرنے کے لئے فرض کیا اور اول یہ

کہ ان تمام حوادث کی نسبت مردوں کی ارواح کی طرف کی گئی ہیں۔ نیز یہ کہ ان ارواح کا اثر ان حاضریہ قیادہ میں ہوتا ہے جو تمام اشکال بیولوژی میں جاری اور ساری ہیں اس کی تخریج خود اس کی پوشیدہ قوت نے کی تھی۔ جب کہ اس سے اس بات کے حقیقی سوال کیا گیا۔ دوم ہمارے ملک کی بڑی بڑی ممتاز ہستیاں اس کو تسلیم کرتی ہیں لیکن دوسری ممتاز ہستیاں اس کا انکار کرتی ہیں اور کہتی ہیں کہ اس کی تحقیق علوم نظری کی قوت کے تحت ہونی چاہئے تاکہ اس سے بالکل حقیقی سبب معلوم ہو سکے جو ان تمام حوادث کے لئے صحیح وجہ ثابت ہو سکے۔ ہم لوگ اس کی آخری رائے سے موافقت نہیں رکھتے کیونکہ تحقیق کے بعد ہم لوگ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ کوئی ایسی چیز ہے کہ اس طبع کی مخالف ہے جس کو ان حوادث کی علت اور سبب قرار دیا جا سکتا ہے۔ ہم لوگ آپ معزز حضرات کی مجلس سے پر زور درخواست کرتے ہیں کہ یہ حوادث جو بظاہر ہورے ہیں بالکل سچے اور حقیقی ہیں۔ نیز ان کی تحقیق اور تحقیق جن بشری کی مصلحت کے لئے اذوق ملی بھٹ کو چاہتی ہیں۔ لہذا آپ حضرات کی توجہ کی سخت ضرورت ہے۔ کیا ہر جھنڈ یہ نہیں سمجھ سکتا کہ شاید ان حوادث کی تحقیق کوئی ایسا اہم نتیجہ پیدا کرے جو باشندگان امریکہ کی ادبی مادی اور علمی ماحول کے لئے بہت زیادہ مفید ہو جو ہمارے اصول معیشت کو ہی بدل دے۔ نیز ہمارے ایمان اور ہمارے فلسفہ کی اصلاح کر دے۔ نیز نظام عالم ہی کی ہیئت کو تبدیل کر دے۔ ہم لوگ ایسے مسائل کی تحقیق کے لئے جن سے ہیئت اجتماعی کے لئے کوئی اہم نتیجہ پیدا ہو آپ حضرات کی معزز مجلس ہی کی طرف رجوع کرنا اپنے نظام اجتماعی کے لئے ضروری سمجھتے ہیں ہم اعلیٰ دین آپ حضرات سے ہمایت و جارجی کے ساتھ عرض کرنے آئے ہیں کہ ان عجیب حوادث کے حقیقی سبب لوگوں کی راہنمائی کریں۔ اس طرح ہو کہ اس کے لئے تحقیقاتی کمیٹی مقرر کر دی جائے غدا اس کے لئے کٹائی خرچ کیوں نہ ہو۔ ہم لوگوں کو کامل یقین ہے کہ کبھی جو کچھ کرے گی۔ اس کے نتائج سے ہماری ہیئت اجتماعی کو بہترین نفع پہنچے گا۔ ہم لوگوں کو یہ امید ہے کہ آپ کی معزز مجلس ہماری اس عاجزانہ مگر اہم درخواست کو ضرور قبول فرمائیں گے۔

اس کے بعد محققین کی پارلیمنٹ نے ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی جس نے تحقیق و

تفتیش کے بعد اس کی صحت کا اعلان کر دیا۔ اس کے بعد یہ علم تمام ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں پھیل گیا۔ یہاں تک کہ 1898ء میں امریکہ کے اندر اس مذہب کے تابعین دو کروڑ کی تعداد تک پہنچ گئے تھے۔ 1870ء میں عام روحانی مجلس میں اور خاص انجمنیں ایک سو پچاس اور دوسو سات پچھرا اور عام میڈیم یعنی وسیلہ بائیں تھے۔ اس کے ذریعہ دوست اور مشہور عالموں میں ادمون تھے۔ جو پارلیمنٹ میں کئی بار منتخب ہو چکے تھے اور رابرٹ امریکی نے اس کے متعلق ایک کتاب تصنیف کی۔ اس طرح رابرٹ ڈال اوہن نے بھی ایک کتاب ”محدود عالم غیب“ کے نام سے امریکہ میں لکھی۔ گزشتہ صدی کے آخر میں تقریباً بائیں ایسے اخبارات تھے جو ان کئیوں اور انجمنوں کے کارنامے شائع کر کے عام پبلک تک پہنچاتے تھے۔ یہ تمام علماء اس کی تحقیق اس وجہ سے کرتے تھے کہ لوگوں کو گمراہی سے بچائیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو علم طبعیات و ریاضی سائنس اور فلسفہ وغیرہ سے بہرہ یاب کیا تھا۔ جب اس واقعہ اور اس کے متعلق علماء امریکہ کی تحقیقات کی خبریں انگریزوں کے کانوں تک پہنچی تو انگلستان میں بھی بڑے بڑے علماء اس کی تحقیق و تفتیش میں مصروف ہو گئے۔

چنانچہ لندن کی ملی انجمن جو 1867ء میں قائم ہوئی تھی اپنے ایک جلسہ منعقدہ ۲۷ دسمبر 1866ء میں یہ تجویز پیش کی کہ اس قسم کے روحانی حوادث کی تحقیق کے لئے ایک کئی مقرر کی جائے جو لوگوں کو صحیح حالات سے واقف کرے چنانچہ یہ کئی حضرات اظہارہ میں تک تحقیق و تفتیش میں مصروف رہی جب اس نے اپنی تحقیق کے بعد حادثہ روحانی کی صحت کا اعلان کر دیا تو انگریز قوم متحیر ہو کر رہ گئی۔ علامہ والاں نے اپنی ایک کتاب تصنیف کی جس کا نام ”غائب روحانی“ ہے ان علماء میں سے جو اس علم کے سخت مخالف تھے۔ ڈاکٹر جارج ساسکین بھی تھے۔ انہوں نے مخالفت چھوڑ کر پچھرو سال تک اس کا گہرا مطالعہ کیا وہ کہتے ہیں کہ مطالعہ اور مشاہدہ کے بعد مجھے مذہب روحانی پر کامل یقین ہو گیا اور میں نے انشاء تحقیقات میں اپنے متونی عزیزوں بزرگوں اور دوستوں سے بات چیت کی۔ ڈاکٹر شامیرس ڈاکٹر کینن اور علامہ میرس وغیرہ نے بھی اس کی تحقیق کی لندن میں ایک انجمن مباحثہ فنیہ قائم کی جس کی طرف سے ایک جلسہ ”اشیاء الارواح“ کے نام سے بھی شائع ہوا جو اس قسم

کی غیر ملکی حوادث و واقعات سے متعلق تحقیقات لوگوں کے سامنے پیش کرتا ہے۔ امریکہ اور انگلینڈ کی طرح فرانس کے ارباب علم و فن کو بھی اس سے دلچسپی پیدا ہوئی اور اسی طرح یہ علم روحانیت جرمنی روس اٹلی بھیم اٹین پرتگال ہالینڈ سویڈن وغیرہ میں پھیل گیا اور تمام یورپ میں اس علم کی بڑے بڑے سوسائٹیاں انجمنیں قائم ہیں اور یہ بڑے بڑے سائنس دان اس علم پر کبھی جا بگی ہیں اور اخبارات اور رسالے اس علم کی اشاعت میں مصروف ہیں غرض یہ علم یورپ میں ہر جگہ رائج ہے اور روز بروز روشن کی طرح عیاں ہے۔

﴿سپرچولزم کے طور طریقے﴾

اہل یورپ کے نزدیک اس علم کے حصول کے تین بڑے اصول ہیں۔ اول غورو فکر جسے میڈیتیشن (Meditation) کہتے ہیں۔ دوم تصور اور تھکر یعنی خیال کو ایک مرکز پر جمائے کی مشق کرنا جسے کنسرٹیشن (Concentration) کہتے ہیں۔ سوم اپنے حواس سے بات چیت کرنے اور خبر رسائی کے بہت سے طریقے ہیں لیکن خاص بڑے طریقے حسب ذیل ہیں۔

(1) اول اس غرض کے لئے ایک بڑی میز بٹائی جاتی ہے جس کے چارے بیسے لگے ہوئے ہوتے ہیں جو روح کی تھوڑی سی طاقت سے بھرے اور بٹے لگ جاتے ہیں۔ اس میں کچھ ایدہ ہو جاتا ہے جس کے گرد ایک میڈیم یعنی حامل اور اس پاس دو معاون و مددگار اور باقی تمام شاہین بیٹے جایا کرتے ہیں۔ ہر طبقے اور میڈیم میں میڈیم اور حامل کا جو ضروری ہوتا ہے اور دور اس میڈیم پر فطرتی طور پر مسلط ہوتی ہے۔ اول اُسے طبقے کے اندر دعوت دی جاتی ہے اُسے رہنما روح یا گائیڈ سپرٹ کہتے ہیں اور اس کے ذریعہ دوسری مطلوبہ روحوں کی حضرات کی جاتی ہے روح کو حاضر کرنے کے لئے میڈیم یا حامل کو استغراق یا بیہوشی میں جانا پڑتا ہے۔ جسے انگریزی میں (Trance) کہتے ہیں۔ میڈیم چاہے تو خود تو بھی سے اپنے اوپر استغراق یا بیہوشی طاری کر لیتا ہے یا اُسے معاون اور مددگار

پہاٹوم کی محتاطی نیند سلا کر بے ہوش اور بے خود بنادیتا ہے۔ ایسے حالات میں اس پر مسلط روح یا بھوت اس کے سر پر آکر سوار ہو جاتا ہے اس کے بعد اس سے سلسلہ کلام اور بات چیت شروع کی جاتی ہے کلام اور بات چیت ابتدائی حالت میں ٹیلی گراف کی طرح کھٹ کھٹ اور ہٹ ہٹ کے اشاروں سے کی جاتی ہے یعنی بعض وقت ایک ہار کی کھٹ کھٹ سے بات کا اثبات اور دودفعہ کی کھٹ کھٹ سے سوال کی نفی مراد لی جاتی ہے۔ ایک شخص میز پر مطلوب سوال کرتا ہے اور اس کی نفی یا اثبات کو روح کی ایک دفعہ یا دودفعہ کی کھٹ کھٹ سے معلوم کیا جاتا ہے۔

دوم: اس سے زیادہ ترقی یافتہ صورت یہ ہوتی ہے کہ جس وقت میڈیم پر روح مسلط ہو جاتی ہے اور میز بھرے اور ہٹنے لگ جاتی ہے اور کھٹ کھٹ کی آواز آتی شروع ہو جاتی ہے تو ایک شخص میز پر حروف جی پڑھتا جاتا ہے اور جس حروف پر کھٹ کھٹ کی آواز آتی ہے اس حروف کو ایک شخص لکھ لیتا ہے اور اس طرح جو حروف جمع ہو جاتے ہیں ان کے الفاظ اور فقرے جو ذکر کرنا چاہئے سوال کا جواب اور روح کی بات معلوم کی جاتی ہے یہ اس وقت کیا جاتا ہے جب کہ مسلط روح تعلیم یافتہ ہوتی ہے۔

سوم: میز کے اوپر ایک دل کی شکل کی گاؤ دم لکڑی بنائی جاتی ہے جس کا سر الہا ایک پواٹری کی طرح ہوتا ہے اس کے نیچے پتھر بنے والے پیسے لگے ہوئے ہوتے ہیں تاکہ روح کی تھوڑی سی طاقت سے ادھر ادھر ہٹنے لگے۔ میڈیم اپنے دونوں ہاتھ اس دل کی شکل کی گاؤ دم لکڑی پر رکھ دیتا ہے اور معاون اور مددگار بھی گاہے بگاہے اپنے ہاتھ کی انگلیاں میڈیم کے ہاتھوں پر رکھ دیتے ہیں تاکہ روح کے ساتھ رابطہ قائم کیا جائے میز کے سامنے حروف جی لکھے ہوئے ہوتے ہیں اور روح میڈیم کے جسم میں طول کر کے ہاری ہاری سے حروف جی کے نہیں حروف میں سے ایک ایک کی طرف اس گاؤ دم لکڑی کے سرے سے اشارہ کرتی جاتی ہے اور میز پر ایک آدی ان حروف کو نقل کرتا جاتا ہے۔ اسی طرح جو حروف

(2)

(3)

جمع ہو جاتے ہیں ان سے ٹیلی گرام کی طرح الفاظ اور فقرے جو ذکر روح کی مطلوب بات بنائی جاتی ہے۔

چہارم طریقہ یہ ہے کہ میڈیم یعنی حامل اپنے ہاتھ میں پتھر رکھتا ہے اور روح اس پر مسلط ہو کر اس کے ہاتھ کو غیر ارادی حرکت دے کر نیچے کاغذ یا خطی پر اپنا مطلب لکھتی جاتی ہے یہ زیادہ ترقی یافتہ میڈیم اور پرمکھی روح کا کام ہوتا ہے۔

پانچواں طریقہ یہ ہے کہ ایک ڈیکا کے اندر پتھر اور خالی کاغذ رکھ دیئے جاتے ہیں اور میڈیم اس ڈیکا یا چھوٹی صندوق پر اپنا ہاتھ رکھ دیتا ہے تو وہ اور اسی خود بخود روح کی اپنی تحریر سے مرقوم ہو جاتے ہیں۔

چھٹا طریقہ یہ ہے کہ روح میڈیم کی زبان سے بولتی ہے اور سوالوں کا جواب دیتی ہے۔ حاضرین سے خطاب کرتی ہے اور پتھر دیتی ہے۔ بعض دفعہ روح مجسم اور مرنی شکل اختیار کر کے حاضر ہوتی ہے۔ حاضرین کو بھوتی ہے چیزوں کو الٹ پلٹ دیتی ہے۔ گھنٹیوں باجوں اور ڈھولوں کو بجاتی ہے چاہے میڈیم کو بھی آغلائے جاتی ہے۔ منتقل کروں کے اندر سے چیزیں اٹھا کر باہر لے جاتی ہے اور باہر کی چیزیں اندر لا کر ڈال دیتی ہے۔ غرض عجیب و غریب مادی محفل اور ادراک سے بیحد حرکتیں اور کام کرتی ہے جس کی توجہ میرے سامنے اور قلم آج تک عاجز ہے اور انسانی محفل اس کے ادراک اور فہم سے قاصر ہے۔

ذیل میں ہم ان روحانی ماحول کے چند نادرا اور عجیب و غریب واقعات جو ان سے روحوں کے ذریعے ظاہر اور درمنا ہوئے ہیں درج کرتے ہیں:-

اول واقعہ ایک جرمن میڈیم سی ڈاکٹر سر پائس اپنی کیفیت یوں بیان کرتا ہے کہ میں نے روح کے ذریعے کاغذ پر لکھنے کی انہیں دودھ کوشش کی اور میری سب کوششیں بے نتیجہ ثابت ہوئیں لیکن بیوسیس مرتبہ جب میں حضرات کے لئے بیٹا تو میں نے ایک غیر مالوف بدودت اور ساتھ ہی ایک غیر ارادی حرکت اپنے ہاتھ میں محسوس کی۔ بعد ازاں ایک سرورج اور ہوا میرے چہرے اور ہاتھ پر چلی اس کے بعد

(4)

(5)

(6)

(1)

- میرا ہاتھ بھی تحریر پر چل پڑا اور میں غیر ارادی طور پر عالم ارواح کی خبریں لکھنے لگ گیا اور اس کی دلیل یہ ہے کہ میں روحانی باتیں لکھنے وقت اپنے پیٹھ ہوئے احباب سے باتیں بھی کیا کرتا اور میرا ہاتھ بھی روحانی معقول باتیں لکھتا جاتا۔
- (2) واقعہ دوم: ولیم کروکس لکھتے ہیں کہ ہم نے ایک عامل آفس فوکس کو دیکھا کہ وہ ایک وقت میں متعارف روحانی بھی لکھتے اور اسی وقت کوئی دوسرا موضوع میز کی طرحات کے ذریعے کسی میڈیم کو لکھواتے اور ساتھ ہی کسی تیسرے آدمی کے ساتھ کسی مخالف موضوع پر بحث آسانی کے ساتھ کام بھی کرتے۔
- (3) واقعہ سوم: ایک عامل کا بیان ہے کہ ایک لڑکے کو ہم نے دیکھا جو کہ میڈیم شپ کیا کرتا تھا وہ علم اور تہذیب سے بالکل عاری تھا۔ ہم نے روح کے استیلاء کے وقت اس سے علم فلسفہ، علم منطق اور علم معرفت کے مسائل مثلاً غیب و ارادہ اور قدرت کے مسائل دریافت کئے تو اس نے ان سب کے مفصل جوابات نہایت بلیغ اور فصیح عبارات میں ادا کئے حالانکہ اُسے ان علوم کی ذرا بھی واقفیت نہ تھی۔
- (4) واقعہ چہارم: ایک لڑکی کی نسبت تحقیق کی گئی کہ وہ روح کے مسئلہ ہونے کے وقت آٹھ مختلف زبانیں مثلاً فرنی، ہسپانوی، یونانی، اطالوی، پرتگالی، لاطینی، ہندی اور انگریزی میں کلام کرتی تھی۔ حالانکہ وہ صرف انگریزی ہی جانتی تھی۔
- (5) پانچواں واقعہ ولیم کروکس کا بیان ہے کہ ایک روحانی حلقے کے اندر جس میں مسٹر ہوم میڈیم تھے تو کس کوک کی روح بالکل مرئی اور ظاہری صورت میں ظاہر ہوئی اور میں نے ہاتھ میں ہاتھ مل کر مکان کے اندر اس کے ساتھ مشائیت کی۔
- (6) چھٹا واقعہ: ہارون گلاسٹوپ لکھتے ہیں کہ ماؤ آپ کی 13 تاریخ 1886ء کو میں نے ایک سفید رتنی اور چٹیل منقل ڈیج میں رکھے اور اُس کی نگہی اپنے پاس رکھی تو میرے قہج کی کوئی حد نہ رہی جب میں نے اس کو کھولا تو لکھا ہوا پایا پھر اسی روز میں نے اس عمل کو دن دھند آ زمایا ہر دفعہ کامیاب ہوا اور دیکھا میرے سامنے کھلی پڑی رہتی اور عباراتیں خود بخود میرے سامنے لکھی جاتیں بعد میں نے سفید کاغذ

میر پر بغیر قلم اور پل کے رکھا تو وہ بغیر کسی کے ہاتھ لگانے کے لکھ ہوئے اور مرقوم پائے گئے۔

سپر چولزم کا شعبہ سائکو میٹری

دراخ ہو کہ آج کل کے سپرچولزم کے ہاں ایک علم مردج ہے جسے ساگو میٹری (Psychometry) کہتے ہیں اور یورپ میں بعض ایسے میڈیم یعنی وسپا ہیں کہ جب ان پر کوئی روح مسلط ہو جاتی ہے اور ہماری اصطلاح میں جب انہیں کوئی جن چڑھ جاتا ہے تو ان کے اندر اس روح یا جن کے ذریعہ ایک قسم کی ایسی روحانی یا باطنی روشن ضمیری پیدا ہو جاتی ہے کہ جب وہ اس حالت میں کسی چیز کو ہاتھ میں پکڑتے ہیں تو اس چیز کی گزشتہ تمام تاریخ یا اس کے اندر کی حالت پوشیدہ تمام سنا دیتے ہیں۔ حالانکہ وہ چیز کسی پڑے یا کپڑے کے تھیلے یا کاغذ کے لفافے میں بند ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن میڈیم یعنی سپرچولزمٹ عامل اُسے ہاتھ میں لیتے ہی اس کے اندر کی حالت یا جو واقعات اس چیز سے وابستہ ہوتے ہیں گن گن کر سنا دیتے ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں پچھلے سال لندن کے بوئے گرے ویسٹ فشر اے بی (West Minister Abbey) سے ایک تاریخی جہز کہ پٹر چوری ہو گیا۔ جسے لوگ بخت کا پتھر اور نیز حضرت یعقوب علیہ السلام کا کعبہ گاہ یعنی (Jacob's Pillow) کہتے چلے آئے ہیں اور کہتے ہیں کہ حضرت یعقوب علیہ السلام اس سے کعبہ لگا کر بیٹھا کرتے تھے اور اس میں یہ برکت ہے کہ جو شخص اس پر بیٹھا ہے اُسے حکومت اور سلطنت ملتی ہے یہ پتھر پہلے اسکاٹ لینڈ میں تھا اور جب الیزا بٹ اول انگریزوں کے بادشاہ نے اسکاٹ لینڈ کو 1296ء میں فتح کر کے اپنی مملعداری میں ملایا تو وہ یہ تاریخی جہز کہ پٹر بھی بلور مال قیمت اپنے ساتھ لے آیا اور لندن کے ویسٹ فشر اے بی میں رکھ دیا۔ رسم تاج پوشی کے وقت انگلستان کا ہر بادشاہ اس جہز کہ پٹر پر کرسی لگا کر بیٹھا کرتا ہے اور تاج پوشی کی رسم اس جہز کہ پٹر سے ادا کی جاتی ہے تاکہ اس جہز کی برکت اور بحسن سے اس کی بادشاہی اور سلطنت قائم رہے اور اس کا اقبال اور بخت بلند ہو حال ہی میں اسکاٹ لینڈ کے چند بحبان وطن اور سن چلوں کو خیال آیا کہ اس جہز کہ پٹر کو کھوجانے اور چلے جانے سے ہماری سلطنت اور حکومت چمن گئی ہے اور ہمارا

ملک افلاس اور ناداری کا شکار ہو گیا ہے کیوں نہ ہم اپنا غضب شدہ اور چمٹا ہوا جبرک بخت کا پتھر جس سے ملک کا اقبال اور بخت وابستہ ہے واپس لے آئیں۔ چنانچہ اس کام کے لئے قوم کے چند مسور ماؤں نے مل کر سازش کر لی اور چوری کا پروگرام اور منصوبہ تیار کر لیا اور ایک رات موقع پا کر لندن کے اس بڑے گھرے دیٹ شفر ایب کا کوڈ توڑ ڈالا اور اس جبرک پتھر کو کٹال کر لئے گئے۔ اس تاریخی جبرک پتھر کے چوری ہو جانے سے انگریز قوم میں ایک جھلکہ اور کھرام مچ گیا اور اس کی تلاش اور تعاقب میں بڑی دودھوپ شروع کر دی گئی۔ پولیس اور سی۔ آئی۔ ڈی والوں نے بڑا زور لگا دیا اور انگریز حکومت کی ساری مشینری حرکت میں آئی لیکن اس پتھر کا کوئی پتہ اور کونج نہ لگا سکی۔ آخر مجبوراً ایک علم ساگو میٹری کے ماہر میڈیم کو باہر سے بلایا گیا اور اس کی روحانی خدمات حاصل کی گئیں تاکہ اس پتھر کی تلاش اور تحصیل میں حکومت کی امداد کرے نیز جلدی کے سبب رات کی تاریکی میں ان چوروں سے چند چیزیں رہ گئیں تھیں جو بعد میں تحقیق کے وقت پولیس کو اس گھرے میں پڑی ہوئی تھیں۔ ان میں سے ایک لوہے کا ہتھوڑا تھا جس سے گھرے کا کوڈ توڑا گیا تھا۔ دوم ایک گھس کے ریٹ داچ یعنی کٹائی کی گھڑی کا چری کیس تھا۔ سوم اس پتھر کا ایک ٹکڑا تھا جو اسے نکالنے اور اٹھانے وقت کسی جگہ سے ٹوٹ کر اور گر کر رہ گیا تھا۔ اب جس ماہر ساگو میٹری ڈچ میڈیم کو اس پتھر کی تلاش کے لئے بلایا گیا تھا وہ کسی باہر کے علاقے کا انجینیئر گھس تھا۔ جس نے پہلے کسی شہر لندن میں دیکھا تھا۔ لیکن اُس نے اپنے علم ساگو میٹری کے ذریعے ان تینوں چیزوں کو باری باری ہاتھ میں لے کر ان سے پتھر کے مختلف مفصلہ ذیل باتیں سمجھ سکتا دیاں۔ (1) چور پانچ آدمی ہیں۔ (2) وہ پتھر کو موٹر کار میں رکھ کر لے گئے ہیں۔ (3) اس موٹر کار فلاں نمبر ہے۔ (4) ابھی تک پتھر لندن کے شہر میں رکھا ہوا ہے۔ (5) لوہے کا ہتھوڑا لندن کے فلاں بازار کی فلاں دکان سے خریدایا گیا ہے۔ (6) اور گھڑی بھی فلاں بازار کی فلاں دکان سے خریدی گئی ہے۔

چنانچہ جب بعد میں پولیس نے پتہ لگا یا تو واقعی ہتھوڑا اور گھڑی انجینی دکانوں سے خریدی گئی تھیں جن کا پتہ اس میڈیم نے دیا تھا اور اس طرح علم ساگو میٹری کے ماہر میڈیم

نے اس چوری شدہ جبرک پتھر کا پورا پورا پتہ بتا دیا۔ اس قسم کے واقعات آج کل یورپین سپرچولسٹس کے اندر بہت عام ہیں اور ان کے روحانی علوم کے مختلف شعبے ہیں اور ہر شعبے کے الگ الگ چرچ (Churches) یعنی گھرے ہیں۔ بعض روحانی طور پر امراض کا علاج کرتے ہیں انہیں مہلک چرچ کہتے ہیں۔ بعض روشن ضمیری کا عمل کرنے والے میڈیم ہیں جنہیں کلیر داٹن میڈیم کہتے ہیں۔ فرض ہر شعبے کے الگ چرچ ہوتے ہیں۔ ہر چرچ میں اپنے اپنے فن کا ایک عمل اسٹاف ہوتا ہے۔ ایک پرنیڈنٹ، ایک سیکریٹری، ایک منیجر، ایک ٹرانجی اور ایک باایک سے زیادہ میڈیم وسیلہ یا روحانی حامل ہوتے ہیں اور جس شخص کو جس قسم کی حاجت اور ضرورت لاحق ہوتی ہے اسی قسم اور شعبے کے چرچ میں جاتا ہے اور وہاں انجینیئر اور لٹسٹ بک کراتا ہے۔ چنانچہ ہر حاجت اور ضرورت مند کو اس گھرے میں داخل ہونے کے لئے کچھ فیصلہ ادا کرنا پڑتی ہے اور ان سپرچولسٹس نے اس روحانی علم کو ایک بڑا ذریعہ معاش بنا رکھا ہے اور بہت رقمیں جمع کر لیتے ہیں۔ بعض بڑے بڑے باکمال میڈیم کے گرجوں میں ایک ایک سال پہلے تینیں بک ہو جایا کرتی ہیں اور ان سے امیدواروں کو ان میں لٹسٹ اور ریٹ حاصل کرنے کے لئے سال یا چھ ماہ انتظار کرنا پڑتا ہے فرض اس علم کا وہاں بڑا چرچا ہے اور گھر کر اس علم کے متعلق قائم ہیں۔

﴿سپرچولزم کا شعبہ ایورٹنس﴾

یورپ کے سپرچولسٹس میں ایک علم ایورٹنس مروج ہے اور وہ یہ ہے کہ ان کے روحانی مخلوق میں پیرس (Spirits) یعنی روہیں باہر کی جسم چیزیں بند کردوں کے اندر لے آتی ہیں اور بند منتقل کردوں سے اندر کی چیزیں باہر لے جاتی ہیں۔ اس کی صورت یوں ہوتی ہیں کہ سپرچولسٹس اپنے کمرے کے اندر عداقت بنا کر بیٹھ جاتے ہیں اور کمرے کو اندر سے قفل لگا دیتے ہیں۔ ان میں ایک میڈیم یعنی وسیلہ ہوتا ہے جس پر روح اور جن یا آسیب مسلط ہوتا ہے تو اس روح کو حاضر کرنے کے لئے عودا کا ناجائز شروع کر دیا جاتا ہے چنانچہ گانے سے وہ روح جلدی حاضر ہو کر اس میڈیم پر مسلط ہو جاتی ہے اور میڈیم بے خود اور

بے ہوش ہو جاتا ہے اور وہ روح اس کی زبان پر بولنے لگ جاتی ہے اور گاہے وہ روح اس کے سر سے اتر کر اور اس کے جسم سے خارج اور الگ ہو کر اس کمرے کے اندر نمودار ہو جاتی ہے اور مٹلایا لٹوڈ (Materia Lised) یعنی جسم اور منتقل ہو کر خوش مادی صورت اختیار کر لیتی ہے اور اہل حلقہ سے باتیں کرتی ہے اور ان کے ہر سوال کا جواب دیتی ہے۔ اس وقت جب کبھی اہل مجلس اس سے کسی چیز کی فرمائش کرتے ہیں کہ فلاں چیز میں ہاہر سے لادو تو وہ روح ان کی فرمائش کے مطابق وہ چیز فوراً ہاہر سے اٹھا کر بندہ منتقل کروں کے اندر لادتی ہے پھر چولیس کی اصطلاح میں اس کو علم اپورٹس (Apports) کہتے ہیں۔ چنانچہ مختلف اشیاء مثلاً تازہ پھول، پھل، میز، کریاں، قیمتی جہز، سبز پودے، جانور، پرندے حتیٰ کہ ذمہ انسان تک بذریعہ اپورٹس بندہ کروں کے اندر لاد دیتے ہیں اور اسی طرح اندر کی چیزیں اٹھا کر باہر لے جاتی ہیں۔ چنانچہ یہ علم اور عمل یورپ کے ہر چولیس میں بہت عام طور پر رواج ہے اور اس سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا۔ اس فلاسفی کے عمل کے حقیق کہ ایک بالکل ہر طرح سے بندہ منتقل کرے کے اندر باہر کی خوش چیزیں طرح طرح اندر آ جاتی یا اندر سے باہر چلی جاتی ہے وہ یہ کہ ہر چیز کے تین ذائقے یعنی رخ اور پھلوں کی ایک خوش چیز دوسری میں سے گزر جاتی ہے جس کی حقیقت انہیں آج تک معلوم نہیں ہو سکی۔ دوسرا نظریہ جو ان پرش یعنی ارواح کا بتایا ہوا ہے جب ان سے سوال کیا گیا کہ تم ان خوش مادی چیزوں کو بندہ کروں کی دیواروں اور کواڈوں میں سے کیونکر گزرا کر لے آتے ہو حالانکہ یہ سائنس کے اصول کے بالکل مخالف ہے کہ ایک مادی چیز بغیر وزن اور سوراخ کے دوسری مادی چیز میں سے گزر جائے تو ان پرش (Spirits) نے جواب دیا کہ ہم اس چیز کو جسے ایک کمرے کی خوش دیوار میں سے گزرا رہا چاہتے ہیں اپنی قوت ارادی یعنی ویل پاور (Will Power) سے اس چیز کو گیس ہوا یا اس سے زیادہ لطیف صورت میں لا کر کمرے کی دیوار میں سے گزرا رہے ہیں پھر ہر چولیس نے ان سے دریافت کیا کہ تم نے مانا کہ تم اپنی قوت ارادی سے ایک خوش چیز کو ہوا اور گیس کی لطیف صورت میں تبدیل کر کے کمرے کے اندر لے آتے ہو اور پھر اُسے دوبارہ مجدد اور خوش بنا لیتے ہو۔ لیکن جب کبھی تم کسی تکراری پھول، پھل یا کسی ذمہ چیز کو

مجدد لانے کے لئے گیس اور ہوا کی لطیف صورت میں لاتے اور پگھلاتے ہو گے تو اس طرح وہ چیز ضائع اور ہلاک ہو جاتی ہوگی تو اس کے جواب میں ارواح نے کہا کہ ہم اس چیز کے لئے دیوار کی اتنی جگہ کہ جس میں سے وہ چیز گزرا رہی مطلوب ہوتی ہے لطیف بنا لیتے ہیں اور وہ چیز گزرا رہی ہوتی ہے۔ فرض ان ہر دو نظریوں میں سے جو سبھی صحیح ہے یا اس کے علاوہ ارواح کے پاس کوئی اور حکمت ہو یہ بات بالکل مسلم اور خوش حقیقت ہے کہ پرش یعنی ارواح بندہ کروں کے اندر باہر کی خوش چیزیں اندر لے آتی ہیں اور اندر کی چیزیں باہر لے جاتی ہیں۔ اس میں ذمہ برآمدہ جوت اور مادیات نہیں ہے اور ہر چولیس کے درمیان یہ عمل ایک عام معمول ہے اور ہر روز ہزاروں حلقوں کے اندر یہ عمل علی رؤس الاشہاد بینکھڑوں لوگوں کے درمیان کیا جاتا ہے بڑے بڑے فلاسفر، سائنس دان، ڈاکٹر اور انجینئرز ان حلقوں میں موجود ہوتے ہیں اور ہر قسم کے فریب اور دھوکے سے بچنے کے لئے اس کمرے میں سائنس کے قسم قسم کے آلات اور اوزار لگے ہوتے ہوتے ہیں۔ وہاں کے سائنس دان اور فلاسفوں نے اس عمل کے عین تین سال کے حوازا کر کے مطالعے اور بے شمار تجزیوں اور مشاہدوں کے بعد قبول اور اختیار کیا ہے۔ اب ہم علم اپورٹس کے ایک دو واقعات اس جگہ بیان کرتے ہیں جسے جان مٹر صاحب نے اپنی کتاب "اکسپیریمنٹل سائنس" کے صفحہ نمبر 185 میں لکھا ہے۔ جو ذمہ انسانوں کو بلور اپورٹس بندہ کروں کے اندر لانے اور باہر لے جانے کے واقعات ہیں۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ:

(1) یہ 30 جون 1871ء کا واقعہ ہے اور اس واقعہ کی تصدیق کے لئے اسے ایسے مستحکم شہادوں اور گواہوں کے حوالہ دیا ہے جن کی موجودگی میں ان کے ردوبد یہ واقعہ رونما ہوا ہے۔ یہ مقدمہ ولیم کرکس کے ردوبد ایک بڑے بھاری چوٹی کے نامور سائنس دان ہوئے ہیں اور ان کے بھائی ڈاکٹر جان کے گھر قائم ہوا تھا اور ڈاکٹر ابراہام والیس نے دس حاضرین شہادتیں لے کر اس واقعہ کو تصدیق کیا ہے۔ اس حلقہ میں میڈم مس فلورنس گک تھیں۔ ان پر جو روح مسلط تھی ان کا نام کائیٹنگ (Kaity King) تھا۔ ڈاکٹر ابراہام والیس لکھتے ہیں کہ نہ کوئی دروازہ اور نہ کوئی کھڑکی تھی اور کمرے میں اندر اٹھا کائیٹنگ کی روح حاضر تھی اور

حاضرین حلقہ کی فرمائش پر مختلف اشیاء بطور اپورٹس لاری تھی۔ چنانچہ حاضرین میں سے ایک شخص نے کسی چیز کے لانے کی فرمائش کی جس پر ایک دوسرے شخص نے بطور مذاق اور خوش طبعی میں کہا کہ میری خواہش ہے کہ آپ مسز گوپی (Guppi) کو لے آویں۔ اس پر ایک تیسرا شخص بولا۔ خدا تمہارا بھلا کرے اس بات کی امید کیوں کر ہو سکتی ہے کہ کبھی تنگ میں گوپی کو جو لندن کی بہت بھاری میڈیم ہے اٹھا کر لاوے۔ اس پر کبھی تنگ روح نے تین دفعہ کہا آئی ول (I Will) یعنی میں ضرور لاؤں گی۔ پھر جان نے چلا کر کہا ٹھہر جاؤ ادبیا نہیں کر سکو گے۔ پھر حاضرین حلقہ میں سے کسی کی آواز آئی کہ خدا کی پناہ کوئی چیز میرے سر پر آ رہی ہے تب تو ایک دو چیزوں کے ساتھ میرے کسی چیز کے دھڑم سے گرنے کی آواز آئی۔ روشنی کی گئی تو ہم تمام حاضرین یہ دیکھ کر دم بخود ہو گئے کہ مسز گوپی ہمارے سامنے میرے پیشی ہوئی موجود ہے اور ہم سب حلقہ دار اس کے ارد گرد جمع ہیں۔ مسز گوپی اس وقت عالم استغراق اور بے ہوشی میں بالکل ساکن اور بے حس معلوم ہوئی تھی۔ تمام اہل حلقہ پر خوف و ہراس چھایا ہوا تھا کہ خدا انور اسے مسز گوپی کو گزند اور نقصان نہ پہنچا ہوا اس وقت اس نے اپنا ایک ہاتھ اٹھ کر انھوں پر رکھا ہوا تھا اور صبح کا ڈھیلے گاؤں پہنچے ہوئے تھی اور بیڈروم کے پلیٹروں کا ایک جوڑا اس کے پاؤں میں تھا اس کے دوسرے ہاتھ میں ایک قلم تھا جو اس کے ہاتھ کے ساتھ میز پر پڑا ہوا تھا۔ کبھی تنگ کی روح کو اسے اپنے مکان سے اٹھا کر لانے میں بے مشکل تین منٹ کا وقفہ گزارا ہوگا۔ اس کے تھوڑی دیر بعد مسز گوپی ہوش میں آئی اور ہم نے حلقہ کی کارروائی بدستور جاری رکھی اور اس کارروائی میں مسز گوپی کے کپڑے کبھی تنگ کے ذریعے بطور اپورٹس منگوائے گئے تھے کے خاتمہ پر حلقہ کے چار ممبران مسز گوپی کے ہمراہ اسے پہنچانے کے لئے اس کے گھر پائی بری (High Burrey) جہاں سے تین چار میل کے فاصلے پر تھا چھوڑنے کے لئے جہاں جا کر انھیں مسز گوپی کی رہائش گاہ نے لینڈ (Nai Land) کی زبانی معلوم ہوا کہ ہم دونوں آج بھی کسی کے پاس بیٹھی حساب کر رہی تھیں کہ یک نخت اور دیکھنے سے مس نے لینڈ کو معلوم ہوا کہ مسز گوپی یک دم اوپر چھت کی طرف اڑ کر قایم ہو گئی اور چھت کے ساتھ تھوڑا سا دھواں اور غبار چھوڑ گئی ہے۔

(2) اسی قسم کا ایک دوسرا پچھلے سالوں کا واقعہ مارکوس سنورین ساؤٹ (Marquis Sentorine Scott) نامی ایک میڈیم کا ہے جو 29 جولائی 1928ء کو ملسو کاسل (Melsmo Casile) میں واقع ہوا جسے پروفیسر بیزانو (Bizzanu) نے یوں قلم بند کیا ہے۔

دوران حلقہ میں خود موجود تھا کہ مسز ساٹ میڈیم نے گھبراہٹ ہوئی آواز میں چلا کر کہا کہ اس وقت میں اپنے پاؤں محسوس نہیں کر رہا ہوں۔ گراموفون باجا جو اس وقت بج رہا تھا ٹھہر لیا گیا۔ اس کے بعد ایک موت کی سی خاموشی حلقہ پر ایک لمحہ چھائی رہی۔ میڈیم کو نام لے کر بلایا گیا لیکن اس نے کوئی جواب نہ دیا۔ بعد ازاں میرے میں اسے ٹولا گیا اس کی جگہ خالی پائی گئی۔ ہم نے سرخ روشنی سے کمرے کو روشن کیا۔ دروازے سب اسی طرح بدستور بند تھے اور اس کی چابی اندر ہمارے پاس تھی۔ لیکن میڈیم کمرے سے غائب تھا اس کاسل (Casile) کے تمام کمروں میں میڈیم کو تلاش کیا گیا لیکن تلاش بے سود ثابت ہوئی۔ آخر تین گھنٹے کی سخت تلاش کے بعد میڈیم کو غلے کے ایک کمرے کے اندر جو باہر سے منتقل تھا تنگ کھاس کے ذریعہ پر گہری نیند میں سویا ہوا پایا گیا اور مصنف کتاب سر جان بٹلر کہتے ہیں کہ ذمہ انسانوں کی اپورٹس کے پچاس اس قسم کے واقعات کا ریکارڈ میری لائبریری میں موجود ہے جو حال ہی میں واقع ہوئے ہیں۔

حقیقت سپرچولزم

(مغربی حضرات ارواح)

یورپ میں روجوں کو حاضر کرنے اور دعوت دینے کے لئے بعض امدادی کام کئے جاتے ہیں جو کہ گویا ان کی روحانی غذا اور خوراک کا کام دیتی ہے اور ان کی طرف مائل اور راغب ہو کر روحانی طاقتوں میں جلدی اور آسانی سے حاضر ہوتی ہیں۔ مجملہ ان کے لئے ایک چیز راگ اور گانا بجانا بھی ہے۔ اس سے ایک تو میڈیم (وسیلہ) کے وجود میں عالم ارواح کی طرف تحریک اور پیمان پیدا ہوتا ہے۔ دوم ارواح کو راگ اور گانے بجانے

سے انس ہے۔ وہ ایسی مجلسوں اور مغللوں کی طرف جہاں راگ اور گانا بجاتا ہو رہا ہو چل دی
ماں اور راغب ہوتی ہیں۔ **ووم** خوشبود وغیرہ مثلاً بخور کی دھوٹی دی جاتی ہے اور پھول
رکے جاتے ہیں۔ ان سے بھی روح کی حاضرات میں ہر دلی ہے۔ **چھا** **ادوم** جن
مکانات کے اندر ارواح کی حاضرات کی جاتی ہے وہ تقریباً تاریک رکھے جاتے ہیں اور
روشنی کم کر دی جاتی ہے یا مکان کے اندر سرخ روشنی کی جاتی ہے۔ اب ہم ان بھی چیزوں کی
نسبت اپنی رائے لکھتے ہیں کہ یہ کیا چیزیں ہیں۔ جنہیں یہ لوگ حاضر کرتے ہیں۔ سو یاد رہے
کہ فیہی عالموں اور لطیف روحانی جہانوں میں سب سے مجھے اور ادنیٰ عالم ناسوت کا اصل
ترین جہاں ہے۔ جو تمام سطحی نفوس کا مسکن ہے اس میں جن بہت شیطین اور سطحی ارواح
رہتی ہیں۔ انسانی وجود میں لطیف نفوس ان سطحی لطیف مخلوق کے ہم جنس اور مشابہ ہے جس انسان
کا نفس ان ناسوتی فیہی مخلوق میں سے جس کسی ایک کے مشابہ اور ہم جنس ہو کر تا ہے تو بعض
دفعہ موقع پا کر جن شیطین اور سطحی ارواح میں سے وہ ہم جنس مخلوق اس میں داخل ہو کر طول
کر جاتی ہے اور اس سے لے جل کر اتحاد پیدا کر لیتی ہے اور انسان کے وجود میں اپنا مسکن اور
گھونسلہ بنا کر بیٹھ کے لئے اس میں رہائش اور سکونت اختیار کر لیتی ہے اور جس طرح پر عہدہ
اپنے آشیانے اور گھونسلے میں آیا کرتا ہے اسی طرح یہ روح انسانی وجود میں وقتاً فوقتاً آیا جایا
کرتی ہے اور جب ایک روح اس میں جگہ اور روزن بن جاتا ہے اور جب اس قسم کی کوئی
روح انسانی وجود میں داخل ہوتی ہے تو اس کے تمام جسم و دل و دماغ اور حواس پر قبضہ عیاں
ہے اور اصلی ساکن مکان کو تقریباً اس وقت بے دخل اور خارج کر دیتی ہے اور وہی غائب
روح اس میں بولتی، چلتی، سوچتی، سمجھتی اور کام کاج کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یورپ میں ان
سطحی ارواح کی میڈیم اکثر عورتیں ہوا کرتی ہیں اور ہمارے ملک میں بھی عورتیں ہی آسیب
زدہ زیادہ ہوا کرتی ہیں اور مرد بہت کم ہوتے ہیں کیونکہ عورتوں کا دل و دماغ فطرتی طور پر
کمزور ہوتا ہے اور یہ ناقص اہل اور ناقص الدین ہوا کرتی ہیں۔ لہذا جن شیطین اور سطحی
ارواح ان کے وجود پر آسانی سے تصرف اور قبضہ عیاں کرتی ہیں۔ جن شیطین اور سطحی ارواح
کا یہ ناسوتی عالم باقی لطیف فیہی عوالم کی نسبت ہمارے سب سے زیادہ نزدیک ہے اور اکثر

ہمارا نفس خواب کے اندر اسی عالم میں رہتا ہے۔ جن شیطین اور سطحی ارواح بعض دفعہ بدنی
اور مسمیٰ اعراض کا موجب بن جایا کرتی ہیں جو کسی طرح ظاہری دواؤں سے علاج پذیر نہیں
ہوتے۔ یہی وجہ ہے کہ یورپ میں جو میڈیم شپ کا پیشہ کرتے ہیں عموماً ان کی صحت اچھی نہیں
رہتی لیکن چونکہ یورپ کے لوگوں نے اس علم تعمیر الارواح کو ایک پیشہ بنا رکھا ہے وہ لوگ
اس سے تجارت کرتے ہیں۔ چنانچہ ہر روحانی حلقے اور طبقے میں شامل ہونے والوں سے نفس
لی جاتی ہے اور کھٹ کے ذریعہ داخل ہوتا پذیر ہے۔ اس لئے ہر طبقے اور نشست میں میڈیم
کے لئے کافی رقم جمع ہو جاتی ہے اور جو حامل و میڈیم زیادہ زبردست اور عجیب و غریب
کرشمے دکھانے والے ہوتے ہیں ان کے مطلق اور مجلسوں میں بیٹھنے والوں اور متاثرینوں
کا پورا ارش اور انجود ہوتا ہے۔ ایسے مطلقوں میں شیخ اور شیشیں ایک دو ماہ پہلے ہی یک ہو جایا
کرتی ہیں اور وہاں کھٹ حاصل کرنا بہت مشکل ہو جایا کرتا ہے۔ سو انفس ہے کہ ان زر
پرست نفسانی لوگوں نے ایسے نفس اور نادار علم کو بھی ذریعہ معاش بنا رکھا ہے اور بجائے فصاحت
اور جبرت حاصل کرنے کے اس سے چند روزہ متاع دنیا حاصل کی جاتی ہے۔

ہمارا اس کتاب میں اہل یورپ کی حاضرات الارواح کے واقعات اور حالات
عیاں کرنے کا مقصد اور غرض یہ ہے کہ قرآن کریم میں پیغمبروں کے جس قدر معجزات اور
روحانی کمالات مذکور ہیں ان پر سچے دل سے ایمان لے آئیں مثلاً حضرت سلیمان علیہ
السلام کی روحانی طاقت کے ذریعے تخت بلقیس کا حاضر کرنا۔ جب ایک فیہی مخلوق کے لئے
ایک بندہ منتقل کرے سے ٹھوس وزنی چیزیں اٹھا کر باہر لے جاتا اور باہر کی چیز اٹھا کر اندر
لے آتا سمجھ ہو سکتا ہے تو سب سے بڑے عالموں کے سردار حضرت سلیمان علیہ السلام مجھے
پیغمبر کی روحانی طاقت سے یہ ہرگز بعید نہیں ہے۔ اسی طرح تمام پیغمبروں کے معجزات اور
اولیاءوں کی کرامات کو قیاس کر لیتا چاہئے کہ وہ لوگ فرشتوں اور اعلیٰ روحوں کی حاضرات کر
کے ان سے ایسے حیرت انگیز کام کیا کرتے تھے کہ کھل انسانی اس کے ہم وادراک سے عاجز
رہ جاتی ہے۔

یورپ میں تعمیر الارواح کے مطلقوں میں یہ ارواح اکثر میڈیم کی چیز بیچنے اور

بائیں جانب نمودار ہوتی ہیں اور یہ بات جن شیاطین اور سلفی ارواح سے مخصوص ہے کہ وہ ہمیشہ عامل کے پیچھے اور بائیں جانب سے آکر حاضر ہوتی ہیں۔ دیگر ان ارواح کے حاضر ہونے سے پہلے بند کروں میں سر دھوا پلتی ہے حتیٰ کہ اس کمرے کا ٹیپر چڑکانی حد تک گر جاتا ہے اور گاہے گاہے کمرے کے پردوں یا کسی اور چیز کو آگ بھی لگ جایا کرتی ہے اور اکثر اوقات جب میز ٹیم گھومتی ہے تو استیلاء روح کے وقت لگی ہو جایا کرتی ہے۔ ان سب حرکات اور اس قسم کے دیگر افعال سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب کام جن شیاطین اور سلفی ارواح کے ہیں۔ لیکن ہے کہ ان طغیوں میں گاہے نیک ارواح بھی آجاتی ہوں۔ موت کے بعد جو واقعات اور حالات ان ارواح کے ذریعے معلوم ہوئے ہیں وہ سب ہمارے اسلامی عقائد مسائل سے ملتے جلتے ہیں۔ چنانچہ روحوں نے اپنے ذیل کے حالات اور واقعات بیان کئے ہیں۔

(1) ارواح اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو کچھ گوشت اور پڑیوں کے ڈھانچوں میں دیکھتی ہیں اور جب زندہ کو کسی مردے کی وفات پر روتے ہیں تو مردوں کو اس سے بڑا دکھ پہنچتا ہے (شارع اسلام نے مردوں پر رونے اور ماتم کرنے سے منع فرمایا ہے) (2) زندگی میں اگر کوئی شخص اعصاب یا ننگڑا یا جسمانی طور پر ناقص یا معیوب ہوتا ہے تو موت کے بعد عالم برزخ میں وہ نقص نیک عمل کی وجہ سے رخن ہو جاتا ہے اور وہ صحت و سالم ہوتا ہے۔ (3) موت کے بعد ارواح کو عالم برزخ میں اپنے بد اعمال اور برے کرداروں کے سبب سخت سزائیں دی جاتی ہیں۔ (4) باطن میں عالم ارواح کے سات عالم اور جہاں ہیں۔ نیک اور پاک ارواح عالم بالا کے نہایت اعلیٰ اور عمدہ طبقوں میں رہتی ہیں اور نہایت چھن و راحت اور پیش و محضرت کی زندگی بسر کرتی ہیں اور ادنیٰ سلفی ارواح مجھے کے سلفی عوامل میں رہتی ہیں اور سزا پاتی ہیں۔ (5) وہاں طویٰ ارواح کے لئے دوسرے جہاں میں باغ یا پھنسے عمارت و مدرسے اور دیگر سامان میں سمیٹا رہتے ہیں۔ (6) مرد اور عورت کی مجلسی تیز وہاں بھی قائم رہتی ہے لیکن عالم برزخ میں شادی نکاح اور تولد و انتقال کا سلسلہ نہیں ہے۔ (7) روحوں کا بیان ہے کہ تاج اور آداگون کا مسئلہ بالکل لغو اور بے بنیاد ہے اور روح وادیں دنیا میں ہرگز جنم نہیں

لے سکتی اور ہر روح کے لئے دنیا میں ایک بار آتا ہے اور ایک ہی جنم مخصوص ہے۔ (8) موت کا وقت مقرر ہے اور اس سے آگے پیچھے ایک سیکنڈ نہیں ہو سکتا۔ (9) روحوں کے لئے دوسری دنیا میں روحانی پیڑھا عربی اور مرشد ہیں جو انہیں روحانی تعلیم و تلقین کرتے ہیں اور ایک ایک باطنی در سے اور کالج ہیں اور ان کے خاص قانون اور قواعد ہیں۔ (10) روحوں کو بعض آئندہ مستقبل کے حالات اور واقعات معلوم ہو جاتے ہیں اور وہ زندہ لوگوں کے پاس آتی ہیں اور ان سے خواب منہ راتے یا بیداری میں ملاقات بھی کرتی ہیں۔ (11) روحیں اپنے غرضیں اور عروج و اقارب اور دوستوں کی حتیٰ الوسع ان کے دنیاوی کاروبار اور دسمہات میں امداد بھی کرتی ہیں اور ان کی خوشی اور کامیابی سے خوش ہوتی ہیں اور ان کے غم سے افسوس مند ہوتی ہیں۔ سو اس قسم کے دوسرے حالات اور واقعات ہیں جو اسلامی اور مذہبی عقائد سے بالکل ملتے جلتے ہیں۔

علم استحضار الارواح: دعوت القوم کشف القوم یہ کوئی نئی دریافت نہیں صوفیاء کرام اس کا صدیوں پہلے اظہار کر چکے ہیں۔ یورپ، امریکا اور فرانس کے روحانیوں نے جو اس کے حقیقی تصور ہی کی کامیابی حاصل کی ہے یہ صوفیائے کرام کی روحانیت کا چھلکا ہے اصل علم اور مغر صوفیائے کرام کے پاس ہے۔ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ ہر چلست ارواح کو حاضر کرنے کی طاقت سے محروم ہیں اور یہ صرف حضرت محمد ﷺ کی امت کے اولیاء اللہ اور صالحین ہی ملا سکتے ہیں وہ صرف ہزار یا ہجرتاں کو ملا سکتے ہیں۔ لیکن خالی زبانیں دھوئی سے اس کی تردید نہیں کی جاسکتی کیونکہ جو شخص ان کی اس شہدہ ہادی سے متاثر ہو چکا ہو وہ تو یہ کہے گا کہ آپ کے پاس کوئی طاقت ہے تو آپ روح کو بلائیں اور مجھے اسی طرح اپنے حوٹی باپ دادا کی روح ہونے کا یقین دلائیں اور وہ کہے کہ جس سے آپ پہلے لے کر بات چیت کر چکے ہیں وہ میں نہیں تھا بلکہ میرا ہزار تھا اس نے تمہیں مغالطہ دیا ہے اور مجھ کو شخص یہ بھی سوال کر سکتا ہے کہ ہو سکتا ہے یہ بھی کوئی ہزار ہو تو مجھے کیسے یقین آئے کہ وہ ہزار تھا یا ہزار ہے روح نہ وہاں حتیٰ اور نہ یہاں ہے۔

جن لوگوں کی ناک و سمیرت مکمل ہو اور وہ خاص باطنی روحانی بجھ سے ملاقات

کرے تو اسے فوراً معلوم ہو جائے گا کہ یہ روح ہے اور یہ ہزاروں دعو کو نہیں دے سکتا البتہ جو لوگ بے ہمت ہیں ان کے لئے بزرگانِ دین نے کافی تجویزوں کے بعد چند ظاہری علامات و نشانات مقرر کر دیے ہیں جس سے اس حقیقت کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔ مثلاً (1) جنات کی گلی ناری سرخی مال ہوئی ہے اور ان کی گلی اور آواز ہائیں طرف سے ہوتی ہے (2) حضرات کے وقت گندھک کے پتلے یا پالوں کے پتلے کی بو اور دیگر قسم کی بدبو ملی ہوتی ہے۔ (3) شایمین اور ارواحِ غیب کا شعلہ پیٹ پیچھے یا بائیں طرف سے بخ فتن ظاہر ہوتا ہے۔ (4) ان کی حضرات کے وقت دل میں گہرا ہلکی، تشویش، نفسانی وسوس کا ہجوم ہوتا ہے برخلاف اس کے ملائکہ اور ارواحِ طیبہ کی علامات ان کے برعکس ہیں۔ (1) ارواحِ طیبہ اور ملائکہ کی گلی سفید اور نور روشن ہوتا ہے اور یہ تعلیمات والہامات اوپر سے یا بائیں طرف سے ہوتے ہیں۔ (2) حضرات کے وقت دائیں طرف سے خوشبو کے ہمراہ آئیں گے ان کی حاضری کے وقت خاص یعنی بخشنی خوشبو آئے گی ہے۔ (3) حاضری کے وقت مہارت، ذکر، فکر، تلاوت، نماز میں لذت و فرحت آئے گی ہے۔ گاہے وقت طاری ہو جاتی ہے وجود بھاری اور ٹھٹھل جاتا ہے اس ٹھٹھل پن میں بھی ایک سرور پیدا ہو جاتا ہے ہر حال میں غلبی صفاتی اور مہارت نامہ کی ضرورت ہوتی ہے ورنہ اس میں ایسے ایسے خلل آدے بہک گئے ہیں اور بڑے سے بڑے چلست اسی دعو کو میں چلا ہیں۔

﴿ابراہیم خواص اور ایک یہودی کا قصہ﴾

ایک یہودی راہب اور ابراہیم خواص کو ایک کشمی سوار ہونے کا اتفاق ہوا ایک دوسرے سے تعارف ہونے کے بعد وہ ایک دوسرے کے رفیق بن گئے چنانچہ یہودی نے کہا کہ اگر تیرا دین سچا ہے تو سمندر پر چل کر دکھاؤ اور میں بھی چل کر دکھاتا ہوں۔ چنانچہ یہودی نے پانی پر چٹا شروع کیا۔ ابراہیم خواص نے دل میں کہا اگر مجھ پر یہودی غالب آ گیا تو آج ذلت ہوگی۔ یہ کہہ کر وہ بھی سمندر میں کود پڑے اور یہودی کی طرح پانی پر چلے گئے اس کے بعد وہ سمندر سے نکل آئے تو یہودی نے ابراہیم خواص سے کہا کہ میں اس سفر میں آپ کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں۔ ابراہیم خواص نے فرمایا کہ تمہاری مرضی۔ یہودی نے

کہا کہ اس شرط پر کہ تو ہم مسجد میں داخل ہوں گے کیونکہ مجھے مسجد پسند نہیں اور نہ ہم شہر میں جائیں گے تاکہ لوگ یہ نہ کہیں دیکھو مسلمان اور ایک یہودی کا باہم ساتھ ہے لیکن ہم جنگلوں اور چٹیل میدانوں میں سفر کریں گے اور اپنے ساتھ کوئی راہ راہ بھی نہ لیں گے۔ ابراہیم خواص نے فرمایا یا بھائی کرلو۔ چنانچہ وہ دونوں جنگل میں نکل گئے اور تین دن تک انہوں نے کھنڈہ کھانچا چنچہ پھینچے ہوئے تھے کہ ایک کتا یہودی کی طرف چل کر آیا اور اس کے منہ میں تین روٹیاں تھیں جو اس نے یہودی کے سامنے ڈال دیں اور چلا گیا۔ ابراہیم خواص کہتے ہیں کہ اس یہودی نے مجھے کھانا پیش کیا مگر میں نے نہ کھایا اور بھوکا رہا اس کے بعد میرے پاس ایک کتا بھی تھا یہ عیسویت اور خوشبو سے بہکنا ہو ایک تو جو ان آبا جس کے پاس اس قسم کا کھانا تھا کہ بھی دیکھنے میں نہ آیا ہوگا۔ اُس نے وہ کھانا میرے سامنے رکھ دیا اور چلا گیا۔ میں نے یہودی کو کھانے کی دعوت دی مگر اُس نے انکار کر دیا اور یہودی نے کہا کہ میرا دین اور تیرا دین دونوں حق ہیں اور دونوں اللہ تعالیٰ تک پہنچاتے ہیں اور دونوں کا شرم بھی ہے۔ مگر تمہارا دین زیادہ لطیف اور خوشنما ہے اور پاکیزہ ہے مجھے اجازت ہو تو میں اس میں داخل ہو جاؤں۔ چنانچہ وہ یہودی مسلمان ہو گیا اور محققین صوفیہ میں سے ہوا۔

یہ امر بھی مسلم ہے کہ کچھ شیطان کی طاقت سے خدا کی طاقت زیادہ ہے اسی طرح جنات کی طاقت سے ملائکہ کی طاقت زیادہ ہوتی ہے اور ارواحِ غیب سے ارواحِ طیبہ کی طاقت ارفع و اعلیٰ ہے۔ لہذا اسٹی ملاتوں سے ملوی عامل کی طاقت زیادہ ہوتی ہے۔ روح کی حق میں اگرچہ اہل حق اور اہل باطل مشرک ہیں مگر ان کا مقصد الگ الگ ہوتا ہے کیونکہ اہل باطل کو حق حاکم کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دروازے سے دھکیل دیا جائے اور اس کے دروازے پر پہنچنے سے روک دیا جائے کیونکہ اُن پر اللہ کا غضب ہے اللہ تعالیٰ نے انہیں استہزائی توہین دیکھرائی ڈالتا ہے ہمارا کہ ہے۔ اُن کے کمالات کے پس منظر میں ہوا ہوس کا فرما ہے جس کی گرفت سے وہ بھی آزاد نہیں ہو سکتے اور اہل حق کو یہ حق عطا کرنے کا مقصد یہ ہے کہ انہیں اللہ تعالیٰ سے اور محبت ہو اور اللہ تعالیٰ انہیں ایک مرتبہ سے دوسرے مرتبہ تک ترقی دے اس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے دروازہ کھول دیا ہوتا

ہے حجاب کو دور کر دیا ہوتا ہے اور ان کے دلوں کو اپنی ذات کی طرف لگا رکھا ہوتا ہے لہذا اللہ تعالیٰ ان کی کھاراق سے مدد فرماتے ہیں تاکہ ان کی بصیرت قوی اور معرفت مضبوط ہو جائے۔

دعوت الانوار کی مجالس میں شریک

ہونیوالے صوفی کیلئے ضروری ہدایات

(1) **گناہ سے توبہ:** گزشتہ زمانے میں کئے ہوئے گناہوں سے بھی توبہ کرے اور آئندہ گناہ سے بچنے کی پوری پوری کوشش کرے اور دلی طور پر خدا سے ہمد کرے کہ آئندہ وہ گناہ نہیں کرے گا کیونکہ روح کی قوت پیدا کرنے کے لئے تمام گہری ذہنی اور عملی آلاتوں سے پاک ہونا ضروری ہے جس طرح اللہ تعالیٰ سے رابطہ پیدا کرنے کی پہلی شرط یہ ہے کہ انسان گناہ چھوڑ دے چھوٹ 'غریب' فقیہ کا رویہ بد دینی ہے 'رحمت' لایع اور دیگر رؤا کی کو ترک کر دے بلکہ اعمالی دنیا خلا میں پاکیزگی پیدا کرے اسی طرح روح سے رابطہ پیدا کرنے کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ اخلاق و ذیل سے پاک و صاف ہو۔

(2) **پابندی آئین:** روح کی عظمت کا راز اسی میں ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی خواہش میں دخل جائیں۔ عبادت پاکیزگی اور تقویٰ کو اپنا شعار بنالیں۔ کینہ، کدورت، حرص اور دیگر جذبات سلی کو یکسر چھوڑ دیں۔ خدا کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کا نام عبادت ہے۔ خدا کے بغیر جسم خاکی سرگما جاتا ہے اور پہلی طاعت کے بغیر جسم لطیف ختم ہو جاتا ہے خواہش اور واجبات کو بہت ضروری چیزیں ہیں۔ حضور کی پوری زندگی دخل جانے کا نام طاعت ہے ہر سنت اور ہر مشجب کی پابندی کرنا اور افعال و اقوال و احوال محمدی کو زندگی کا اہم جز و قرار دینا صحیح پابندی آئین ہے۔

(3) **بخدا کا حلال اور پاکیزہ ہونا:** اکثر لوگ جب درود و خاک اور اعمال و اشغال کی پابندی کرتے ہیں اور بہت مدت تک انہیں کچھ حاصل نہیں ہوتا تو وہ یہ سمجھ کر ان اور آدمی کچھ نہیں ترک کر دیتے ہیں حالانکہ خود ان میں ایسا نقص ہوتا ہے جس کی طرف وہ دھیان ہی نہیں دیتے وہ رزق حلال کا حصول کے کیونکہ رزق حلال اس راہ میں بہت اہم ہے۔ سالک پر واجب ہے کہ وہ مصیبت سے بھی پرہیز کرے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں

فرماتا ہے کہ یا ایہا الناس کلو مما فی الارض حلالا طیباً ترجمہ: اے لوگو زمین کی پاکیزہ اور حلال چیزیں کھاؤ۔

ابن عباس فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت حضور کے سامنے پڑھی گئی تو سعد بن ابی وقاص نکڑے ہو گئے اور عرض کی کہ حضور میرے حق میں دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے مسجاب الدعوات بنا دے۔ حضور نے فرمایا کہ اے سعد رزق حلال کھاؤ مسجاب الدعوات بن جائو گے۔ ہم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں ہر شے جان ہے انسان جب لقمہ حرام پیٹ میں ڈالتا ہے تو چالیس دن تک اس کا کوئی عمل قابل قبول نہیں ہوتا اور جس انسان کا گوشت حرام خدائے بنا ہو اس کے لئے آگ بھی بہتر ہے۔

اس لئے اعمال کی جان اور قوت کا انحصار رزق حلال پر ہے۔ رزق حلال میسر نہ ہو سکی وجہ سے ہمارے اعمال رد کر دیے جاتے ہیں، مقبولیت اعمال کیلئے ضروری ہے کہ رزق حلال تلاش کیا جائے خواہ وہ کم ہی کیوں نہ ہو اور مصیبت سے بھی بچنے کی کوشش کی جائے۔

(4) **خلوص نیت:** اس روحانی علم کو حاصل کرنے کا مقصد صرف رضائے الہی ہو یا روحانی غذا کچھ کر کے حاصل کرنے کا شوق ہو اور کسی قسم کی خواہش دل میں نہ کرے ورنہ کامیابی مشکل ہے یہاں تک کہ کبیر بنے اور لوگوں کو مرید کرنے کی خواہش بھی دل میں نہ لائے طلب ریاست ایک بہت بڑا حجاب ہے۔ قرب الہی حاصل کرنے کے سوا اور کوئی ارادہ دل میں نہ رکھے یہاں تک کہ مذہب، مذہب، جنت و دوزخ اور حور و قصور شہرت و عظمت فریضہ کہ نفسانی خواہش سے تنجب ہو کہ صرف وصال الہی اور اللہ کے الہی کی منتظر کئے یہ غلو ہر عمل کی جڑ ہے اس کے مدقوں تک بہت ریاضت کرتے رہنا بیکار ہو جاتا ہے۔

زاہد کمالی ترک سے ملتی ہے یاں مراد دنیا چھوڑ دی ہے تو عقلمندی بھی چھوڑ دے ہاں اگر یہ ارادہ ہو کہ روحانی قوت حاصل کر کے کسی ذاتی اور نفسانی اغراض کے بغیر اسلام کی خدمت کروں گا ملک و ملت کی سبھد کی لئے کوشاں رہوں گا اور مخلوق کی مصلحت کے لئے خدمت خلق کو اپنا شعار بنائوں گا تو کوئی حرج نہیں ہے۔

پہلے اپنی روح کو قوی کر کے اس مقام تک پہنچائیں کہ غلات بشری دور ہوں اور روح جسم پر غالب ہو جائے بشریت نور میں بدل جائے چونکہ روح نوری ہے اور جب تک اس کی جس تبدیلی نہ ہو روح سے غلات مشکل ہے اس لئے اس مشق سے جسم کو نوری بنانے کا فائدہ حاصل ہوگا اور روح کو اپنی گرفت میں لانے کی قوت پیدا ہوگی اس مشق سے پشیدہ باتیں جاننے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ آدمی روشن ضمیر اور غیر معمولی عقلمند ہو جاتا ہے عالم ملکوت کا راستہ مکمل جاتا ہے اور ارواح سے ملنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ (2) اور کسی چیز کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور اس پر حاوی ہو کر اس کو اپنی طرف کھینچنے کی قوت پیدا ہو جائے گی۔

﴿تصور کے مکمل ہو جانے کا عملی تجربہ﴾

(1) کسی شخص کے پیچھے کھڑے ہو جاؤ اور اس کی گردن کے پچھلے حصہ پر خوب اچھی طرح ہنگلی لگاؤ اور اپنے دل میں مضبوط ارادہ کرو کہ وہ شخص مرکز تہاری طرف دیکھے گا تو ایسا کرنے سے وہ شخص ضرور آپ کی طرف دیکھے گا بس تصور کا عمل مکمل ہو گیا۔

(2) اپنی آنکھوں کو بند کر لو اور اپنے کسی دوست یا رشتہ دار کا خیال نقشہ اپنی آنکھوں میں مجاہد باکل صاف دکھائی دینے لگے تو آپ سے اس خیالات ہی میں جھماکا نہ بڑا لہجہ میں حکم دیں کہ وہ فلاں وقت تم سے ملے یا آپ کا فلاں کام کرے ایسا کرنے سے وہ ضرور آپ کا حکم بجالا دے گا آپ کا حسب فضاء کام سر انجام دے گا۔

الغرض جب یہ حالت ہو جائے کہ آنکھیں بند کر کے جسے چاہیں تصور میں خوب روشن اور واضح دیکھ سکیں تو عمل پورا ہے یہ ایک بہت ہی زبردست عمل ہے اس سے آپ کی حسیاتی قوت ہزار گنا بڑھ جائے گی اور اس قوت سے آپ کسی بھی روح کا تصور کر کے اُسے بلا سکتے ہیں اور اس سے بات چیت کر سکتے ہیں لیکن اس کے ساتھ قوت ارادی کے مضبوط ہونے کی مشق بھی جاری رکھیں کیونکہ ذہنی گرفت کا م نہ دے گی۔

دعوت الارواح کی مجالس میں شرکت کے لئے چند مشقیں

محل نمبر 1..... مشق یکسوئی قلب

مشق یکسوئی قلب کے لئے تصور اسم ذات لہایت قوی عمل ہے اور اس کو اس معاملہ میں بہت بڑی اہمیت حاصل ہے۔ طریقہ کار یہ ہے کہ ایک گول قسم کا ڈبہ جس پر اسم ذات لکھا ہوا ہو اپنے سامنے رکھ لیں جسم کو بالکل ڈھکیلا چھوڑ دیں گویا جسم میں جان ہی باقی نہیں اگر یہ چیز بیٹھے سے میسر نہ ہو تو بیٹک لیٹ جائیں یا کسی آرام دہ چیز سے ٹکے لگائیں جب جسم و دماغ اور دل کو پورا سکون حاصل ہو جائے اس ڈبہ پر لکھے ہوئے اسم ذات کی طرف دیکھنا شروع کریں جہاں تک ممکن ہو آگے نہ بھجکیں۔ چار پانچ منٹ میں اس نوعیت کی حالت میں آپ پر خود کو سی طاری ہونے لگے گی گویا آپ کا دماغ نیم خیزی کی قوت پر آباد کی ظاہر کر رہا ہے اس حالت میں پاس افلاس بھی جاری رکھیں تو حیرت فائدہ ہوگا لیکن اگر تہماری یکسوئی میں فرق آئے تو صرف تصور اسم ذات ہی کافی ہے۔ دوران مشق آدھ گھنٹا سو جانا سخت معسر ہے اگر نیند آجائے تو مشق روک دو جب سستی دور ہو جائے اور کسی قسم کی گھبراہٹ آدھ گھنٹہ اور نیند نہ ہو تو جب مشق کرو۔ اپنی مشق کو روزانہ بدھاؤ اور کسی ناغہ نہ کرو کیونکہ ناغہ ہونا مکمل کے لئے نقصان دہ ہے ایک وقت مقرر کر لو روزانہ اسی وقت بیٹھو مشق کو بدھاؤ جاؤ اگر پہلے روز پانچ منٹ کی ہے تو ہر روز ایک منٹ زیادہ کرتے جاؤ۔

اس طریقہ میں اجتماع خیالات تصور یکسوئی قلب سے روحانی قوت حاصل ہوگی۔ یہ مشق اس وقت تک کریں جب آنکھیں بند کرنے کے بعد وہ تصور اسی طرح قائم رہے اس کے بعد اندھیرے میں جا کر آنکھیں بند کر کے مشق تصور وجدی کریں یعنی بھی اسم ذات جس کو تم ظاہری آنکھوں میں جھانکے ہو اُسے آنکھیں بند کر کے ہر اعصاب پر تصور کریں قریباً ایک گھنٹہ تک اس مشق کو جاری رکھیں سوتے وقت بھی اس مشق کو کرتے کرتے سو جائیں اس سے بہت فائدہ حاصل ہوگا۔

شواہد: (1) چونکہ یہاں روح سے غلات کرنے کا مقصد پیش نظر ہے اس لئے سب سے

﴿عمل نمبر 2﴾

قوت ارادی کو مضبوط اور یقین کو محکم کرنے کی مشق

قوت ارادی کو مضبوط کرنے کے لئے ہر روز گوشہ نشین ہو کر اس بات پر غور و فکر کرتا رہے کہ باطنی گناہ ہے اور تاں سہی کفر ہے۔ میں مسلمان ہوں میرا خدا کے ساتھ رابطہ اور تعلق ہے وہ مجھ پر مہربان ہے میں اس کا بھلا ہر بندہ ہوں میں جو بھی ارادہ کر لوں وہ ضرور پورا ہو گا یہ یقین مسکاتا کہ وہ میری خواہش کو کھلا دے۔

خدا تعالیٰ گناہوں سے ناراض ہوتا ہے اور گناہوں کی سزا یہ دیتا ہے کہ اُس کی کوئی بات نہیں مانتا بلکہ اس کے ہر ارادے کے خلاف کرتا ہے جب میں گناہ نہیں کرتا تو پھر وہ میری بات کیوں نہ پوری کرے گا۔ قبولیت دعا کا یقین رکھے اور یہ بھی یقین رکھے کہ نیک آدمی کی ہر جائز دعا ضرور قبول ہوتی ہے بقولہ تعالیٰ *و مستجب اللین استأوا* *یزیلہم من فضلہ* *اللہ تعالیٰ ایمان داروں کی دعا نہیں سنتا اور ان پر زیادہ نوازشات کرتا ہے* *وما دعاء الکافرین الا فی ضلال* *کافروں کی دعا دھڑلہ مچھتی رہتی ہے* میں بظلم تعالیٰ مسلمان ہوں خدا کی ہر بات مانتا ہوں تو وہ میری بات کیوں نہ مانے گا میں اس کا پیارا بندہ ہوں میں عبادت گزار ہوں میں اُس کا ہوں وہ میرا ہے۔ غرضیکہ ذات خداوندی پر پورا بھروسہ کرنا اور اس بات کا مرا کہنا کہ وہ میری ہر بات مانتا ہے یہ مشق قوت ارادی کو مضبوط اور یقین کو محکم کرتی ہے۔

تجربہ نمبر 1: ابتدائی طور پر قوت ارادی (دل پاور) کا تجربہ کرنے کے لئے مضبوط ہے یا نہیں ایسا کریں کہ مٹی کے دو دیالے لے لیں ایک ہی وقت میں جو کے دانے بودبختے جب اُن کے پودے ایک انچ کے قریب ہو جائیں تو اُن دو دیالوں پر (الف) اور (ب) کے نشان لگا دیجئے اب صبح کے وقت روزانہ ایک ہی وقت (الف) کو دلائیں اور (ب) کو بائیں بالقابل قریب قریب رکھ کر دونوں پر بلا ٹھاس طرح عمل کر دیالہ (الف) پر غلبہ نظر جمائے اور قوت ارادی کو ان پر اس طرح ڈالو کہ (الف) نسبت تصور کرو اور دل میں

ڈھراؤ اس کے پودے پودے ہیں اور (ب) کی نسبت تصور کرو اس کے پودے چھوٹے ہو رہے ہیں ہر روز چندہ صحت تک یہ عمل کرو آپ دیکھیں گے کہ (الف) کے پودے (ب) کی نسبت بڑے ہوں گے۔

تجربہ نمبر 2: ایک باریک سوئی لو اور اس کے درمیان ایک دھاگہ اس طرح سے باغموکہ جب اس کو اٹھایا جائے تو ترازو کی کاونداس دونوں طرف برابر ہو۔ اب اس کو ایک تھما کر وہی دیوار کے ساتھ کیل گا ڈکر پاندہ دہیں یا در ہے کہ اس کمرہ میں ہوا کا گزرنہ ہو اور ٹھنڈی ہوئی دیوار کے ساتھ نہ لگے۔ اب تم اس کے مقابل دوڑا نو پیٹہ جاؤ سانس اس طرح لو کہ سوئی نہ ہلے۔ اب دائیں بائیں ہاتھ کی انگلیاں سیدھی کر کے سوئی کے قریب لے جاؤ۔ احتیاط رکھو کہ انگلیاں ساتھ نہ لگیں اب تم آہستہ آہستہ اپنے ہاتھ کو پیچھے ہٹاتے جاؤ اور دل میں ارادہ لے لو کہ سوئی انگلیوں کی طرف کھینچی آ رہی ہے۔ روزانہ یہ عمل کرو چند دن تک اگر ہاتھ کے ساتھ سوئی چلی آئے اور پیچھے ہاتھ کرنے سے پیچھے چلی جائے تو سمجھو کہ تمہاری قوت ارادی کافی مضبوط ہے۔ قوت ارادی کو معلوم کرنے کے لئے یہ طریقے ابتدائی ہیں ورنہ قوت ارادی کی مضبوطی کا قاتلانہ کرد و زمرہ کے کاموں سے بھی پتہ چل جاتا ہے کیونکہ وہ جب کسی کام کو پوری نیت سے شروع کرتا ہے وہ ضرور ہو جاتا ہے اسی قوت ارادی کی مضبوطی سے رونوں کو بلا یا جاسکتا ہے۔ تصور کی قوت مضبوطی سے پکڑے گی اور قوت ارادی اُسے کھینچ کر سامنے لے آئے گی۔

﴿لطیفہ خفی کو کھولنے کے طریقہ﴾

لطیفہ خفی کا مقام دو اہرؤں کے درمیان مجمع الخور کے مقام پر ہے جس طرح نامہوتی چیز کو دیکھنے کے لئے آنکھ کام دیتی ہے یہ مقام باطنی اور روحانی چیزوں کے دیکھنے کا آلہ ہے جب دونوں آنکھیں بند کر کے اس مقام کے روزن سے جھانکیں گے تو آپ کو روح ملا لگا اور دیگر باطنی اشیاء نظر آئے لگیں گی روح کو آپ کھینچ کر لے آئیں اگر وہ نظر نہ آئے تو آپ اس سے استفادہ نہیں کر سکیں گے نیز صوفیائے کرام فرماتے ہیں کہ شیطان کا ہیڈ کوارٹر مقام نفس ہے جہاں سے وہ دوسوں کو اندر داخل کرتا ہے گویا عالم ناموس کا دروازہ

مقام نفس ہے اسی طرح جب عالم بالا کی تجلیات و واردات کا نزول ہوتا ہے تو وہ مقام لطیفہ غنی سے جسم انسانی میں داخل ہوتی ہے۔ ملائکہ کی نورانیت اور الہامی الفاظ بھی اسی راستے سے قلب و روح پر نازل ہوتے ہیں اس لئے چونکہ روح عالم ملکوت کی چیز ہے اس سے ملاقات کرنے کے لئے اس راستے کو کھولنا پڑتا ہے اور مقام نفس کو بند کرنا پڑتا ہے تاکہ شیاطین اور ہزار و غیرہ ان پاکیزہ اور مقدس روحوں کی ملاقات میں فعل اعجازی کر کے غلط باتیں شامل نہ کر دیں۔ مقام نفس کو بند کرنے کے لئے زمین ناف نورس و ذات کریں وہ مشغل کر دیا جائے گا اور لطیفہ غنی کو کھولنے کے لئے دو طریقے میرے تجربے میں آئے ہیں جو سرخ الاثر اور تھوڑے وقت میں مکمل کئے جاسکتے ہیں۔

طریقہ نمبر 1: ایک بڑا آئینہ لیں جس میں گردن تک چہرہ نظر آئے آئینہ کو جنوبی دیوار سے لٹکا دیں اور شمال کی جانب موحن رکھیں تاکہ آپ کی شکل آئینہ میں نظر آئے لیکن موحن حق کی نور نظر نہ آئے۔ مقام غنی پر غلطی کا اندھ کر دیکھنا شروع کریں اور ساتھ پاس انخاس سے اللہ کا ورد جاری رکھیں۔ دیکھتے دیکھتے ایسے مستغرق ہو جائیں کہ اپنا چہرہ نظر نہ آئے تو لطیفہ غنی چند دنوں میں مکمل جائے گا بھی ایسا ہوگا کہ اس استغراقی کیفیت میں آپ کو ایک باغ نظر آئے گا جس میں ایک حوض ہوگا۔ چاروں کوٹوں پر چار صیحب شکلوں کے آدمی نکواریں لے کھڑے ہوں گے ہر وہ حملہ آور ہوئے آپ گھبراہٹ میں نہیں آئیں انہیں اسم ذات اللہ کا ورد جاری رکھیں تو نقصان نہیں پہنچائیں گے آخر کار ایک بزرگوار سے ملاقات ہوگی جو تمہیں لے جا کر حرام نگارہ ہائے باطنی دکھائے گا یہ اس بات کی دلیل ہوگی کہ آپ کا لطیفہ غنی مکمل کیا ہے۔

طریقہ نمبر 2: اسی طرح کا ایک بڑا آئینہ لیں جس میں آپ اپنی شکل کی باتیں آنکھ کی پتلی کو نظر کا مرکز بنائیں اور یکسوئی قلب سے توجہ کریں کہ تمہاری آنکھوں سے متناظر لکھ کرکس کی پتلی کے ذریعے تمہارے دل و دماغ پر اثر کر رہی ہے اور آپ ابھی ابھی بے ہوش ہوا چاہتے ہیں ہر روز نصف گھنٹہ تک یہ مشق جاری رکھیں اس سے آپ پر ہم بے ہوشی کی حالت طاری ہو جائے گی لیکن اس بے خبری میں آپ کو کوئی نہ چمکائے اس میں خود بخود جاگنا ہی عمل کے لئے مفید ہے اس مقصد کے لئے تنہائی کی ضرورت ہے مکان میں ایک علیحدہ جگہ

منتخب کریں۔ لیکن دودھ زیادہ استعمال کریں کیونکہ اس عمل سے گرمی نکلی بڑھ جاتی ہے۔

روح کو حاضر کرنے کی مجلس

ایک گول اور ہلکی میز بنائیں جس کے پائے تین ہوں میز کے اوپر پاک و صاف کپڑا ڈال دیں۔ اس کپڑے کے وسط پر گھڑ کر دیں کچھ خوشبودار پھول میسر ہو سکیں تو وہ بھی میز پر رکھ دیں۔ ایک پاک و صاف اور علیحدہ مقام تجویز کریں اگر مکان زیر زمین ہو تو وہ زیادہ موزوں رہے گا وہاں درمیان میں میز رکھ دیں اور بالکل اندھیرا کر دیں چھ آدمی ایسے تجویز کریں جو کونہ الصدور منتخوب کر کے چپکے ہوں ان آدمیوں میں پانچ کو مہربانائیں اور ایک کو ان کا امیر یا پرنسپل بنادیں۔ اب وہ صدر مجلس ان پانچ آدمیوں کو حکم دے کہ دودھ رکھات لٹھل اس طرح پڑھیں کہ سورۃ فاتحہ کے بعد سو بار سورۃ اخلاص پڑھیں اب صدر انہیں میز کے ارد گرد بٹھالیں اور آیت الکرسی کا حصار کر کے تاکہ کوئی شیطانی جتنا چیز اور ہزار و غیرہ آکر دھوکہ نہ دے سکے۔ اب اس میز کے ارد گرد بیٹھ کر جس روحانی طاقت کو بلانا مقصود ہو اس روحانی کو ان نوافل کا ایصال ثواب کریں۔ اول داخر طاق مرتبہ درود شریف پڑھ لیں پھر اس میز کے ارد گرد اس طرح سے بیٹھیں کہ ان کے ہاتھ میز پر رکھے ہوں۔ میز پر ہاتھ کا دباؤ نہ پڑے اجسام کو ڈھیل چھوڑ دیں ہاتھ اس طرح رکھیں کہ ہر ایک مہربان اور صدر کا ہاتھ ایک دوسرے سے لگا ہوا ہو یعنی جھکی ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہو اور اپنے دونوں آنکھوں کو بھی ملانے رکھے ہاتھ کی انگلیاں مس کریں لیکن جسم ایک دوسرے سے مس نہ کریں۔ یہاں تک کہ کپڑا بھی ایک کا دوسرے کو نہ لگے۔ اب سب اس روح کا تصور کریں جسے بلانا مقصود ہو اگر اس کا ٹوٹو دیکھ چکے ہوں تو پھر آسانی سے تصور جم سکے گا ورنہ اس کے اوصاف یا اس کے قبر یا اس کے ماحول کا تصور بجائے یا پھر اس کے نام کا تصور کرے اور صدر مجلس سورۃ طہین کی آیت آہستہ تلاوت کریں جب سلام لٹوٹ من دہمسم پڑھیں تو سب مہربان آیت کو دہرائیں بار بار پڑھیں اور روح کو تصور سے اپنی طرف کھینچیں اور اپنی فوت ارادی سے یوں سمجھیں کہ بس وہ آگئی ہے تھوڑی دیر بعد مہربانوں کو

اپنے ہاتھوں میں ایک قسم کی سنٹامٹ اور گرمی سی محسوس ہونے لگے گی اور زبردست خوشبو کا مجموعہ مقام دماغ کو مسطر کر دے گا یا آپ پر رقت طاری ہو جائے گی آپ کا بے ساختہ رونے کو بھی چاہے گا یا آپ پر وحشی کیفیت طاری ہو جائے گی۔ ذکر جاری ہو جائیگا۔ اگر اس حالت میں حلقہ ٹوٹ جائے تو کوئی حرج نہیں اگر آپ کو ہوش ہے تو مندرجہ ذیل آیت مذکورہ بالا کو آہستہ درود کرتے رہیں کبھی کبھی میز بھی حرکت میں آجائے گی۔ آنکھیں بند رکھیں اگر آپ کی ملکوتی نگاہ کام کر رہی ہے تو زیارت نصیب ہوگی۔ اب صدر حلقہ اس روحانی سے بات چیت شروع کرے سب سے پہلے یہ مطالبہ کرے کہ آپ نے جو زندگی میں بہت کچھ حاصل کیا ہے اس فیض کی ہم لوگ آپ سے بیکم مانگتے ہیں۔ آپ اپنے فیض کی ذکوۃ ہی دے دیں۔ اگر کسی صورت سے بھی وہ فیض دینے کے لئے تیار نہ ہو تو اس سے اپنی سلب کرنے والی قوت سے کچھ فیض سلب کرے۔ جب کام کھل آئے تو روح کو واپس جانے کی اجازت دیں اور کہیں کہ آپ کی تعریف آدوری اور اس تکلیف دہی کا شکر یہ اگر ان چہ آدمیوں میں ایک بھی ناقص ہو تو تمام کام بگاڑ کر رکھ دے گا۔ دورانِ عمل ڈر اور خوف کو ہرگز پاس نہ لائیں قوت ارادی کے کچے اور غیر مستقل مزاج اور نقصانی آدمی اس میں قطعاً کامیاب نہیں ہو سکتے۔ شروع شروع میں اگر کامیابی نہ ہو تو کچھ مضائقہ نہیں۔ ہالا خراپ ضرور کامیاب ہو جائیں گے اپنا پیر و سرمد یا اپنے سلسلہ کا روحانی پیشوا بہت جلد حاضر ہو سکا ہے یا جس بزرگ سے آپ بہت زیادہ عقیدت و محبت رکھتے ہیں وہ فوراً حاضر ہو کر فیض دے گا۔

﴿عمل کشف القبور﴾

اس عمل کو بجالانے کے لئے پہلے آپ چالیس دن کسی مسلمانوں کے قبرستان میں اس عمل کا چلہ کریں۔ محل عروج ماہ نو چندی جمعرات سے شروع کریں اور روزانہ اس عمل کو ایکس سو (2100) بار پڑھیں اول و آخر گیارہ۔ گیارہ بار درود و ابراہیمی ضرور پڑھیں محل یا وضو قبلہ رخ ہو کر بعد نماز عشاء کیا جائے اور دورانِ چلہ پر بیڑ جلائی و بھائی رکھیں۔ محل یا حصار کرے اور قبرستان میں آتے جاتے وقت کسی سے بات چیت نہ کریں۔ عمل کے پہلے

دن ایک شیخ سورۃ اخلاص پڑھ کر تمام اہل القبر کو قاضی دلائیں پھر محل شروع کریں۔ دورانِ عمل پاک صاف کپڑے پہنیں اور خوشبو لگا رکھیں۔ دورانِ عمل اپنا دل قوی رکھے اور قطعی نہ گھبراہٹیں۔ عمل کی اجازت ضرور لیں تاکہ کسی قسم کی رجعت یا نقصان کا اندیشہ نہ ہو۔ ایکس یوم کامل ہے محل پورا ہونے پر آپ اس کے حامل ہیں۔ پھر جب بھی کسی قبر والے کی روح سے ملاقات کرنی ہو تو اسی کی روح پر قاضی پڑھیں اور اس کے بعد آنکھیں بند کر کے محل پڑھنا شروع کریں۔ انشاء اللہ ایک شیخ بھی پوری نہ ہوگی مطلوبہ روح حاضر ہوگی۔ عمل یہ ہے:

سُبُوْحٌ قُلُوْبُْمِ رَہْمًا وَ رَہْمًا الْمَلٰئِکَۃُ وَالرُّوْحُ

﴿روشن ضمیری﴾

اول سات یوم روزے رکھیں یا ہندی نماز پنجگانہ باجماعت پر مستعد ہو کر باہر بیڑ عمل کریں بعد فراغت ہر نماز بلا کلام اساتے (یا عَادَیْ یا خَیْرُ یا مَیْمُنُ یا عِلَامُ الْغُیُوبِ) ہزار مرتبہ پڑھ کر کچھ دھن میں جا کر تن میں بارہ بار پڑھیں۔ (اَلَا یَخْلُسُ مَنْ خَلَسَتْ وَهُوَ السَّلَیْفُ السَّخِیْنِ) ہیں اس شخص پر آسمان و زمین کے خزانے ہاذا اللہ تعالیٰ محل جائیں گے اور ساتلین کے لوں کے عہد سلاسل مٹانے پر قادر ہوگا اور اگر تمام ماہ مکمل سیام و قیام ریاضت پوری کرنے تو زمین و آسمان کے اسرار مکشف ہو جائیں گے۔ بہت دور دور کی خبریں گو یا قلب پر دائر لیں گی مانند آنکھیں گی۔

﴿مردہ روحوں سے کلام﴾

اگر کوئی شخص چاہے کہ مردہ انسانوں کی روحوں سے کلام کرے اول سات یوم روزے رکھیں یا بیڑ جملہ شرائط چلہ دریاخت بجالائیں اور بعد نماز عشاء یا وضو قبلہ رخ ہو کر سات ہزار مرتبہ (اللہ اعلم بالصواب) پڑھیں اول و آخر سو مرتبہ درود و شریف پڑھیں انشاء اللہ عمل تمام ہوگا پھر روزانہ دعا مدت کے طور پر ایک شیخ پڑھ لیا کریں۔ جس جب کسی مردے سے کلام کرنی ہو اس کی قبر پر جا کر مسنون فاتحہ پڑھیں اور میت کو بخشش اور پھر قبر پر

آکھت شہادت رکھ کر آکھیں بند کر کے عمل مذکورہ پڑھیں روح کا تصور کر کے مراقبہ کریں انشاء اللہ کچھ دیر بعد صاحب قبر کی روح ظاہر ہوگی پھر جو چاہیں کلام کریں لیکن غیر شرعی سوالات سے پرہیز کیجئے۔ زیادہ دیر گفتگو نہ کریں جلدی رخصت کر دیں۔ دوسو فیصد مغرب ہے البتہ کمزور دل والے حضرات یہ عمل نہ کریں۔

﴿مردہ روحوں سے ملاقات﴾

مردہ روحوں سے ملاقات کرنے اور کروانے کے لئے شام کا کھانا دن میں ہی کھا لیا کرے اور جس کمرے میں آپ یہ عمل کر رہے ہیں بالکل انک اور شور وغل سے پاک ہو اور اس کمرے میں ایک بکلی روشنی کا چراغ ہو۔ سامنے کی دیوار پر سفیدی کرالیں یا ایک سفید چادر لگ دیں۔ روحوں سے ملاقات کرنے والے عامل کو ہمیشہ راست باز پاکیزہ کردار کا مالک کم گو اور خوش اخلاق ہونا چاہئے اور ملاقات روح و عمل کے لئے کمرہ مخصوص ہونا چاہئے جس میں عامل اور عامل کے ہمراہی یعنی روحوں کے ملاقاتی ہی داخل ہو سکتے ہیں اور کمرہ کے اندر گھڑی و دیگر آرائش سامان نہ ہونا چاہئے پردہ یکسی سفید اور باقی پردے سیاہ ہوں۔ کمرے میں اگر تختی دلو بان وغیرہ روزانہ ملتی رہے۔ عمل رات کو بعد نماز عشاء تک یک سو کر کے پڑھیں اور جس روح کو بلانا مقصود ہو اس کے نام مع والدہ کے مطابق عبارت عمل کو پڑھیں۔ دوران عمل اپنی نظریں سفید چادر پر ڈھک کر لیں شروع میں سینا کی تصویروں کی مانند متحرک سائے نظر آئیں پھر کچھ وقت بعد سائے آہستہ آہستہ صاف صاف نظر آنے لگ جائیں گے اور وہ مطلوبہ روح پردہ پر نمودار ہوگی۔ عامل اگر کسی اور شخص کو کسی روح سے ملاقات کرانا چاہے تو اسے سیاہ لباس پہنانا چاہئے عمل کے کمرہ میں لے آئے اور خود اپنا عمل پڑھے انشاء اللہ مطلوبہ روح حاضر ہوگی اور اس کے سوالات کا معقول جواب دہانی یا تحریری دے گی۔ ایک روح کو بلا کر اس کے ذریعے کسی دوسری روح کو بھی بلایا جاسکتا ہے۔ عمل ہذا کا قصد بارگزر یہ کیا جانا ہے مغرب و صدقہ ہے عبادت عمل یہ ہے۔

یا روح فلان ابن فلانہ فتفضل لی بشرأ سوہا

﴿روح سے خواب میں ملاقات کرنا﴾

حضرت شاہ کلیم اللہ شاہ جہاں آبادی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں۔ اگر کسی روح سے خواب میں ملاقات کرنی ہو اس عمل کو پڑھ کر سو جائیں۔ خواب میں مطلوبہ روح سے ملاقات ہو جائے گی۔ یہ عمل تین رات برابر کرنا ہے اور عمل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء سوئے سے قبل ہاضمو ہو کر پاک و صاف لباس پہن کر خوشبو وغیرہ لگا کر سورۃ والعنقۃ سورۃ واللیل سورۃ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھ کر پھر یہ کلمات پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔ انشاء اللہ تین راتوں میں مطلوبہ روح سے ملاقات ہو جائے گی۔ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ فِیْ مَنَاقِبِ (یہاں مقصد بیان کریں) وَجَعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرْجًا وَشُغْرًا وَارْزُقْنِیْ فِیْ مَنَاقِبِ مَا اسْتَدِلُّ بِہِ عَلٰی رِجَابِہِ ذَعْوَتِیْ (مرحہ کلیسی)

﴿روحانی ترقی کیلئے﴾

حضرت شیخ عبدالوہاب شمرانی فرماتے ہیں کہ میرے شیخ طریقت فرماتے ہیں کہ یہ دقیقہ روحانی ترقی کے لئے نہایت مجرب ہے اور یہ عمل اس طرح کرنا چاہئے کہ بعد نماز فجر کسی علیحدہ جگہ ان کلمات شریفہ کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے۔

والذین امنوا بالله ورسله اولئک هم الصديقون والشهداء عند ربهم لهم اجرهم نورهم

اس کے بعد یہ دعا مجیدے میں جا کر تین بار پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ نور قلبی بنور معرفتک یا ارحم الراحمین اَللّٰهُمَّ استجب هذا دعائی بجہاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

﴿کشف القبور کا ایک نادر عمل﴾

جو شخص اس عمل کو بجالانے کا ارادہ کرے تو لازم ہے کہ طہارت پاکیزگی کا پورا

پورا خیال رکھے اور صلوات و صوم کی پابندی کریں۔ دورانِ عمل پر ہیتر جلائی و بجائی رکھیں اور چلکی تمام شرائط و آداب کو ملحوظ خاطر رکھیں۔

عمل کے لئے کسی ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں عام لوگوں کی آمد و رفت نہ ہو اور اس محل کا آقا زعزوع یا ہونچری جمرات سے کریں۔ عمل بعد نماز عشاء یا وضو قبلہ رخ ہو کر کرتا ہے۔ اول عامل اپنا حصار کرے جس کا طریقہ یہ ہے کہ چاروں قبل شریف تین تین ہار اور آیت الکرسی گیارہ ہار پڑھ کر آپ اپنا حصار کر لیں۔ اس کے بعد سومر چہ درو اور ایچی پڑھے اور سورۃ یٰسین شریف کی شروع سے تلاوت کرے اور جب آپ اس آیت (سلام فو لا من رب دھم) پر پہنچیں تو اس آیت مبارکہ کو آٹھ سوسترہ (817) بار تکرار کریں پھر اس سے آگے سورۃ پڑھ کر ختم کر دیں اور آخر میں پھر درو و ایچی سو بار پڑھیں۔

اسی ترتیب سے انکس لیس یوم بلا تاخیر جاری رکھیں۔ دورانِ چلہ مشاہدات عجیبہ ظاہر ہو گئے۔ لیکن ان کا اظہار کسی سے نہ کریں۔ انشاء اللہ روحانی استعداد حاصل ہوگی اور کشف القبور کی صلاحیت پیدا ہو جائے گی۔ بعد از چلہ روزانہ سورۃ یٰسین شریف اس ترتیب سے پڑھیں کہ جب آیت مبارکہ پر پہنچے تو سو بار پھر سورۃ شریف آخر تک پڑھ کر مکمل کر لو۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درو و ایچی ضرور پڑھیں۔

کشف القبور کا طریقہ: جس شخص کی روح سے ملاقات کرنی ہو بعد نماز فجر یا ظہر اس کی قبر پر جائیں اور مسنون فاتحہ پڑھیں اور اس کا ثواب صاحب قبر کو پہنچائیں پھر سر ہانے قبلہ سمت گھومتے ہوئے اقامت آذان والی کہیں اور ارد گرد سات اذانیں کہیں اور اُس جگہ پہنچیں جہاں سے اذان شروع کی تھی وہیں پر ختم کر دیں اور اس کے بعد قبر کی طرف نظر جمائیں اور آہستہ آہستہ یہ الفاظ عرب دار و آوازش ادا کریں۔

یا عبد اللہ قم باذن اللہ اھدونی فی سبیل اللہ

تھوڑی دیر بعد قبر ارقاش ہو یا غلاف پھر پھرائیں یا خوشی اُمیں یا کوئی خلاف واقعہ پیش آئے تو سمجھ لیں کہ صاحب قبر کی روح ہے پھر اس جگہ بیٹھ جائیں اور سورۃ یٰسین شریف اسی ترتیب سے پڑھیں اور جب آپ آیت مبارکہ پر پہنچیں تو آٹھ سوسترہ کے

روح کا تصور کر کے آیت مبارکہ کی تکرار کریں۔ انشاء اللہ ایک تسبیح بھی پوری نہ ہوگی کہ صاحب قبر کی روحانی روح ظاہر ہوگی۔ کمال آداب سلام دعا سے گفتگو کا آغاز کریں۔ پھر بعض اوقات ایسے بھی مواقع آئیں گے کہ بعض طاقتور روحانی ارواح بزرگان کی مکمل آنکھوں سے ملاقات ہوگی اور ان ارواح بزرگان سے بہت سی برکات حاصل ہوگی۔ ان کی دعاؤں سے مشکل مہمات سرانجام ہوگی۔ مگر ان سے بات کرتے وقت شرع محمدی کا پورا خیال رکھیں۔ عمل دوسو فیصد عجب ہے البتہ کمزور دل والے حضرات یہ عمل ہرگز نہ کریں۔

سریانی زبان کے طلسم و فن علم الروحانی

مصنف و مؤلف عامل وحکیم مجید الماس کے قلم سے پیش بہادر، عجیب، آکھ جھکنے میں اثرات کے عملیات و تعویذات برائے ہر کام میں موکلات سے کام لینے اور حاضری موکلات۔ سینہ بہ سینہ چھپے ہوئے رازوں کا خزانہ۔

کرشمات موکلات میں ایسی ایسی تحریریں لکھی گئی ہیں جس میں ایک دعائے برہتی اصل اور پرانے زمانے کے بیج اصرار قفل بکل کو توڑتے ہوئے فلاجِ عامل کی خاطر حوالہ کتاب کی گئی ہے۔ اس کتاب میں ایسے ایسے اعمال دیئے گئے ہیں جو پلک جھپکنے میں اثر انداز ہوتے ہیں اور موکلات بہت جلدی مدد کرتے ہیں۔ قیمت 50 روپے

دفن از خود نویسی

(روحوں کی مدد سے خود بخود لکھنے کا عمل)

فن از خود نویسی سے مراد ایسی تحریر ہے جو قلب یا خبر سے کام لے بغیر کی جاتی ہے۔ زیادہ واضح الفاظ میں از خود نویسی ایسی تحریر کہتے ہیں جس میں ہاتھ اور بازو کی جسمانی طاقت نادرانہ طور پر کام میں لائی جاتی ہے۔ اس لئے اس قسم کی تحریر کے فن کا نام از خود نویسی رکھا گیا ہے۔ یہ دراصل روح و خیال کی نوکرائی ہوتی ہے۔ اس تحریر کو شعور میں لانے کے لئے معمولی طور پر ایک پینل ہاتھ میں لی جاتی ہے اور اس کو کاغذ پر رکھتے ہیں۔ تھوڑی سی دیر میں معلوم ہوتا ہے کہ پینل کو خفیف سی جنبش ہو رہی ہے جس سے کاغذ پر کچھ نشانات پڑتے جاتے ہیں۔ رفتہ رفتہ نشانات سلسلہ وار متواتر ہوتے جاتے ہیں ان سے ملنے سے بن جاتے ہیں۔ بعد ازاں انہی نشانات سے حروف پھر الفاظ اسی طرح آخر کار پورے جملے تحریر ہو جاتے ہیں۔ از خود نویسی کے لئے سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ بازو کو اس طرح سے رکھا جائے کہ میز بالکل علیحدہ ہے اس سے چھوٹے نہ یا بے حسئی کٹائی کٹھی یا بازو کا کوئی حصہ اس سے لمس نہ کرے۔ ایسا کرنے سے بہت جلد بازو میں تھوڑی سی تھکاوٹ محسوس ہونے لگے گی اور اس تھکاوٹ کے پیدا ہونے ہی از خود نویسی کا آغاز ہونے لگتا ہے۔ اس قسم کی تحریر کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ عامل اپنے ہاتھ کی طرف سے اپنی قوت یا کھل بٹا دے یعنی اپنی قوت ارادی یا باخبری کو ہاتھ کی جنبش کے لئے درجہ باخبر حرکت نہ دے ہاتھ بالکل بے قوتی کے ساتھ خود بخود حرکت کرنے کے لئے چھوڑ دے۔ اپنی قوت ارادی کو کام میں لا کر کچھ نہ لکھیں ہاتھ اپنا کام خود بخود کرے خواہ اس سے جو کچھ تحریر ہو۔ فضول اور لغوی کلمات نہ ہو۔ بعض لوگ پینل کو اپنی پہلی اور دوسری انگلی کے درمیان رکھ کر از خود نویسی کر لیتے ہیں لیکن خیال رکھیں کہ جس طریقے سے آپ از خود نویسی میں سہولت ہو اسی طریقے کو کام میں لائیں دل و دماغ سے جہاں تک ممکن ہو کوئی کام نہ لیں۔ ہر قسم کے خیال کو دور کر دیں۔ رفتہ رفتہ آپ کو ایسا کرنے کے ساتھ ہی ساتھ بات چیت کرنے اور کتابیں پڑھنے کی مشق ہو سکتی

ہے۔ ایک ہی وقت میں دوسری باتوں کی طرف بھی توجہ مائل کی جاتی ہے اور وہ تحریر بھی جاری رہ سکتی ہے۔ لیکن شروع شروع میں ایسا کر ناممکن نہیں ہے۔ سب سے پہلے بات جو آپ کو کرنی چاہئے وہ یہی ہے کہ دل میں کوئی ارادہ اور کوئی موج پیدا نہ ہوتا کہ دوسری طرف کے نتائج کے منتظر رہیں۔

از خود نویسی کی مشق کو ترقی دینے کے لئے روزانہ 15 یا 20 منٹ سے زیادہ نہیں بیٹھنا چاہئے۔ اگر ممکن ہو تو ہر روز ایک ہی مقررہ وقت پر بیٹھا کریں ان دو باتوں کا لحاظ رکھنا بہت ضروری ہے۔ اول آپ کے عالم ارواح کے دوست جو بلاشبہ فن از خود نویسی میں مدد دینے کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ امداد کے لئے غیر معینہ وقت کے مقابلے میں مقررہ وقت پر آسانی سے آتے ہیں اور خاص طور پر اگر آپ ان کو آنے کے لئے ٹھیک ٹھیک بتادیں جب آپ اپنی تحریر ختم کریں تب بازو آواز بند ہے کہہ دینا بہت اچھی ترکیب ہے کہ وہ تشریف لے جائیں اور کل ہم آپ کے بیٹھاموں کے لئے اسی مقررہ وقت پر ملیں گے۔ دوسری بات یہ ہے کہ وقت کا ایک خاص پیمانہ مقرر کر دینا چاہئے اس کا کچھ حساب رہنا چاہئے۔ جب اس قسم کی از خود نویسی کا فن حاصل ہو گیا اور ایک مرتبہ روحوں نے آنا شروع کر دیا تو نتائج میں دلچسپی پیدا ہو جائے گی۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب کہ لوگ ہاتھوں کی تحریر کے لئے اس قدر بے تاب رہتے ہیں کہ ہر وقت کا لحاظ نہیں کرتے اور اگر کوئی خاص کام نہیں ہوتا تو کھنٹوں از خود نویسی کرتے اور جو پیغام موصول ہوتے ہیں ان کا جواب دیتے رہتے ہیں اس سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہوتا ہے میں مندرجہ بالا دونوں شرائط کو بہت ضروری اور اہم خیال کرتا ہوں۔ اس امر میں کامیابی اور ترقی ان دونوں نفعیتوں کی پابندی سے ہوگی اور اسی اصول سے اپنی از خود نوشتہ تحریروں میں کسی قسم کی دقت یا تکلیف کا سامنا نہیں ہوتا اس امر کے لئے کہ وہ تمام کوئی فرد اس میں موجود نہ ہو اور نہ ہی قوت ہٹنے کے ذرائع موجود ہوں تاکہ آسانی سے اس کی مشق کی جاسکے۔ جب پینل میں حرکت ہوگی تو پیغامات دو ذرائع سے ملیں گے یا تو کسی نہ کسی روح کی طرف سے یا آپ کی اپنی روح کے ہوں گے یا آپ کے ہمزاد کے ہوں گے۔ جو جن مشق زیادہ ہوگی۔ پیغام بھی واضح ملیں گے اور اس بات کا بھی پتہ چل جائے گا کہ

یہ بیٹا مگر طرف سے آرہے ہیں۔

فن از خود نویسی کی تکمیل: اس میں شک نہیں کہ از خود نویسی کئے والے کا ہاتھ اور بازو کی حرکت اس کی جسمانی قوت سے ہوتی ہے جو ماتحت یا بے خبری کے عالم میں واضح ہوتی ہے زیادہ تر ایسا ہی ہوتا ہے لیکن اتنا کہہ دینے سے از خود نویسی کا اثر اچھی طرح ظاہر نہیں ہوتا جیسا کہ بعض لوگوں کا خیال ہے۔ اس امر کو تسلیم کرتے ہوئے کہ اصل تحریر ایسی طریقہ سے کی جاتی ہے کہ ایک سوال کا جواب دینے کے لئے رہ جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ مظلومات کہاں سے آتی ہیں۔ جب ذریعہ تحریر حاصل کی جاتی ہیں اور جن کو کسی معمولی ذریعہ سے حاصل نہیں کر سکتا۔ گو اس کا مختصر جواب پہلے درج کر چکا ہوں مگر مثال کے طور پر فرض کریں کہ آپ میرے قریب بیٹھے ہیں پتل ہاتھ میں ہے اور اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ دیکھیں پتل سے کیا تحریر ہوتا ہے۔ آپ کا ہاتھ لکھتا ہے کہ میں تم تکم ہوں۔ میں آج سر پھر تین بجے کل کر دی گئی۔ یہ کل تین آدمیوں نے مل کر کیا ہے۔ یہ مانتے ہوئے بھی کہ آپ کے ہاتھ نے پتل کو ایسا لکھنے کیلئے حرکت دی۔ یہ خیال کرنا چاہئے کہ آخر یہ اطلاع کہاں سے آئی؟ آپ کے دل میں یہ خیال کیسے پیدا ہوا کہ یہ اطلاع تحریر کی جائے کہ تکم تم قل ہو گئی یا کچھ لکھا کیا اس کی آپ کے دل کو خبر کیسے ہوئی۔

صرف یہی سوال ہے جس کا دل در پاف کرتا ہے اور جن سائنس دانوں نے اس قدر ترقی و قوم کی حقیقتات اور اس کی تشریح کرنے کی کوشش کی ان میں سے اکثر مندرجہ بالا سوال کا جواب دینے سے منہ چمکائے اور انہوں نے اس کو ایک غم بغیر حل کئے ہوئے چھوڑ دیا ہے۔ متعدد دوسرے واقعات میں یہ بھی طاقت اس طاقت سے زیادہ زور آور مظلوم ہوتی ہے جو صرف دیکھنے یا محال سے پیدا ہو سکتی ہے اور ایسی حالتوں میں بلاشبہ کسی بیرونی طاقت سے کام لیا گیا ہے جیسا کہ اکثر جسمانی مکاشفات میں کیا جاتا ہے۔

ہیپناتومات موصولہ کی صورت: جو ہیپناتومات ہمیں موصول ہوئے ان میں سے اکثر بے شک پہلے کمال خواب کی طرح بے شک اور غیر یقینی ہوئے اور اس بات یہ ہے کہ یہ ہیپناتومات خواب ہی ہوتے ہیں۔ معمولی خوابوں میں اور ان میں فرق یہ ہے کہ خیال دنیا

میں دیکھنے کی بجائے آپ انہیں اپنے ہاتھ سے قلمبند کرتے ہیں۔ مگر دونوں حالتوں میں آپ کی باخبری بحالت خواب یعنی ماتحت یا باخبری سے ان ہیپناتومات یا خیالات کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ بعض حالتوں میں سلسلہ دار صاف اور باہمی ہیپناتومات تحریر ہوتے ہیں اور ممکن ہے کہ یہ معمولی ہیپناتومات سے زیادہ خالق ہوں اور خواب کی مانند یہ ہیپناتومات بھی ٹیلی پتھی یا الہام یا روحانی رسل در مسائل کی شہادت دیتے ہیں اکثر عالمان کو ان کے ہیپناتومات براہ راست از خود نویسی کے ذریعے حاصل ہو جاتے ہیں۔

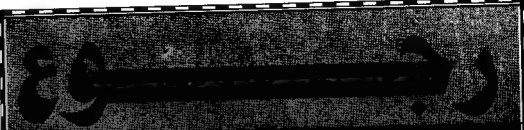
دنیائے روحانیت کے اکثر عالمان کی حالت از خود نویسی کے وقت مراقبہ کی گہرائی میں پہنچ جاتی ہے اور ان کو قہارنے کے لئے گدی یا بچے کام میں لائے جاتے ہیں۔ مگر آپ کے لئے شروع شروع میں ایسی مراقبہ کی حالت کو پہنچ جانا ناممکن ہے۔ خواہ آپ کی طبیعت میں ایسا کرنے کا رجحان بھی کیوں نہ موجود ہو اور لکھنے وقت آپ پر نیند کا غلبہ ہو جائے یا اٹھنے لگیں تو آپ اس حالت کو قبول کر لیں۔ یعنی نیند مظلوم ہوئی ہو تو فوراً سو جائیں خوبیت طاری ہو جائے دین اور بے خودی کی حالت میں پہنچ جائیں ایسی حالت میں متعدد اچھے اچھے ہیپناتومات موصول ہوتے ہیں۔ مگر مناسب یہ ہے کہ شروع میں یہ حالت کسی تجربہ کار دیلے یعنی روحانی عامل کے سامنے طاری کی جائے جو اس مراقبہ کی کیفیت میں آپ کے سامنے موجود ہو اور جو سوال کرے گا جس کا جواب آپ کے ہاتھ سے تحریر ہوگا۔ از خود نویسی کے شغل کے وقت نیند کا اکثر غلبہ ہوتا ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ ہر شخص پر اس کا غلبہ ہو۔ بہت سے عالمان کو جنہیں معرکہ آرا ہیپناتومات اس طریقہ سے موصول ہوتے ہیں کبھی استغراق کی حالت سے گزرنا نہیں پڑا اور نہ وہ اس حالت سے گزرنا چاہتے ہیں۔ وہ از خود نویسی کے وقت شروع سے آخر تک معمولی حالت میں رہتے ہیں۔ جب آپ از خود نویسی کا شغل اختیار کریں گے تو آپ کے ہاتھ اور بازو میں بے حس کی علامات نمایاں ہونے لگیں گی۔ یعنی ان کی قوت احساس زائل ہو جائے گی اور اس میں درد و تیرہ کی چیز کا ذرا بھی احساس نہ ہوگا یہ بیرونی اثرات سے بالکل بے خبر ہو جائے گا۔ آپ کو شاید اس بات کی خبر بھی نہ ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ دفعتاً کبھی اس کا حال مظلوم ہو جائے۔

» عامل کیلئے ضروری ہدایات «

(بلسلسہ حضرات)

اول عامل اور معمول کا پادشہ ہونا ضروری ہے۔ (2) عمل سے قبل معمول نہا لے اور پاکیزہ لباس زیب تن کرے۔ (3) عمل کے وقت عامل و معمول کو اپنے عمل کے سوا کوئی فکر یا خیال نہ ہو اگر عمل کے دن دونوں نے گوشت، لہسن، پیاز کا استعمال نہ کیا ہو تو حضرات جلد ملے کی۔ (4) عمل کرنے کیلئے ایسی جگہ بنییں جہاں بالکل شروع و ختم نہ ہو اور کمرہ پاک و صاف ہو۔ (5) بخور لولہاں، عود یا گریق کی خوشبو سے کمرہ کو معطر کر لیں۔ (6) جو لوگ عمل کے وقت موجود ہوں وہ بالکل خاموش بیٹھے رہیں عامل و معمول سے فاصلہ پر رہیں اور کوئی حرکت یا کانا پھوی نہ کریں۔ اول تو عمل سے قبل ہی عامل کو بتا دیں جو دریا یافت کرنا ہو ورنہ ضرورت پڑے تو عامل کی طرف متوجہ ہو کر اس کے کان میں کہہ دیں یا لکھ کر دیں یا پھر آہستہ آہستہ آواز میں دریا یافت کر لیں۔ (7) حضرات شروع کرنے سے قبل حسب توفیق بیٹھی چیز شیرینی وغیرہ اپنے پاس رکھیں بعد حضرات یہ چیزیں فاتحہ پڑھ کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ (8) حضرات کرنے سے قبل سورۃ فاتحہ سورۃ بقرہ الم سے مفصلہوں تک پھر آیت الکرسی اور اس کے بعد سورۃ یٰسین شروع سے صراط مستقیم تک پڑھے یہ ایک دفعہ ہوا۔ تین دفعہ پڑھ کر معمول پر چھوٹ کر دیں اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے عامل اپنے چہرہ اور جسم پر ہاتھوں کو بکھیرے تو حضرات کے بد اثرات معمول پر وارد نہ ہونگے اور عامل بھی ہر ایذا سے محفوظ رہے گا۔ (9) بہتر ہے ابتداءً بارہ سال کی بچی یا بچہ کو معمول کے طور پر بنھائیں اور جب مہارت تامہ حاصل ہو جائے تو آپ بڑے لوگوں پر بھی حضرات کر سکتے ہیں۔ (10) حیض و نفاس والی عورتوں پر حضرات نہ کرے اور وہ عورت جو حاملہ ہو اس پر بھی حضرات نہ کریں یوں تو حاملہ عورت پر حضرات ہو جاتی ہے لیکن حضرات کے اثرات اس کے بچے کے لئے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ (11) معمول کا روحانی و جسمانی طور پر صحت مند ہونا بہت ضروری ہے جو عمری آئیں و دیگر مرض میں مبتلا نہ ہو۔ (12) معمول کے

ایک نہایت عمدہ تدبیر ہے کہ ایک دوست کو اپنے پاس بنھائیں جو آپ کی طرف سے اس کی حالت کا مشاہدہ کرتا رہے گا۔ جب آپ از خود کو کسی کا شغل کرنے لگیں تو آنکھیں بند کر لیں اور اپنا سر جھکنے دیں اس کے بعد اپنے دوست کو بلا کر اس سے کہیں کہ آپ کے ہاتھ اور پاؤں آہستہ سے سوئی چھوئے اور دیکھئے کہ آپ کو اس کی تکلیف محسوس ہوتی ہے یا نہیں آپ کو واقعی سوئی چھینے کا احساس نہ ہوگا مگر یہ سن کر آپ کو قہر ہوگا کہ سوئی چھینے کی خبر آپ کے ماتحت بے خبری والے دل کو ہو جائے گی۔ کیونکہ انکو ایسا ہوتا ہے کہ ان حالات میں قلم خود بخود لکھ دیتا ہے کہ تم مجھے تکلیف دے رہے ہو یا تم نے میری تیسری انگلی میں سوئی چھوئی یا اس قسم کی اور باتیں تحریر میں آجائیں گی۔ جبکہ دوسری طرف آپ بذات خود جہاں تک قسم کی باتیں یا تجزیہ کا تعلق ہے اس سے بالکل بے بہرہ ہونگے۔ یہ یاد رکھنا بہت ضروری ہے کہ اس قسم کے دوسرے پیغاموں کی طرح از خود کو کسی کو بھی اس قدر قبولیت دینا چاہئے جو فی الواقع اس کے لئے موزوں ہے۔



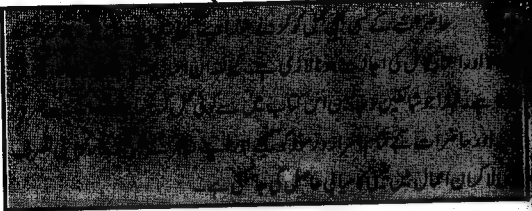
کتاب کر کے شلیں بڑھاؤ تاکہ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دنیا و قوام پر (قیامت کے روز) فخر کروں

خفیہ زندگی کو خوشگوار بنانے کے راز بے غلطیات

اس کتاب کے دوسرے ہیں پہلا حصہ مردوں سے متعلق ہے اس میں مردوں کے مخصوص امراض ان کی دوا اور غذائی علاج اور حفظان صحت کے مرعوب طریقے درج ہیں۔ دوسرا حصہ عورتوں کیلئے مخصوص ہے اس میں وہ تمام امور درج ہیں جن سے عورت میں ایک جائز جاہلیت اور مہاجہ دلکشی پیدا ہوتی ہے اور وہ حکایات اور بازاری جلسا زیاں بھی مذکور ہیں جن کو پیش نظر رکھ کر کوئی شریف انسان کسی عصمت فروش کے چمندے میں نہیں پھنس سکتا۔ قیمت 50 روپے

ارد گرد بھم نہ ہونے دیں سوائے عامل کے اور کسی شخص کو سوال کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔ (13) ایسے پیچیدہ اور طویل سوالات سے گریز کریں جن کو معمول نہ سمجھ سکے اور یہ بھی یاد رکھیں کہ ایک وقت میں صرف دو تین سوال سے زائد نہ کریں اور نہ ہی ایک دن میں ایک معمول سے دو بار سے زیادہ کام لیں۔ (14) اگر اٹھاتی یا کسی وجہ سے معمول پر پورا اثر نہ ہو تو معمول کو بدل دیں اور جس معمول پر حضرات مکمل جائے گی اس سے فوراً اور بالکل بچ جواب مل کر کریں گے۔ (15) اگر کسی معمول پر مشاہدہ عجائبات میں فرحت یا حیرت کے عالم میں سکوت طاری ہو جائے اور وہ سوال کا جواب نہ دے سکے تو پھر ایسی حالت میں اس معمول کو ہٹا کر کسی دوسرے معمول کو بٹھاؤ اور اس معمول کو پھر کسی موقع نہ دو کہ وہ معمول بنے۔ (16) غیر شرعی سوالات سے پرہیز کیجئے ورنہ حضرات دوبارہ نہ ہوگی۔ (17) اگر اتفاق سے حضرات کا نزول ایک یا دوسرے مرتبہ کرنے سے نہ ہو تو آپ بدلقن نہ ہو بلکہ زیادہ سے زیادہ حضرات کی مشق (پریکٹس) کریں اس سے آپ کی قوت ارادی میں اضافہ ہوگا اور عمل میں مضبوطی آئے گی اس کے بعد آپ چند مہینوں میں حضرات کی حاضری کر لیں گے۔ (18) یاد رکھیں حضرات کے لئے آپ میں یسویٰ قوت ارادی خود اعتمادی کا ہونا لازمی عنصر ہے کیونکہ حضرات کے اعمال میں ان کا بہت دخل ہے اور جس قدر آپ میں روحانی قوت ہوگی اس قدر جلد حضرات کا نزول ہوگا۔ (19) آدھ گھنٹہ سے زیادہ وقت حضرات کا مکمل جاری نہ کرے۔ (20) جس عمل کے ذریعے آپ نے حضرات کی حاضری طلب کی ہے انتہام پر وہی عمل پڑھ کر معمول پر دم کرنا ضروری ہے۔ (21) حضرات کرنے کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے البتہ نماز کے وقت زوال کے وقت ذی الحجہ کی 9 تاریخ، محرم کی 10 تاریخ کو حضرات نہیں کرنی چاہئے۔ (22) حضرات کھلنے کے بعد معمول انتہائی ادب و احترام کے ساتھ عامل کا اور اپنا سلام پیش کرے اور اس کے بعد اپنے سوالات اور مطالبات رکھے۔ فراغت عمل کے بعد مومنین کا شکریہ ادا کرے اور انہیں اچھے الفاظ کے ساتھ رخصت کرے۔

انتباہ



حصار لا جواب

چاروں قل شریف تین تین بار اور آیت الکرسی تین مرتبہ پڑھ کر درج ذیل عبارت تین مرتبہ پڑھیں اور اپنا حصار کر لیں۔ مجرب ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵ پیش من محمد
مصطفیٰ پشت من علی مرتضیٰ دست راست من امام
حسن دست چپ من امام حسین سر پوش ہی بی فاطمہ
عقابون جنت قفل حضرت داؤد کلید حضرت سلیمان
حصار کردم گرد بگرد این عمارت المدد المدد یا شیخ
عبدالقادر الجیلانی بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۵
شاہ مردان شیر یزدان قوت پروردگار لا فتنی الا علی لا
سیف الا ذوالفقار. شاہ مردان شیر یزدان صاحب دلدل
سوار هر بلائی دور باشد بر من و هفتاد بار.

حاضرات کی سیاحت

نصفہ نمبر 1: حضرات کی سیاحت دو چیزوں سے مل کر ہوتی ہے ایک کا فوراً دوسرا عمل

جاتا ہے۔

(4) ایک عدد آئینہ لے کر اس کے درمیان ایک دوپے کے برابر سیاہ رنگ لگوادو اور اس کے اوپر مرکب لگا دو بعض لوگ اسے سبزیم کا آئینہ کہتے ہیں۔

(5) ایک کائی کا کٹورہ لوجس کا پیٹہ اندر کی طرف سے ابھرا ہوا اور پشت میں گڑھا ہوا س گڑھے میں وہ مرکب بھر دو پس آلہ حضرات تیار ہے واضح ہو کہ وہ تمام چیزیں جس میں مرکب بھرا جائے گا اس کے اندر یا پشت پر نقش شلٹ مع منوکل کندہ کیا جائیگا اور یہ نقش شرف قمر میں کندہ کیا جاتا ہے۔ مگر مصالحہ یا مرکب بھرنے کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے۔ جب ضرورت پڑے تو اس مرکب کو تیل سے چھڑ کر پختا کر لیں اور پھر جب کوئی بچہ یا عورت جو معمول کے طور پر کام کرے کی تھوڑی دیر توجہ سے دیکھنے پر اسے باغات، جنگل، بیابان، مختلف نکلارے اور موکلات نظر آئیں گے۔ حضرات کا کام قمر کے تیل کو صاف کر لیں اور آلہ حضرات کو کسی محفوظ جگہ رکھ دیں۔ نقش یہ ہے۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

عامل کا خود حضرات دیکھنا

اگر عامل یا زیادہ عموماً لوگ خود تھامل کرنا چاہیں تو عمل جاری کرنے سے قبل دو چار مرتبہ بڑے معمول عمل پورا کر کے آلہ کی روشنی صاف کر لیٹی جائے۔ اب عامل صبح طلوع آفتاب کے بعد حسب قواعد جنوب کی طرف منہ کر کے آلہ حضرات پر اس طرح تیل

ثابتہ العبر خالص۔ ترکیب یہ ہے اول کا فور جلا کر کا جل حاصل کریں اور اس کا جل میں قدرے حطرہ کورہ ملا دیں پس حضرات کی سیاہی تیار ہے۔

نفسہ نمبر 2: ہیں گ بھدرواندہ کئی گول بھدرواندہ کئی سیندور تھیں رتی کا جل سرموں۔ ان سب اشیاء کو کھل کر کے یک جان کر لیں اور قدرے روغن چنیل ڈال کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔

حضرات کا مصالحہ

نفسہ نمبر 1: سنگ عتاق میں لاکھ کا جل سرموں ساپ کی بکلی کی راکھ ترکیب: ہم وزن لیکر ہار یک کر لیں اور چند قطرے بیضا تیل ملائیں قدرے گرم کریں اور خوب گھوما لیں تا کہ یکجان ہو جائیں پس مرکب تیار ہے اور وہاں بھرا ہو جائیگا۔

نفسہ نمبر 2: ایک حصہ دیسی چراغ کا گل۔ نصف حصہ سنگ عتاق میں چوتھا حصہ گوند لیکر ایک حصہ ہیرہ خشک بھلا کر اس میں تمام اشیاء کو آمیز کریں اور خوب کھل کر لیں تا کہ یکجان ہو جائے پس مرکب تیار ہے۔

آلہ حضرات

اس مرکب کو مختلف صورتوں میں حضرات کیلئے تیار کیا جاتا ہے اور جس میں اس مرکب کو بھرتے ہیں ہم آئے آلہ حضرات کہیں گے اور وہ مندرجہ ذیل ہے۔

(1) ایک اگوشی ہواؤ اور گ کی جگہ ذرا اونچی اور بڑی رکھو اور تقریباً 3/4 انچ مربع ہواں میں مرکب بھر دو پس آلہ حضرات تیار ہے۔

(2) ایک ڈبیہ ایک انچ گول قطر ہواؤ اور اس میں مرکب بھر دو اور ڈھکنا لگا کر با حفاظت رکھ دو اور بوقت ضرورت حطرہ لگا کر استعمال میں لاؤ۔

(3) ایک چراغ ہوا کر اس کے پیٹے کے اندر نقش کندہ کر دو۔ بوقت ضرورت خوشبو دار سے چراغ روشن کر دو تو معمول کو چراغ کی لومیں موکلات نظر آئیں گے یہ رات کی حضرات ہے جو عموماً آستیں مریضوں کے علاج کے لئے اس سے کام لیا

لگا کر ہاتھوں میں لے کر یا سامنے رکھ کر بطریق معمول تمام جسم کو بالکل ڈھیلہ چھوڑ کر ہر ایک بیرونی خیالات کو ذل سے نکال کر خوب توجہ سے نظر جگا کر بلا ٹپک بچکائے آلہ میں اپنے چہرے کی پیشانی کو دیکھتا رہے اور جو عمل آپ نے حاضرانہ کے لئے انتخاب کیا ہے پڑھتا ہے اگر اول مرتبہ عمل پورا نہ ہو تو روزانہ قریب پندرہ میں صبح کی مشق کیا کرے۔ جب تک حاضرانہ نہ مکمل کر لے کر رہے رفتہ رفتہ ترقی ہو کر عمل پورا ہو جائے گا۔ آپ کی حضرات کا عمل مکمل جائیگا۔ حضرات کھٹنے کے بعد جب بھی عمل کیلئے بیٹھو فوراً حضرات کا نزل ہوگا اور جہاں ہٹے لگیں گے۔

﴿حاضرات درود تاج﴾

حاضرات کا درج ذیل عمل درود تاج کا ہے نہایت ہی معتبر و جلیل القدر ہے اور متلاشی حضرات کے لئے گراں قدر تحفہ ہے۔ اس عمل مبارک کے ذریعے روحانی حقوق کے سربراہ خود شریف لاتے ہیں اور عامل کی ہر طرح سے مدد و راہنمائی کرتے ہیں۔ اس عمل مبارک کی قدر و خوبی بیان نہیں کی جا سکتی میں بذات خود اس عمل کا عامل ہوں اور اسی عمل کے ذریعے بڑے چھوٹے ہر حضرات کو رہا ہوں اور جو حضرات اس عمل کو کرنا چاہیں ہماری طرف سے عام اجازت ہے کہ جسم کا ذریعہ خوف یا رجعت کا کوئی خطر نہیں ہے۔

ترکیب: عروج ہانے چاند کی گیارہ تاریخ سے اس عمل کا آغاز کریں اور جملہ شرائط چلہ باہر بیڑ بھائی عمل کریں طہارت و پاکیزگی کا پورا پورا خیال رکھیں اور صلوٰۃ و صوم کی پابندی لازمی ہے۔ عمل کسی پاک و صاف حجرہ میں کرے جہاں عام لوگوں کی آمد و رفت نہ ہو اور عمل با وضو قبلہ رخ ہو کر کرنا ہے اول درود تاج شریف کو پانی یا دکر لیں اور ہر نماز کے بعد گیارہ گیارہ بار دعاوات کریں اور تہجد کے وقت الگ سے (37) بار پڑھیں۔ تہجد میں کی بیشی ہر گز نہ کریں۔ اسی طرح بلا ناغہ چالیس تک پڑھیں انشاء اللہ عمل میں آجائیگا بعد از چلہ گیارہ بار مداومت کے طور پر روزانہ پڑھا کریں۔ دوران چلہ خواب و بیداری میں مشاہدات کا تصور ہوگا جنہیں کسی فرد پر ظاہر نہ کریں۔ تقصیر درود تاج یہ ہے۔

۱۳۸۰۰	۱۳۷۹۳	۱۳۷۹۸
۱۳۷۹۵	۱۳۷۹۷	۱۳۷۹۹
۱۳۷۹۶	۱۳۸۰۱	۱۳۷۹۳

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

اگر معمول کم عمر و نابالغ ہے تو درود تاج کی تقصیر مبارک پر حضرات کرے اور تقصیر کے وسط سیاہی لگا کر معمول کو دیکھنے کی تاکید کریں اور اگر معمول بڑی عمر کا نابالغ ہے تو تقصیر مذکورہ بالا از صغریٰ سیاہی سے لکھ کر معمول کے سر پر رکھ کر آنکھیں بند کر دے کہ حضرات کریں۔ دوران عمل بخیر چلائیں اور عامل عین۔ تین بار درود و تاج پڑھ کر معمول پر چوبک دیں۔ انشاء اللہ کچھ لمبہ بعد حضرات کا نزل ہو جائے گا اور ایک خوبصورت باغ میں بزرگ کھڑے نظر آئیں گے۔ عامل اول معمول کے ذریعے اپنا سلام عرض کرے اور اس کے بعد جو دعا ہو بیان کر دیں۔ عمل ہذا جہاؤ چھڑکاؤ، کھلاؤ، پلاؤ کسی امر کا محتاج نہیں ہے بعد ازاں شکر یہ کے ساتھ مؤکلین کو رخصت کریں۔

نوٹ: درود تاج مجموعہ درود شریف کی کتابوں میں درج ہے وہاں سے دیکھ کر یاد کر لیں۔

﴿حاضرات یا باسط﴾

حاضرات کا عمل یا اسم یا باسط کا ایک منفرد اور مدد دہ آسان عمل ہے۔ تھوڑی سی محنت سے ہاتھ میں آجاتا ہے اس عمل مبارک کی جتنی بھی تحریف کی جائے کم ہے جو حضرات اس عمل کو بجالائیں گے وہ یقیناً بذات خود حضرات کی عقلی حقوق کا مشاہدہ کر سکیں گے۔ اس عمل کی ذکوہ پندرہ یوم میں ادا کی جاتی ہے جس کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

ترکیب: عروج ماہ پونچھی جمعرات سے یہ عمل شروع کریں۔ جملہ شرائط چلہ کٹی کو طوطا خاطر رکھ کر عمل کریں۔ ترک حیوانات پر بیڑ بھائی و بھائی صلوٰۃ و صوم کی پابندی ضروری ہے تاکہ کامیابی و کامرانی آپ کا ہندو بن جائے۔ عمل با وضو قبلہ رخ ہو کر کرنا ہے۔ لباس پاک و

﴿حاضرات کا نایاب چراغ﴾

اربابِ علم و فن کی خدمت میں حاضرات کا نایاب چراغ لے کر حاضر ہوا ہوں یہ ایک قوی سخت جلالی قسم کا عمل ہے۔ اس عمل مبارک سے جنات کی حاضرات و حاضری ہوتی ہے اور جو طالب اس عمل کو کرے گا وہ کم از کم اس بات کا شکوہ نہیں کرے گا کہ حاضری نہیں ہوتی۔ اس عمل کو صرف وہ حضرات کریں جو جنات و حاضراتی قوتوں کا اچھی طرح علم رکھتے ہوں کم علم و مبتدی حضرات کو اس قسم کے اعمال سے دور رہنا چاہئے تاکہ کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہ ہو اور عمل کی اجازت ضرور لیں اس سے کامیابی یقینی طور پر ہوتی ہے۔ ایک اچھے عامل کے لئے ضروری ہے کہ اس کو اصراف عامر، حصار و حجاب اچھی طرح ازبر اور یاد ہونی چاہئے۔ تحفیرات و حاضراتی اعمال میں ان کا بہت دخل ہے۔ یہ عمل غریب و صدقہ ہے۔ اس عمل میں خونی یہ ہے کہ عامل خود بھی حاضرات و جنات کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔

ذکوۃ کا طریقہ: اس عمل مبارک کی ذکر و آئین (21) دنوں میں ادا کی جاتی ہے اور جب آپ چلے کشتی کا ارادہ کریں تو ضروری ہے کہ چلے کشتی کے آداب و شرائط پر مکمل طور پر عمل کریں۔ صلوٰۃ و صوم کی پابندی ترک حیوانات پر پیڑ جلالی و بھالی اازی ہے۔ نفس و روح کی پاکیزگی کے لئے درود شریف، کلمہ طیبہ و استغفار فارغ اوقات میں کثرت سے پڑھیں۔ چلے کشتی کے دوران خلوت اختیار کریں عام لوگوں سے میل ملاپ سے اجتناب کریں۔ درج ذیل عمل نو چھری جمرات سے شروع کریں اور بعد نماز عشاء ہاضو قبلہ رخ ہو کر کرتا ہے۔ اول اپنا حصار کریں، بخور لوہان، ذکر جلاں میں اور چراغ تیل کے تیل سے روشن کریں۔ پڑھائی کے دوران چراغ کی نو پر نظر رکھیں اور یہ عمل روزانہ 171 بار پڑھیں۔ آخری یوم یعنی ایک سو یوم 171 کی بجائے 188 بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ چلے کے دوران عامل کو بہت سے مشاہدات ہوں گے۔ ان عجائبات و غرائب سے عقلی طور پر نہ گھبراہٹیں یہ عمل کی تقرقات ہیں۔ اپنا اول قوی رکھیں اور جو بھی مشاہدات ہوں ہرگز کسی سے ذکر نہ کریں۔ چلے کشتی کے دوران ارواح حاضر ہوں گی جو

صاف زیب تن کریں۔ دورانِ عمل بخور وعود و مندل سلائیں اور عقیقہ خوانی کے دوران اسم یا ہاسط کا نقش سانسے رکھیں اور آپ اپنی نظریں نقش پر مڑو کر لیں۔ عمل پر نماز کے بعد (72) بار روزانہ پڑھا کریں اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں انشاء اللہ عمل میں آجائے گا۔ بعد از چلہ پندرہ (15) بار درود کرنا ضروری ہے تاکہ عمل قابو میں رہے۔ نقش یہ ہے۔

یا جبرائیل	۷۸۶	یا اسماعیل
۲۵	۲۰	۲۷
۲۶	۲۳	۲۲
۲۱	۲۸	۲۳

یا ہمو اکیل یا اسماعیل

عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَزْمَت و اِقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یا جبرائیل یا اسماعیل یا ہمو اکیل یا اسماعیل بحق یا ہاسط یا ہاسط یا ہاسط یا ہاسط احضرو احضرو یا قوم حاضرات من بجانب المشارق والمغرب ومن جانب الجنوب والشمال وبحق لا اله الا الله محمد رسول الله ۝

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

نقش مذکورہ کو کسی عمدہ کاغذ پر لکھیں اور نقش کے وسط میں نشان کر لیں بوقت حاضرات یہ نقش معمول کے ہاتھ میں دے کر اُسے تاکید کریں کہ اس نشان والی جگہ وہ اپنی آنکھیں مڑو کر لیں اور عامل طاق مرید درود شریف پڑھ کر ہمارے محل کو تین۔ تین بار پڑھ کر مضمول پر چمک دیں انشاء اللہ کچھ لمحہ بعد حاضرات کا نزول ہو جائیگا۔ اول معمول کی معرفت اپنا سلام پیش کریں اور اس کے بعد آپ اپنا دعا عیان کریں۔

اہل جنات میں سے ہوں گی۔ لیکن چلہ مکمل کرنے پر ہی ان سے بات چیت کریں اور تابعداری کا مہد لیں۔ وہ آپ کو اپنی نشانی عنایت کریں گے۔ جسکی حفاظت کریں اور کسی پر ظاہر نہ کریں۔ بعد ازاں عداوت کے طور پر روزانہ آپس ہار پڑھا کریں تاکہ عمل کا پوسہ میں رہے۔ درج ذیل قلم مبارک کو شرف قریب چاندی کے چراغ میں لکھ کر دائیں۔ قلم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۹۰۱	۹۰۵	۹۰۸	۸۹۴
۹۰۷	۸۹۵	۹۰۰	۹۰۶
۸۹۶	۹۱۰	۹۰۳	۸۹۹
۹۰۴	۸۹۸	۸۹۷	۹۰۹

یا ایتھا الملو ایتی ایقی الی کتب تکویم

عمل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵ یا ایتھا الملو ایتی ایقی الی کتب تکویم
اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمِنْ وَاِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلَمُوْا عَلٰی وَاَتَوَلَّیْ
مُسْلِمِیْنَ ۵

حاضرات کا طریقہ

اس عمل میں عمر کی کوئی تید نہیں ہے۔ معمول کے علاوہ مریض پر بھی یہ حضرات ہوتی ہے۔ مختصر معمول کو سامنے بٹھا کر چراغ کی نو میں دیکھنے کا حکم کریں اور مال خود پاس بیٹھ کر اول اپنا اور معمول کا حصار بدنی کریں۔ اس کے بعد عمل مبارک کو آپس (21) بار پڑھ کر معمول پر دم کریں۔ انشاء اللہ حضرات کا نزول ہوگا اور معمول کو چراغ کی لو پر حضرات نظر آئیں گے۔ معمول کو چاہے اول سلام عرض کریں اور ان سے سوالات دریافت کرنے کی اجازت طلب کریں اور اجازت مل جائے پر اپنا مقصد بیان کر دیں جس

کی بابت آپ نے حضرات کی حاضری طلب کی ہے۔ خلاصہ چاروں کا خاتمہ 'آسیب' جن کو قید کرنا مرض یا مریض کے حلق دریاقت کرنا، کشمیرہ انسان کے حلق معلوم کرنا فرض ہے کہ جس مقصد کے لئے حضرات کی ہے بیان کریں۔ انشاء اللہ درست جواب ملے گا اور مکمل راہنمائی کریں گے کام لینے کے بعد انہیں شکر یہ کے ساتھ رخصت کریں۔

حاضرات کا آئینہ

درج ذیل عمل حضرات سورۃ اخلاص وجمرائی اسانے جلیلہ پر مشتمل ہے۔ نہایت ہی مستحضر و جلیل القدر عمل ہے۔ اس عمل کے ہوتے ہوئے کسی دوسرے عمل کی کیا ضرورت۔ بلا شبہ یہ عمل راز سینہ ہے اور حلاش حضرات کے لئے ایک گراں قدر تحفہ ہے۔ اس عمل کی قدرو خوبی عمل کرنے کے بعد معلوم ہوگی اور اس عمل کا حال خود بھی حضرات کی روحانی و فنی حلقو کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔

توکب: اس عمل کی زکوۃ گیارہ یوم میں ادا کی جاتی ہے۔ اول اس نقش کو خوش خط لکھ کر شیشے کے فریم میں بند کر لیں۔ یہ چلہ کشی کے دوران سامنے رکھنا ہوگا۔ عروج ماہ نو چندی جمرات سے اس عمل کا آغاز کریں اور یہ عمل بعد نماز عشاء یا وضو قبلہ ہو کر کرنا ہے اور جس کمرے میں آپ یہ عمل کر رہے ہیں وہاں مکمل تمہائی ہو اور اس کمرے میں روشنی مدھم رکھیں اس کے لئے ہنر رنگ کا زبرد بلب کی روشنی کافی ہے اور ماحول کو پاکیزہ و مسطر کرنے کے لئے عمدہ اگر قی جلائیں۔ مال کو چاہئے کہ اول اپنا حصار کرے جس کا طریقہ کاریوں ہے کہ چاروں قس شریف تین تین بار اور آیت الکرسی گیارہ بار پڑھ کر اپنا حصار کر لیں اور اس کے بعد نقش مذکورہ کے گول سیاہ نشان والی جگہ نظر میں بٹھا کر سورۃ اخلاص گیارہ سو بار اس ترتیب سے پڑھیں کہ ہر سیکڑے پر گیارہ بار حضرات عمل کو پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں پڑھائی ختم کرنے کے بعد اس خاتم کو ہنر رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر کسی محفوظ جگہ پر رکھ دیں۔ دوران عمل آپ کا جسم بھاری ہوگا اور مختلف مناظر نظر آئیں گے۔ جو اس عمل کے تصرفات ہیں۔ گیارہ یوم کا عمل ہے آخری یوم تین روحانی اشخاص ظاہر

﴿حاضرات حکیم بارنوخ﴾

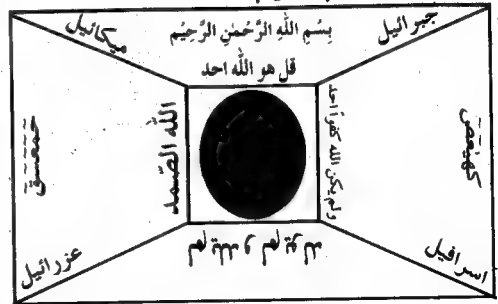
اس عمل کا ذکر حکیم بارنوخ ساحر سوڈانی نے اپنی کتاب ”سحر بارنوخ“ میں مختصر طور پر بیان کیا ہے۔ صاحب کتاب نے اس عمل کی تفصیل اور طریقہ کار کو بیان نہیں کیا۔ فقیر نے اس عمل کی زکوٰۃ اور طریقہ کار کو واضح کیا ہے۔ جس کی ترکیب کچھ یوں ہے کہ اس عمل کو عروج ماہ نوپنچدی جمرات سے بعد نماز عشاء یا وضو قبلہ رخ ہو کر صرف بیسٹالیس (45) بار روزانہ سات یوم بلا تاخیر پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں بعد ازاں عبادت کے طور پر روزانہ صرف سات مرتبہ درود کر لیں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ چلے کٹی کے دوران صلوٰۃ و صوم کی پابندی رکھے۔ ترک حیوانات پر بیڑ جلائی و بجالی لازمی ہے۔

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

جب بھی حاضرات کرنی ہو تو معمول کے سیدھی پھیلی پر سایہ لگا کر ذرا سا قطر بھی لگا دیں تاکہ چمک پیدا ہو اور معمول کو تاکید کریں کہ اس سایہ نشان والی جگہ نظریں مذکور کر لیں۔ اب عامل خود طاق مرتبہ درود شریف پڑھ کر سات سات بار حاضرات عمل کو پڑھ کر دم کر دیں انشاء اللہ کچھ بعد حاضرات کا نزول ہو جائیگا اور سب مملوک حاضر ہوں گے۔ اول سلام عرض کریں اور اس کے بعد سوالات پوچھیں بعد ازاں کام لینے کے بعد انہیں شہرہ کے ساتھ رخصت کر دیں۔ صاحب کتاب نے اس عمل کو ضرب مندل یعنی جامع قسم حاضرات کا نام دیا ہے۔ نہایت ہی عجیب و غریب عمل ہے اور بلاشبہ قدیم نوادرات میں سے ہے امید ہے اس عمل کی قدر کی جائیگی۔ عمل یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵ قسمت علیکم یا ابی القاسم المذهب و ابو مریۃ الحارث و ابو محرز الاحمر و الملک برقان و الملک شہورہ و الملک ابی النور الابيض و الملک میمون ابی نوخ اعلموا ان الحول والقوة والكبرياء والعظمة للرب العالمین رب النور والہیاء ثم

ہوں گے۔ جو اس عمل کے خدام ہیں چلے مکمل کرنے کے بعد روزانہ عبادت کے طور پر ایک سو پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ نقش یہ ہے۔



عبارت عمل یہ ہے۔

یا تمغیثاً یا شمشیثاً یا مؤضطیثاً یا کھجج یا کھکجج نو کلوا یا خدام هذا الاسماء تحضروا وتحضروا بخلصی سریعاً بارک اللہ فیکم وعلیکم ۵

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

اس عمل مبارک میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے ہر شخص اس عمل سے مستفیض و مستفید ہو سکتا ہے۔ معمول کو سامنے بٹھا کر آئینہ مذکورہ کے نشان والی جگہ دیکھنے کی تاکید کریں اور عامل خود پاس بیٹھ کر تین مرتبہ درود شریف اور اس کے بعد سورۃ اخلاص مع عبارت گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر معمول پر چوبک دینی انشاء اللہ تعالیٰ کچھ بعد حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور جب معمول حاضرات و روحانیات کی حاضری کا اقرار کرے تو اول معمول کی معرفت سلام عرض کریں اور اس کے بعد آپ اپنا مدعا بیان کر دیں بعد ازاں کام لینے کے بعد انہیں شہرہ کے ساتھ رخصت کر دیں۔

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

اس عمل میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے بلکہ اس عمل کا حامل خود بھی حضرات و روحانیت کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ ذیل خاتم کو معمول کی سیدھی پتیلی پر کالی روشنائی سے لکھیں اور پھر پیچ سے کرا آپ اس پتلی کو کسی کاب سے غرضاً لٹکوا لیں اور اس کو کسی شے کے فریم میں بند کر لیں۔ حسب ضرورت یہ خاتم معمول کے ہاتھ میں دے کر اسے تاکید کریں کہ اس خاتم کے وسط سیاہ نشان والی جگہ پر نظر میں بند کر رکھیں اور حال خود مہارت عمل کو سات بار پڑھ کر معمول پر پھونک دے زیادہ سے زیادہ اکیس بار پڑھنے سے حضرات کا نزل ہو جائیگا اور جب معمول حضرات و روحانیت کی حاضری کا اقرار کریں تو اول معمول کی معرفت سلام عرض کریں اور اس کے بعد آپ اپنا دعا بیان کریں۔ بعد ازاں انہیں شکر کے ساتھ رخصت کر دیں۔

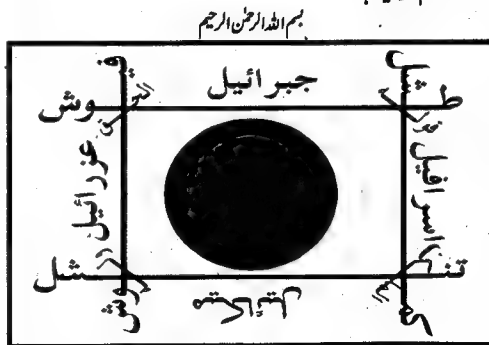
﴿حاضرات السيد وسائیل﴾

یہ عمل مبارک کتاب القائم اسلامیاتی واعلم الروحانی صفیہ نمبر 83 مطبوعہ معمر میں سے اخذ ہے اور اس عمل مبارک سے طالب صادق بالواسطہ حضرات و روحانات کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ لیکن خدمت دریافت نہایت لازم ہے۔ روح دار اور روح دار سے نقل ہوئی کر رہنے سے اجتناب کریں۔ مثلاً ماہ رمضان کے روزے رکھیں۔ مسجد اور جوگی روٹی تھمارا خوراک ہو۔ محروم افطار کے وقت سفید چینی کے پیالہ میں قش مبارک کے ارد گرد دعوت زعفران اور عرق کلاب سے لکھیں اور شریکانات کے شربت سے دھو کر پیا کریں۔ ایک آئینہ مستد پر (مکمل) نہایت اعلیٰ بلور صافی کا ٹیکر اس کی پشت پر قش لکھیں اور ایک تانبہ کا پتھر ادبی کر اس کا قطر یکسب سنبلی میٹر ہو۔ وہ آئینہ کی پشت پر زرد اور غوطیل۔ کشیز رنگ چاوی زعفران مصطفیٰ سندوس مہر سائلہ صولت کا بخور کریں۔ ہر نماز کے بعد (75) مرتبہ اورات کو (351) مرتبہ دعوت پڑھا کریں۔ موسم چینی روشتی میں پڑھیں اور آئینہ کو یکے قطر جہا کر پڑھا کریں جب پڑھائی ختم ہو جائے تو موسم چینی بجا کر آئینہ کو مصطفیٰ کے حجرہ کو دین۔ دوسری نماز کے وقت پھر نکال کر دستور عمل کریں۔ گیارہویام کا عمل ہے۔

تذکیہ: خروج ماکہ و پتہی جمعرات سے اس محل مبارک کا آغاز کریں اور سات ہیوم روئے رکھیں۔ صلوٰۃ و صوم کی پابندی کے ساتھ عمارت میں کل کو بیٹا لیس (45) بار ہر نماز کے بعد پڑھا کریں اور اول و آخر میں کلمہ کبارہ بار و درود شریف پڑھنا لازم ہے۔ چلہ کشی کے دوران پرہیز چلائی و جنائی رکھیں اور وعیفہ خوانی کے دوران بخور لوان ذکر چلا لیں۔ سات ہیوم میں اس محل مبارک کی ذکر و قافا ہو جائیگی اور اس محل کا خادم السید مہدی بائیل خواب و بیداری میں ظاہر ہوگا۔ بعد ازاں دعا و است کے طور پر روزانہ سات بار پڑھنا ضروری ہے تاکہ عمل کا ثبوت رہے اس محل سے وابستہ خاتم اور عمارت میں ملاحظہ فرمائیں۔ عمارت میں یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ طُوًى طُوًى طُوًى طُوًى طُوًى
تَنشَلْ كَمَشَلْ كَمَشَلْ أَجِبْ يَا مَهْدِيَابَيْلُ وَتَوَكَّلْ بِصُورِ الْجَانِ حَتَّى
يَحْضُرُوا فِي هَذَا مَدَلْنِي وَيَكْشِفُوا الْحِجَابَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ النَّظَرِ إِلَيْهِمْ حَتَّى
يَرَوْهُمْ بَعْنَهُ وَبِخَاطِبِهِمْ بِلِسَانِهِ وَيَسْأَلُهُمْ عَمَّا يُرِيدُ وَلِيَّ عِنْدَكُمْ حَاجَةٌ وَلَكُمْ
عَلَى الْكَرَامَةِ إِلَهُ مِنْ سُلْهَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى
وَأَوَّلِي مُسْلِمِينَ ۝

خاتم عمل یہ ہے:



قادر اوقات میں (یا نور یا مبین یا حامدی) کا ذکر کیا بعد از دو متواتر کرتا رہے یہاں تک کہ سو جائے۔
بہتر امکان جیل بند کر کے پڑھتے وقت آئینہ دست چپ میں پکڑا کرے۔ گیارہویں روز غرب
آفتاب کے وقت آیت الکرسی تین مرتبہ اور سورہ توبہ کی دو آیات (لقد جاءكم كتاب من رب العرش
المعظم) سات مرتبہ پڑھ کر پانچ صدارے پھر سورہ اذا زلزلہ سات مرتبہ جس میں لفظ
(اصحانم) تین مرتبہ تکرار کرے اور ہر مرتبہ یہ اصراف عامر ساتھ پڑھا کرے:

اصبروا يا عِصْمَانُ هَذَا الْمَكَانُ خَشِيَ يَوْمَ عَمَلِيٍّ وَسَاجِدِيٍّ عَلَى
قَعْنَا خَاجِيٍّ ثُمَّ غَوَّضُوا إِلَيَّ أَمَّا بَيْتُكُمْ مَسَابِيحُنَّ (آمین)

یہ اصراف تین تین مرتبہ پڑھا کرے۔ پھر دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ بخور
جلائے۔ آئینہ تھامے اور شیخ جلا کر اس میں دیکھا ہوا ایک سو پچاس مرتبہ دعوت پڑھے۔ اگر
کوئی شخص آئینہ میں نظر آئے تو سلام دعا سے ابتداء کرے۔ اگر عمل جاری ہو جائے تو تسبیح
رہنہ بارہویں سے پھر ہر نماز کے بعد ایک سو پچاس مرتبہ اور ہر رات کو سات سو دو مرتبہ حسب
دستور پڑھے۔ انشاء اللہ دوبارہ گیارہ روز اختتام عمل سے قبل ایک خادم آئینہ میں حاضر ہوگا
اور آپ کو سلام کرے گا میں اس سے کمال محبت سے ہمہ لیں۔ پھر جب رخصت کرنا ہو تو یہ
الاصراف سے رخصت کرو۔

اتصبروا بسلام علی ان تعوذوا اكلنا عليكم ۝ جعل الله سبعين
مَشْهُورًا وَ زَبَنَكُمْ مَشْهُورًا فَصَبْرُكُمْ الصَّابِرَةِ وَ بَلَّغْتُمْ الرِّسَالَةَ لَإِذَا قَضَيْتُمْ
الْمَسْلُوبَةَ فَانْقَضُوا فِي الْأَرْضِ وَ انْقَضُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ الْوَحَا الْعَجَل
السَّاعَةِ.

میں جب اللہ تبارک و تعالیٰ تم کو یہ توفیق دے دے تو اللہ فی اللہ نوافل شکرانہ ادا کرے
اور آئینہ کو در رنگ کے پاک ظاہر کپڑے کے قلعے میں حفاظت سے رکھے اور جب حاضرات کا
امدادہ ہوا تو ابتداء میں صرف عمل ہزارات کو ہوگا۔ آہستہ آہستہ جس وقت چاہو عمل کریں۔ بخور جلاتا
رہے۔ یہی خادم حاضر ہوگا ابتداء میں صرف اشارہ سے جواب دے گا پھر کلام کرے گا کہ ستانی
دے گا۔ حسب دستور مندرجہ ذیل عمل کیا کرے اور صبح و شام سات سات مرتبہ دعوت کو در رنگ

میں عمل مبارک میں سارا کام (السیہ وسائل طیب السلام) کرتے ہیں۔ عملی ہذا بلا تک و شبہ درست
ہے اور آپ کو ہمچہ طہارت ظاہری و باطنی سے حریں رکھا کر کہ اللہ تعالیٰ تمہارے حال پر
خصوصی کرم فرما کر تم کو اس نعمت عظمیٰ سے حریں کرے۔ نیز ایک درخت مثل انار کی کوہ سکی بہ
لا دن بھی میا ہوا جائے تو شامل بخور کرو زیادہ مرغی ہے۔ دعوت عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اَلْفَسْتُ عَلَيْكُمْ اَنْتَها الْاَرْوَاحُ
الرُّوحَانِيَّةُ ذَوِي السُّوَابِ السُّورَانِيَّةِ بِحَقِّ اَهْلِيكُمْ اَهْلِيكُمْ اَهْلِيكُمْ اَهْلِيكُمْ
جَهَنَّمِيكُمْ جَهَنَّمِيكُمْ جَهَنَّمِيكُمْ جَهَنَّمِيكُمْ جَهَنَّمِيكُمْ جَهَنَّمِيكُمْ جَهَنَّمِيكُمْ جَهَنَّمِيكُمْ
وَجَهَنَّمِيكُمْ وَ جَهَنَّمِيكُمْ وَ جَهَنَّمِيكُمْ وَ جَهَنَّمِيكُمْ وَ جَهَنَّمِيكُمْ وَ جَهَنَّمِيكُمْ وَ جَهَنَّمِيكُمْ
لِي كَسَفًا صَحِيحًا يَا حَيُّ قُلُوبُهُمْ وَ زِدْ لِي سُوَالِي بِصَوْتِ اسْمَعْتَ مُشَافَهَةً وَ
اَسْأَلُكَ اَنْظُرَهَا وَ اَقْبَلَهَا اَجِبْ يَا اَلَهَ الْمَلَائِكَةِ وَ سَائِلِي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ بِحَقِّ
اَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى اِلَهَ ذُو قُوَّةٍ عَلَيَّ هَادِي حِكْمِكُمُ الْوَحَا الْعَجَل الْعَجَل
السَّاعَةِ السَّاعَةِ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَبِيحَةً وَ اَجِدَةً لَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدُنَّا مُخَضَّرُونَ
بِالْقَلْبِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

فصل آئینہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

قَوِي الدَّوَاتِ التَّوَارِيَةِ الْمُسْتَعْتَمَةِ الْمُطْمَئِنِّ بِالْمَعْنَى الرَّحْمَانِيَّةِ

﴿حاضرات خودبینی﴾

معصر کے سید محمد انتاح الطوفی العُلَکَی کا عمل ہے بلاشبہ حاضرات کا یہ عمل نادر و نایاب ہے۔ طریقہ کار اس عمل کا یوں ہے اول سات یوم ریاضت کریں اور درج ذیل اسماء سورجہ ہر رات پڑھا کریں اور یہ اسماء بحروف ہجلی لکھ کر سامنے رکھیں۔ بعد سات یوم ان اسماء کو دھفران و عرق کلاب سے لکھ کر توبہ بنا کر آپ اپنے دائیں ہاتھ سے پائے رکھیں۔ دوران عمل لوہان زراعت طویل دھفران اور کزبرہ (کشتیز شگ) کا بخور کرتا رہے بوقت ضرورت معمول کی پھیلی پر گول دائرہ بنا کر ارد گرد اسماء لکھیں اور معمول اس میں دیکھیں اور حامل اسماء پڑھتا رہے پس فوراً حاضر ہو کر انشاء اللہ سوال و جواب بالصواب کرے گا۔ اسی ترکیب سے حامل خود بھی حاضرات دروہا جانیت کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ اسماء یہ ہیں:

کلاہ طلاہ عتیوہ عتیوہ قتیوہ قتیوہ اکتیم اکتیم

﴿طلسماتی حاضرات﴾

ارباب علم دُن نے حاضرات کے اعمال کو دو طریق پر بیان کیا ہے یعنی حاضرات صغیر اور حاضرات کبیر پہلی قسم حاضرات صغیر صرف نابالغ عمر کے بچوں پر کیا جاتا ہے اس میں چلہ کشی کی پابندی بھی نہیں ہے بوقت ضرورت حامل جب چاہے کسی نابالغ بچے پر حاضرات کر سکتا ہے اور دوسری قسم یعنی حاضرات کبیر اس میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے حامل جس پر چاہے حاضرات کر سکتا ہے اور حاضرات کبیر کا حامل خود بھی حاضرات کی حق تعالیٰ کا مشاہدہ کر سکتا ہے مگر اس میں چلہ کشی کی پابندی ہے اور چلہ کشی کے تمام شرائط و ادب کو ملحوظ خاطر رکھنا پڑتا ہے۔ ذیل میں اپنا ایک مجرب طلسماتی عمل پیش کر رہا ہوں یہ حاضرات صغیر کے متعلق ہے اس میں چلہ کشی کی کوئی پابندی عائد نہیں ہے۔

عہارت عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ فَعَشَوْہِیْ مَعَشَوْہِیْ لَحْشِیْ
مَهَوْہِیْ شَطَنْہِیْ اَنْزِلُوْہِیْ صُوْرَکُمْ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ اللّٰہُ فِیْہَا وَمَنْ یَّزِغْ

مِنْکُمْ عَنْ اَمْرِنا لَیْلَہِ مِنْ عَذَابِ السَّوْمِیْرِ تَارَکَ اللّٰہَ فَمِنْکُمْ وَ عَلَیْکُمْ

خاتم یہ ہے:



﴿حاضرات کا طریقہ﴾

خاتم مذکورہ بالا کو نابالغ بچے کی پھیلی پر کالی سیاہی سے لکھیں اور یہ بھی صحیح ہے کہ آپ اس خاتم کو کسی موٹے کاغذ پر لکھ کر ادھر پریشے کا فریم کر دالیں الغرض اس خاتم کے وسط جہاں گول سیاہ نشان ہے معمول کو تاکید کریں کہ بخور دیکھے اور حامل خود پاس بیٹھ کر عہارت عمل کو سات بار پڑھ کر بچے پر دم کریں زیادہ سے زیادہ اکیس بار پڑھنے سے حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ سب سے پہلے بچے کی معرفت سلام عرض کریں اور اس کے بعد سوال پوچھنے کی اجازت طلب کریں پھر جو مسائل ہوں بیان کریں انشاء اللہ درست جواب ملے گا بعد ازاں انہیں شکر کے ساتھ رخصت کریں۔

﴿حاضرات قدیم﴾

درج ذیل مدد ملی حیدر آباد کن کے سید مبارک علی شاہ صاحب کی قدیم ملی

عاش سے موصول ہوا ہے جو ایک قلمی یادگار ہے اور یہ عمل آپ کو دنیا کی کسی بھی کتاب میں نہیں ملے گا۔ اس عمل مبارک سے چنانچہ اور روحانی حقوق کے سربراہ حاضر ہوتے ہیں۔
اول اس عمل کی ذکوۃ ادا کرنا ضروری ہے جس کی تفصیل یکھ لیں۔

توسکیت: اس عمل کی ذکوۃ اس وقتوں میں ادا کی جاتی ہے اور مرد و بیچہ ماہ و چندی جمہرات سے اس عمل کا آقا ذکر کریں۔ عمل بعد نماز عشاء یا وضو قبلہ رخ ہو کر کرنا ہے اور جس کمرے میں آپ یہ عمل کر رہے ہیں پاک و صاف ہو جہاں کسی قسم کی مداخلت نہ ہو۔ سوا کلومہ جسم کی مضائقہ چند گلاب کے پھول، کمرے کے ایک کونے میں رکھ دیں۔ دورانِ عمل ایک کورامٹی کا چراغ روشن رکھنا ہے۔ چراغ خالص سروس کے قتل سے روشن کریں۔ اول مال اپنا حصار کرے اور اس کے بعد چراغ کی لو پر نظر رکھ کر عبادتِ عمل کو ایک سو اکیس (121) بار پڑھیں۔ اول و آخر طاق مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اکیس پلوں یا تہہ یہ عمل جاری رکھیں۔ دورانِ عمل جو کچھ مشاہدات ہوں ہرگز کسی پر ظاہر نہ کریں۔ اگر عقیدہ خوانی کے دوران کوئی ذی ارواح حاضر ہو کر کلام کرے تو قلمی ان کی طرف توجہ نہ دیں اور نہ ہی کلام کریں آخری یوم اختتام چلہ پڑھی کلام کی جائے اور ان سے بے اجہداری کا محمدی پس بعد ازاں دعا و است کے طور پر روزِ آئند اکیس (21) بار پڑھا کریں تاکہ عمل قایم رہے۔ عمل یہ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم ○ شہاب الدین صفر الدین جلال الدین
مبارک جمہودیت قناتوان سلیمان راجا ودا ویکن کندی پندھارے ہم
سلطان گنگا گار کو پکڑ لاو لہکانہ دکھاو جو لہ دکھاوے تو دوہائی ہے
خدا کے سوا لاکھ پھمبروں کی بحق یا بلوہ یا بلوہ حاضر
شو حاضر شو حاضر شو ○

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

اس عمل میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے تاہم جس معمول پر حاضرات ہوتی ہو اس کو سامنے بٹھائیں اور حسب طریق چراغ روشن کر کے معمول کو تکرار کریں کہ وہ چراغ کی لو پر نظریں نہ رکھ لے اور خالِ خدمتین بار درود شریف اور عین بار حارِ ست عمل کو پڑھ کر معمول پر

پھونک دے۔ زیادہ سے زیادہ اکیس بار پڑھنے سے حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور اگر مال چراغ پر حاضری نہیں کرنا چاہتا تو خالِ معمول کے اٹھوے یا تھوے یا تھوے کی پھیلی پر سیاہ لگا کر حاضرات کرے اور جب حاضرات کا نزول ہو جائے تو سب سے پہلے معمول کی معرفت سلام عرض کریں اور اس کے بعد سوالات پوچھیں۔ انشاء اللہ سو فیصد درست جواب ملے گا۔ بعد ازاں انہیں شریعہ کے ساتھ رخصت کریں۔

﴿حاضرات ظہیر﴾

فقیر اپنے سینے کے راز کو کھلتے ازہام کر رہا ہے۔ اس عمل کی جتنی بھی تحریف کی جائے کم ہے۔ اس عمل مبارک کے ذریعے روحانی حقوق کے سربراہ حاضر ہوتے ہیں اور مال کی ہر پروردگار اجناسی کرتے ہیں۔ یہ حاضرات بیڑوں پر بھی ہوتی ہے اور میں خود اس عمل کے ذریعے بیڑوں پر حاضرات کرتا ہوں۔ واضح ہو یہ عمل نہایت ہی جلالی عمل ہے لہذا بغیر اجازت ہرگز عمل نہ کریں۔

توسکیت: مرد و بیچہ ماہ و چندی جمہرات سے عمل شروع کرے اور گیارہ یوم روزے رکھیں صلوات و صوم کی پابندی کے ساتھ روزِ آئند عین سوساٹھ (360) بار مرتبہ پڑھیں عمل پڑھیں اور آخری یوم سات حد کا اضافہ یعنی (367) بار آیت مبارکہ کو پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ گیارہ یوم یا بیڑوں میں کرے۔ اس عمل کی ذکوۃ ادا ہو جائے گی۔ بعد ازاں دعا و است کے طور پر روزِ آئند (111) بار پڑھا کریں تاکہ عمل قایم رہے۔ عمل یہ ہے:

لھان اللہ غو مولاوہ و جسرہیل و صالح المومنین والمملکۃ بعد
ذلک ظہیر ○ (سورۃ تحریم)

قلم یہ ہے:

۱۱۲۹	۱۱۲۲	۱۱۲۷
۱۱۲۳	۱۱۲۶	۱۱۲۸
۱۱۲۵	۱۱۳۰	۱۱۲۳

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

حجب ضرورت جب بھی حاضرات کرتی ہو اس محل سے وابستہ نفس و مغزانی سیای سے لکھیں اور یہ نفس معمول کے سر پر رکھ کر تین بار آیت مبارکہ پڑھ کر معمول پر چھوٹ دیں۔ معمول کو تاکید کریں آگھیں بند کر کے سامنے اندھیرے میں نظر نہ کر رکھیں۔ کچھ لمحہ بعد معمول کو اس اندھیرے میں روشنی نظر آئے گی جو کھیل کر نور کی طرح روشن ہو جائے گی۔ اس دوران معمول کا جسم تن اور درد باغ ہماری محسوس ہوگا اور پھر آگھوں کے سامنے سے حجاب کے پردے ہٹ جائیں گے اور سفید لباس میں ملیں بزرگ کھڑے نظر آئیں گے۔ معمول کو چاہئے نہایت ہی ادب سے سلام عرض کرے اور اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع کریں۔ بعد ازاں انہیں شکر یہ کے ساتھ رخصت کر دیں۔

﴿حاضرات الحییٰ القیوم﴾

حاضرات الارواح روحانی و فیہی مخلوق کے مشاہدہ کے لئے ضروری ہے کہ حامل کی روحانی قوتیں بیدار ہوں اور یہ اس وقت ہی ممکن ہے کہ طالب صادق ذکر اللہ عبادات اور مراقبہ کا شغل اختیار کر کے یہ روحانی قوتیں بیدار کر لیں۔ ذیل میں ایک ایسے طریقہ کار کا اظہار کر رہا ہوں جس کی برکت سے حامل کی روحانی قوتیں بیدار ہو کر باطنی کائناتیں مکمل جاتی ہیں۔

ذیل کا عمل تھوڑی دیر و بیٹھ ورازیہ ہے اور اس میں بہت سے اسرار پنہاں ہیں جو نفس اس عمل کو بجالائے گا اس پر یہ اسرار خود بخود نمایاں ہو جائیں گے اور وہ روحانی و فیہی مخلوق کے عجائب و غرائب کا چشم خود مشاہدہ کرے گا۔

ترکیب: نوپہری جمعرات سے یہ عمل شروع کریں۔ حامل کے لئے لازم ہے کہ چند کشتی کے دوران پرہیز جلالی و جمالی رکھے۔ تقویٰ مہارت، صلوة و صوم کی پابندی ضروری ہے کیونکہ ان کے بغیر روحانی قوتیں بیدار نہیں ہوتیں۔ لہذا طالب صادق کو چل کشتی کے ادب و شرائط پر مکمل عمل کرنا چاہئے تاکہ کامیابی و کائناتی مقدر بن جائے بعد نماز عشاء یا فجر غلوت

اختیار کریں اور محدہ قسم کی اگر حق روشن کر کے ایک شیخ درود شریف پڑھیں اس کے بعد غامبری آگھوں کو بند کر لیں اور باطنی آگھوں سے ایک خوبصورت باغ میں بزرگ بیٹھے ہیں اور (یا جمی یا نجوم) کی شیخ پڑھ رہے ہیں۔ بس آپ یہ تصور رکھ کر چشم باطن سے یہ دیکھنے کی کوشش کریں اور دل ہی دل میں سات ہزار بار ان دو اسماء اعظام کو پڑھیں۔ اسی ترکیب سے آپ یہ عمل سات ہفتہ بلا تھکا جاری رکھیں۔ شروع میں تو یہ تصور قائم ہوگا اور نہ کچھ نظر آئے گا۔ جیسے جیسے عمل کی قوت بڑھے گی مشاہدات ہوں گے پہلے تو بند آگھوں کے سامنے ہلکی روشنی نظر آئے گی اور یہ روشنی آہستہ آہستہ کھیل کر نور کی طرح روشن ہو جائے گی اور مختلف مناظر بند آگھوں کے سامنے نظر آئیں گے اور پھر آپ کو ایک خوبصورت باغ میں عربی لباس میں ملیں چند بزرگ نظر آئیں گے جو شیخ پڑھنے میں مشغول ہوں گے اور جب یہ مشاہدات آپ کو صاف طور پر نظر آئے لکھیں تو آپ اپنی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد نہایت ہی ادب سے سلام عرض کریں وہ سر ہلا کر جواب دیں گے پھر کچھ وقت گزرنے کے بعد وہ خود آپ سے مخاطب ہوں گے اور آپ کی حاجت دریافت کریں گے۔ آپ ان سے عرض کریں کہ میں آپ بزرگوں سے دینی و دنیاوی امور میں راہنمائی چاہتا ہوں اور بوقت ضرورت حاضر ہو کر میری حاجت روائی فرمائیں وہ چند شرائط پیش کر کے آپ کو اپنی نشانی عطایت کریں گے۔ بعد ازاں آپ انہیں شکر یہ کے ساتھ رخصت کریں۔

﴿انسانی روح سے ملاقات﴾

کسی بھی حوتی انسان کی روح سے آپ خواب میں سیر حاصل بحث کے ساتھ ملاقات کر سکتے ہیں اور بزرگ و ریحہ روح انشاء اللہ ہر مسائل کا حل ہوگا۔ بعد نماز عشاء دو رکعت نفل بندگی اللہ ہے عشر علیہ السلام پڑھیں پہلی رکعت میں سورہ کوثر 11 بار اور دوسری رکعت میں بھی 11 بار۔ نماز کے بعد اول درود بختری 15 بار یا لیف (1011) بار سورہ انفس 11 بار سورہ داعی 11 بار درود بختری 15 بار اسی ترکیب سے پڑھیں۔ محل سے ایک دن پہلے ترک حیات کریں اور علیحدہ کرے میں مل کر کریں انشاء اللہ پہلی رات میں روح سے

لاقات ہوگی۔

﴿حاضرات شہقونی﴾

(انگوٹھے پر حاضرات کرتا)

اس محل مبارک کا ذکر شیخ بھائی نے اپنی کتاب سرالسفر درعلوم غریبہ صفحہ نمبر 99 میں بیان کیا ہے۔ یہ ایک آسان اور صدقہ عمل ہے اور حلاشی حضرات کے لئے ایک نایاب تحفہ ہے جو لوگ اس کو بجالائیں گے وہ انشاء اللہ ضرور یہ ضرور کامیاب ہو گئے۔

ترکیب: اس محل مبارک کی زکوٰۃ ایک یوم میں ادا کی جاتی ہے اور جب قرآن شہقونی متعارف ہو غلوت میں جا کر دو رکعات نماز حاجت پڑھیں بعد فراغت ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر عبادت محل کو ایک ہزار بار پڑھیں اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ بس اس عمل کی زکوٰۃ ادا ہوگی اب مداومت کے طور پر روزانہ طاق مرتبہ ورد کرنا ضروری ہے تاکہ عمل قابو میں رہے۔ عمل یہ ہے۔

یا کافی الموسع لہما خلقی من عطایا فضلہ بحق یا شہقونی

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

بوقت ضرورت معمول کے انگوٹھے پر سیاہی لگا کر معمول کا غور سے دیکھنے کی تاکید کریں اور حال خود عبادت محل کو تین بار پڑھ کر معمول پر چھوٹ دے۔ تھوڑی دیر بعد انشاء اللہ حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور ایک روحانی شخص سیاہی کے درمیان حاضر ہوگا اور آپ کے سوالات کا جواب دے گا۔ بعد ازاں شہقونی کے ساتھ ان کو رخصت کریں۔

﴿حاضرات ملوک افلاک سبعہ﴾

اس محل مبارک کو یکم زمانہ الریح علی ابن سینا نے اپنی کتاب مجموعہ ابن سینا الکبریٰ مطبوعہ مصر صفحہ نمبر 70 میں بیان کی ہے اس محل مبارک کی زکوٰۃ تین یوم میں ادا کی جاتی ہے اور نہایت ہی صدقہ دار و نایاب عمل ہے۔

ترکیب: عروج ماہ بروز بدھ جمعرات اور جمعہ نین دن روزہ رکھیں۔ ترک حیوانات مکمل پیریز جلالی و جمالی کے ساتھ اس محل کو بجالائیں اور بعد ہر نماز عبادت محل کو سات بار پڑھیں اور اس کی زکوٰۃ بھی سات بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ دورانیا چلہ دریاخت بخور جادوئی بجالائیں۔ انشاء اللہ محل میں آ جائے گا۔ خاتم یہ ہے۔



عبادت محل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم Bism اللہ المعبد الفعال لما يريد الذی
داوت بقدرته الافلاک الدائرة و نارت بانوار الفائرة الاول قبل کل شی
و والاخر بعد کل شی و الظاهر فوق کل شی و الباص دون کل شی و لا الہ
الا هو الہ المصیر قاضی الارواح و موزر الارواح قسمت علیکم
ایہا الارواح الروحانیة الملوک الموکلون بالافلاک السبعة اجیبوا بالذی
خلقکم من نور عرشہ و جعلکم طائین لا سماتہ تعصر فوا فیما اشاء و
کیف اشاء بالذہ و ارادته قسمت علیکم یا خدام ہلہ الاسماء الا ما اتینوا
و حضرتوافی مجلسی ہذا حتی یراکم الناظر بعینہ و یکلمکم بلسانہ الوا
الوا العجل العجل الساعة الساعة بارک اللہ فیکم و علیکم ۵

زجر ہے ہے:

بِغُوفٍ لِّوَفِّ قَرِيشٍ مَبْرُوفٍ النِّزْلُوا بِحَقِّ نَعُوشٍ وَ زَجْرٍ كَمِ
بِالْحَاكِمِ عَلَيْكُمْ قَرْمُوشٍ بِحَقِّ قَالٍ عَصْرِيَّتٍ مِنَ الْجَنِّ اَنَا اَتِيكَ بِهِ قَبْلَ اَنْ
تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ وَ اِنِّى عَلَيْهِ لَلْقَوِىْ اَمِينٌ ۝

حاضرات کا طریقہ

اول آپ اصراف سورۃ اذا زلزلت تا اثبات تا اس لفظ (اثبات) کو سات بار تکرار
کریں اور عمار کو چلے جانے کا حکم کریں اور آپ اس خاتم کو معمول کے سیدھی پھٹی پر لکھیں
اور اس کے وسط یعنی گول دائرے میں کامل اور ذرا سا معطل دیں تاکہ چمک پیدا ہو اور
معمول اس میں دیکھیں اور آپ آیت کشف..... (فکشفنا عنک غطاءک فبصرک
اليوم حدید) کو کسی صاف کاغذ پر لکھ کر اور کسی دھاگہ پر نمبر ۱ کے مد سے معمول کی پیٹائی پر
باندھ دیں اور عامل درود شریف کے ورد کے ساتھ عمارت عمل کو سات بار اور اُس کی زجر کو
بھی سات بار پڑھ کر معمول پر چمک دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فی الفور حاضرات کا نزول ہو
جائے گا اور کچھ الملوک تشریف لائیں گے عامل کو چاہئے کہ ابتدا اسلام دے آقا ذکر کریں
اور اُس دن کے خدام سے سوالات پوچھیں اور جو کام لینا مقصود ہو ویں مگر غیر شرعی سوالات
اور کام سے پرہیز کیجئے ورنہ آپ کی حاضرات آنسو نہ کھلے گی۔ لہذا شرعی اموار کو مد نظر رکھ
کر احتیاط سے کام لیں بعد ازاں انھیں شریعہ کے ساتھ رخصت کریں۔

حاضرات الشیخ المغربی

درج ذیل نادر و نایاب عمل کا ذکر شیخ محمد الحوتی المغربیؒ نے اپنی نایاب کتاب
”سر الاسرار فی اختصار الجہن و صرف العباد“ کے صفحہ نمبر 9 اور جہ الاسلام امام الغزالیؒ نے
اپنی مشہور زمانہ کتاب ”خاتم السیما“ کے صفحہ نمبر 44 پر بیان کیا ہے۔ اس عربی عمل کی سند
کے لئے بالاولا دو شخصیات کے نام ہی کافی ہیں۔ واضح ہو اس عمل میں چلہ کشی کی کوئی پابندی
عائد نہیں ہے اور بوقت ضرورت عامل جب چاہے حاضرات کی حق حقوق کو طلب کرے مشکل

امور میں مدد لے سکتا ہے۔

توسکیت: آپ اس خاتم کو معمول کی سیدھی پھٹی پر لکھیں اور اس نقش کے وسط جہاں پانچ
کا ہندسہ ہے اس خانے کو نشان کر لیں یعنی حاضرات کی سیاہی لگائیں تاکہ معمول اس میں
دیکھیں اور آپ آیت الکھف (فکشفنا عنک غطاءک فبصرک اليوم حدید) کو کسی
کاغذ پر لکھ کر دھاگہ کے ذریعے معمول کی پیٹائی پر لگا دیں تاکہ سامنے سے پڑھا جائے اب
عامل طاق بار درود شریف اور عمارت عمل کو تین تین بار پڑھ کر معمول پر دم کریں انشاء اللہ
تعالیٰ کچھ بعد حاضرات کا نزول ہو جائیگا اور شاہ اجندہ تشریف لائیں گے اول معمول کی
معرفت سلام عرض کریں اور اسکے بعد آپ اپنا مدعا بیان کر دیں۔ خاتم یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

عمارت عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ فلیک فلیک اُنِیْ اُنِیْ حَرِیْف
حَرِیْف مَرِیْق مَرِیْق النِّزْلُوا حَتّٰی یَرَاکُمْ النَّاظِرُ بَعِیْنُهُ وَ یُکَلِّمُکُمْ بِلسَانِهِ
و یَسْأَلُکُمْ عَنْ حَوَالِجِیْ فہُوَ مُحِیْطٌ بِکُمْ اَیْمَا تَکُوْنُوْا یَاتِ بِکُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا اِنْ
اللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ فَلْنُؤَسِّسْ تَوْحِیْدَ الْمَلَائِکَۃِ مِنْ عِیْفَتِهِ وَ تَزْهَقْ اَرْوَاحُ
الْجِنِّ وَ الشَّیَاطِیْنِ مِنْ سَطْوَتِهِ وَ اِنَّهُ لَقَسِیْمٌ لِّوَعْدِیْهِ عَظِیْمٍ اِنَّہُ مِنْ سَلِیْمَانَ وَ
اِنَّہُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلَّا تَعْلَمُوْا عَلٰی وَ اَنْتَوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ طَالَعِیْنَ لِاَسْمَاءِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَنْتَوْنِیْ مِنْ مِّشَارِقِ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا وَ یَمَنِیْهَا وَ شَمَالِهَا وَ
بَرَدِیْهَا وَ حَرِّهَا وَ بَحْنِوَدِکُمْ وَ کَبِیْرِکُمْ وَ صَغِیْرِکُمْ وَ عِیَالِکُمْ وَ حَرِیْمِکُمْ وَ
اَعْوَانِکُمْ لِنَاعِزِکُمْ حَاجَۃً وَ لَکُمْ عِنْدَنَا کَلِمَۃُ الْوَحَا الْوَحَا الْعِجْلُ الْعِجْلُ
السَّاعَۃُ السَّاعَۃُ۔

اصراف:

جب موکلات حاضر ہو اور ان سے کام لینے کے بعد انہیں واپس رخصت کرنا تصور ہوتا ہے اصراف پڑھیں وہ چلے جائیں گے۔ اصراف یہ ہے۔

انصرفوا اسلام علیکم بارک اللہ فیکم وعلیکم بحق بیخ بیخ
بیخ الشمخ شماخ العالی کل براخ لفضیع حاجبی انصرفوا بسلام آمین ۵

﴿حاضرات عیطروج﴾

یہ نادریل مجھے ایک قدیم فارسی قلمی بیاض سے ملا ہے حضرات کے علاوہ اس محل
مبارک سے استعارہ بھی ہوتا ہے۔ متعدد ہمارا اس محل کا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ نہایت ہی عجرب و
ممد قد عمل ہے۔

ترکیب: اس محل کی زکوۃ پندرہ یوم میں ادا کی جاتی ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ متعدد
ذیل نقش کو روزانہ (298) بار لکھیں۔ نقش ہاوضہ قبلہ رخ ہو کر لکھتا ہے اور خانہ بڑ کرتے وقت
یا صیغہ دج دل ہی دل میں پڑھیں۔ محل کا آقا فزوقی اتوار سے کریں اور روزانہ مقررہ
وقت پر نقش لکھا کریں اور ان نقش کی گولیاں بنا کر سمندر میں ڈال دیا کریں۔ پندرہ یوم میں
اس کی زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ بعد ازاں دراومت کے طور پر روزانہ تین نقش لکھیں تاکہ محل
قابو میں رہے۔ نقش یہ ہے:

۱۰۰	۹۵	۱۰۳
۱۰۲	۹۹	۹۷
۹۶	۱۰۴	۹۴

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

اس نقش کے پچھ والے خانے میں جہاں 99 کا عدد لکھا ہوا ہے سیاہی سے نشان کر
لیں اور یہ نقش معمول کے ہاتھ میں دے کر اُسے تاکہ کر میں کہ نشان والی جگہ بغور دیکھے اور

خود عامل سامنے بیٹھ کر اول تین بار درود شریف اور چاروں قل شریف تین تین بار اس کے
بعد گیارہ بار آیت الکرسی پڑھ کر معمول پدم کریں اور پھر بلا تعداد یا صیغہ دج پڑھیں اور
وقفہ وقفہ سے معمول پڑھ چوک دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کچھ لمبے بعد حضرات کا نزول ہو
جائے گا۔ اول معمول کی معرفت سلام عرض کریں اور اس کے بعد جس مقصد کے لئے
حاضرات طلب کی ہے بیان کر دیں اور کام لینے کے بعد شکر یہ کے ساتھ ان کو رخصت
کریں۔

استعارہ کے واسطے اس نقش مبارک کو مغربی سیاہی سے لکھیں اور رات کو سر ہانے
رکھ کر اپنے مقصد کو ذہن میں رکھ کر درود شریف پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔ انشاء اللہ العزیز یہ کلی
رات میں ہی احوال مشکف ہو جائیں گے۔ یہ نقش آپ کی حاجت مند کو بھی دے سکتے ہیں۔

﴿حاضرات سبحانیہ﴾

حاضرات کا یہ محل ایک عامل کامل کا معیہ ہے جس کے درست ہونے میں کوئی
شک و شبہ نہیں ہے۔ یہ محل اربع اساتے اعظام پر مشتمل ہے اور ان اساتے مبارک سے وابستہ
حقائق اپنے عامل کی ہر طرح سے مدد و راہنمائی کرتے ہیں اور خاص طور پر عروج و جہاد کی
کائنات جہات و شیاطین کے دفع کرنے کے لئے مجرب و آزمودہ ہے۔

ترکیب: نو پچھری جہرات سے اس محل کا آقا ذکر کریں اور کسی پاک و صاف جہا مقام میں
بیٹھ کر عمل کریں۔ پانچویں وقت کی نماز پابندی سے پڑھیں۔ چلے گئی کے دوران پرہیز جلائی و
جہالی رکھیں اور بعد نماز ان اربع اساتے اعظام کو پانچ سو بیسٹھ (565) بار پڑھیں۔ اول و
آخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیمی ضرور پڑھیں اور وقفہ غرائی کے دوران اس محل سے
وابستہ نقش سامنے رکھیں۔ اسی ترکیب سے اسکیس یوم عمل کریں۔ اگر دوران محل کوئی ذی
ارواح حاضر ہو کر کلام کریں تو جب تک آپ کا چلہ پورا نہ ہو ہرگز کلام نہ کریں۔ اعظام چلہ
ہی کلام کی جائے اور ان سے تاہداری کا عمل لیں۔ بعد ازاں دراومت کے طور پر روزانہ
ایک دفع پڑھا کریں تاکہ محل قابو میں رہے۔ محل یہ ہے:

يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سُبْحَانَ يَا سُلْطَانُ

فصل ہے:

يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سُبْحَانَ يَا سُلْطَانُ

یا حنان	یا جبرائیل
یا عزرائیل	۱۸۹
۱۹۱	۱۸۲
۱۸۵	۱۹۲
۱۹۳	۱۸۶
۱۸۷	۱۸۷

حاضرات کا طریقہ

اس عمل میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے تاہم جس معمول پر حاضرات ہوتی ہو اُسے بشا کر نفس مذکورہ بالا معمول کے ساتھ میں دے کر معمول کو تاکید کریں کہ نشان والی جگہ پر بغور دیکھیں اور حال خود طاق مرتبہ درود شریف پڑھ کر اسے اعظام پڑھنا شروع کرے اور دھتے دھتے سے معمول پر پھونک دے۔ انشاء اللہ ایک صفحہ بھی پوری نہ ہوگی کہ حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ اول معمول کی معرفت کمال آداب سے سلام عرض کریں اور اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع کریں اور جس واسطے آپ نے حاضرات کی حاضری طلب کی ہے بیان کریں۔ بعد ازاں کام لینے کے متوکلین کا فھر یہ ادا کریں اور انہیں جانے کی اجازت دے دیں۔

حاضرات سلیمانیہ

علم حاضرات ارواح سے دلچسپی رکھنے والے شائقین حضرات کے لئے ایک گراں قدر عمل پیش خدمت ہے اس عمل میں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس عمل مبارک میں ذکوہ کی کوئی شرط نہیں ہے۔ بوقت ضرورت حال جب چاہے حاضرات کی حاضری

طلب کر کے مشکل امور میں مدد لے سکتا ہے البتہ عامل نیک نفس اور پاکیزہ کردار کا مالک ہو اور جو لوگ پاکیزہ کردار کے مالک ہوتے ہیں وہ ہمیشہ کامیاب اور کامران ہوتے ہیں۔

توکبیب: جب کبھی حاضرات کی ضرورت محسوس ہوگی شے کے برتن میں صاف و شگاف پانی بھر کر سامنے رکھیں اور اس نفس مبارک کو مفران سے لکھ کر اس برتن والے پانی میں ڈال دیں اور معمول کو تاکید کریں کہ اس پانی والے برتن میں بغور دیکھے اور عامل درود شریف کے ورد کے ساتھ مہارت عمل کو تین بار پڑھ کر معمول پر پھونک دے انشاء اللہ تعالیٰ کچھ عرصہ بعد یہ پانی والا برتن جام جہاں نمن جائے گا اور علقہ مناظر دیکھنے میں آئیں گے اور معمول کو حاضرات درود حاجیات اس برتن والے پانی میں نظر آئیں گے اور جس امور کا ارادہ ہو اس کی خبر دیں گے عمل یہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَحَسْبُ لِلْإِسْلَامِ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْعَلَفِ فَهُمْ يُؤْذَعُونَ ۝ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَنْ لَا تَعْلَمُوا عَلَيَّ وَأَتُونِي مُسْلِمِينَ ۝ وَحَسْبُ لِلْإِسْلَامِ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْعَلَفِ فَهُمْ يُؤْذَعُونَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَحَسْبُ لِلْإِسْلَامِ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْعَلَفِ فَهُمْ يُؤْذَعُونَ ۝ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَنْ لَا تَعْلَمُوا عَلَيَّ وَأَتُونِي مُسْلِمِينَ ۝ وَحَسْبُ لِلْإِسْلَامِ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْعَلَفِ فَهُمْ يُؤْذَعُونَ ۝

﴿حاضرات آیت الکریمہ﴾

مئل قرآن پاک کا اگاز ہے۔ حضرات کا یہ عمل باقائے جوں پر ہی نہیں بلکہ بدوں پر بھی ہوتا ہے اور آیت الکریمہ سے جو حضرات ہوتی ہے نہایت ہی حسرت و غم ہے اگر کسی شخص کو صلیب ہو جائے تو اسے کسی اور عمل کی حاجت ہوتی نہ رہے گی مجھے جو طریقہ بزرگوں سے تعلیم ہوا ہے وہ بلا عمل پیش خدمت ہے۔

توسکیت: اول آپ اس آیت الکریمہ کا خصوصی ذوالکتاب شخص خوشحال لکھ کر شے کے فریم میں بند کر لیں اور یہ دوران عمل آپ کو سامنے رکھنا ہے۔ اس عمل کا آغاز عروج نامہ پچھی جمرات سے شروع کریں۔ چلنے کی کے دوران ترک حیوانات پر بیڑ جلالی و جمالی رکھیں۔ عمل پادشوقہ رخ ہو کر کرتا ہے اور روزانہ آیت الکریمہ کو (2374) بار پڑھتا ہے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ بخور کوئی بھی خوشبودار دھند روشن کریں۔ وعظیفہ خروانی کے دوران نظریں نفس مبارک پر مڑ کر رکھیں اور حصار بدنی ضرور کریں تا کہ کسی قسم کی رجعت یا نقصان کا اندیشہ نہ ہو۔ اسی ترکیب سے آپ کس یوم بلا ناخاند مل جاری رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ روحانی استعداد پیدا ہوگی اور اس عمل سے وابستہ عظام ظاہری و باطنی خواب و بیداری میں ظاہر ہوگا اور بہت سے مشاہدات ہوں گے جنہیں کسی پر ظاہر نہ کریں۔ اعتنا چلایک دور مرد حاضر ہوگا جن کا لباس سفید اور عمامہ ہنر ہوگا۔ حائل کو چاہئے کہ اس روحانی روح کی تنظیم کریں اور ان سے مدد لیں بعد ازاں مدامت کے طرز پر روزانہ ایک تیغ پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ نفس ذوالکتاب یہ ہے۔

لا الہ الا انت سبحک	انی کنت	من الظالمین
۹۹	۵۹۲	۱۱۵۲
۵۳۲	۱۱۵۱	۵۹۱
۱۱۵۰	۵۲۹	۱۰۱
۵۹۳	۱۰۲	۱۱۳۹

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

آپ یہ نفس معمول کے ہاتھ میں دے کے اسے تاکید کریں کہ اس نفس مبارک کے سلسلہ سائنات والی جگہ بخور رکھیں اور عامل خود درود شریف کے ورد کے ساتھ آیت الکریمہ لا الہ الا انت سبحک انی کنت من الظالمین پڑھ کر چھوٹ دیا کریں انشاء اللہ تعالیٰ ایک تیغ بھی پوری نہ ہوگی کہ حضرات کا نزول ہو جائے گا اول معمول کی معرفت سلام عرض کریں اور اس کے بعد سوالات پر چھیں انشاء اللہ تعالیٰ بخش اور سلف دردمست جواب لے گا۔

﴿حاضرات آیت الانفال﴾

درود قبل حضرات کا یہ عمل سورۃ الانفال کی آیت مبارکہ کا ہے اور نہایت ہی بے ش ولا جواب عمل ہے۔ اس عمل مبارک کے ذریعے بڑے چھوٹے ہر عمر کے لوگوں پر حضرات ہوتی ہے اور اس عمل میں کسی قسم کا ڈر خوف یا رجعت کا کوئی خطرہ نہیں ہے اور نہ ہی حصار کی ضرورت ہے۔ شائقین و طالبین حضرات شوق سے تجربہ کر سکتے ہیں۔

توسکیت: اول اس عمل کی ذکر آواز کرنا ضروری ہے اور اس عمل کی ذکر آواز کس یوم میں ادا کی جاتی ہے اور جب آپ اس عمل کو بجالانے کا ارادہ کریں تو ضروری ہے کہ چلنے کی کے آداب شرائط و لوازمات کو مد نظر رکھیں۔ ترک حیوانات پر بیڑ جلالی و جمالی رکھیں اور اس عمل کا آغاز پچھی جمرات سے کریں اور عمل بعد نماز عشاء پادشوقہ رخ ہو کر کرتا ہے اور اس عمل مبارک کو ایک ہزار ایک سو تین بار پڑھنا ہے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ وعظیفہ خروانی کے دوران اس عمل مبارک سے وابستہ نفس سامنے رکھیں اور اس ترکیب سے آپ کس یوم بلا ناخاند مل جاری رکھیں۔ دوران چلایک دور مرد حاضر ہوگا جن کا لباس سفید اور عمامہ ہنر ہوگا۔ حائل کو چاہئے کہ اس روحانی روح کی تنظیم کریں اور ان سے مدد لیں بعد ازاں مدامت کے طرز پر روزانہ ایک تیغ پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ نفس ذوالکتاب یہ ہے۔

کریں صرف سلام کا جواب دل میں دیں۔ انعام چلہ پری کلام کی جائے اور ان سے تابعداری کا عہد لیں۔ بعد ازاں عداوت کے طور پر دوزانہ ایک قبیح پڑھا کریں تاکہ عمل قابض نہ رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَنْ يَّوْكُلْ عَلٰی اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ (پ ۱۰ الانفال)۔ نقش یہ ہے۔

۲۷۳	۷۳۹	۹۱
۶۳۸		۳۵۵
۱۸۲	۳۶۳	۵۵۷

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

معمول پر حاضرت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اُسے سامنے بیٹھا کر تائید کریں کہ وہ اس نقش کے سیاہ نشان والی جگہ بخود دیکھے۔ عامل ماحول کو پاکیزہ اور صاف کرنے کے لئے چند عدد چھٹی والی اگر چنی چلائیں اور عامل درود شریف کے ورد کے ساتھ مذکورہ بالا آیت مبارکہ کو تلاوت کریں اور وقفے وقفے سے معمول پر دم کریں۔ انشاء اللہ کچھ لمحوں بعد حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ اول معمول کی معرفت سلام عرض کریں اور اس کے بعد آپ اپنا دعا بیان کریں بعد ازاں ان کو شکر کے ساتھ رخصت کریں۔

﴿حاضرات آیت الکرسی مع مؤکل﴾

حاضرات کا یہ عمل ایک کامل بزرگ کا طریقہ ہے۔ بلاشبہ یہ عمل مبارک ایک نیک خلقی ہے اور جو شخص اس عمل مبارک کو بجالائے گا وہ اس عمل کی قدر و خواجہ خود جان لے گا اور اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس عمل میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے ہر شخص اس عمل مبارک سے مستفید و مستنیل ہو سکتا ہے اور اس عمل کی برکت سے عامل خود بھی حاضرات کی حقیقی مخلوق کا مشاہدہ کر سکتا ہے لیکن واضح ہو یہ ایک زبردست جلائی عمل ہے لہذا بغیر اجازت ہر مکمل نہ کریں۔

توکبیب: نوچندری جمرات سے اس عمل کا آغاز کریں۔ تقویٰ طہارت اور صلوة وصوم کی پابندی لازمی ہے۔ دورانی چلہ پریز جلائی و بجائی رکھیں۔ اس عمل مبارک کو بعد نماز عشاء یا وضو قبلہ رخ ہو کر تین سو تیرا (313) بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھیں۔ اس کا تیس یوم کا عمل ہے اور دورانی چلہ جو کچھ مشاہدات ہو ان کا ذکر کسی سے نہ کریں۔ آخری ایام میں اس عمل سے وابستہ مؤکلین عامل کے سامنے ظاہر ہونگے اور عامل کی حاجت دریافت کریں گے۔ عامل چلہ مکمل کر کے ان سے تابعداری کا عہد لیں وہ عامل کو اپنی نفعانی حمایت کریں گے بعد ازاں عداوت کے طور پر گیارہ بار پڑھنا لازم ہے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يٰ جِبْرٰیْلُ الْحٰی الْقِیُومُ یٰ اِسْرَآئِیْلُ لَا تَاعْلٰهٖ سَنَہٌ وَلَا یَوْمٌ یَّا عِزْرَآئِیْلُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ یٰ اَمِکَّآئِیْلُ وَمَا فِی الْاَرْضِ یٰ اَسْمَآئِیْلُ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یٰ کَلِکَّآئِیْلُ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمُ وَمَا خَلْفَہُمْ یٰ دُرِّدَآئِیْلُ وَلَا یَحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِہٖ اِلَّا مَا شَآءَ یٰ طَلَطَآئِیْلُ وَسِعَ کُرْسِیْہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ یٰ کَشِکَّآئِیْلُ وَلَا یُودَہٗ حَفْظُہُمَا یٰ رِوَّآئِیْلُ وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ یٰ اَنْکَبِیْلُ ۝

﴿حاضرات آیت طُطْب﴾

شاہقین حاضرات درود حایات کی خدمت میں گراں قدر عمل پیش کر رہا ہوں یہ عمل اسرار میں ہے اور بہت مشکل سے دستیاب ہوا ہے۔ واضح ہو یہ عمل مع مومل ہے اور ایک قوی جلائی نوعیت کا عمل ہے لہذا بغیر اجازت ہرگز مکمل نہ کریں۔ اس آیت مبارکہ کے خواص و فوائد مستحکم کتابوں میں ماخوذ ہیں میں یہاں فقط حاضرات کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔

توکبیب: جو شخص اس عمل مبارک کی ریاضت و چلہ کشی کا ارادہ کرے تو لازم ہے کہ چلہ کشی کے آداب و شرائط کو طوطی خاطر رکھے۔ عروج و باوند چندی جمرات سے اس کا آغاز کریں اور سات دن روزہ رکھیں۔ صلوة وصوم کی پابندی کے ساتھ بعد نماز عشاء یا وضو قبلہ رخ ہو کر اس

آیت مبارکہ کو روزانہ اعدا و تقب یعنی ایک سو گیارہ (111) بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں اور اسی ترتیب سے بار پڑھیں سات سو عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب و بیداری میں ارواح حاضر ہونگے اور بہت سے مشاہدات ہوں گے اور آپ کی آنکھوں کے سامنے سے باطنی پردے ہٹ جائیں گے۔ بعد ازاں مداومت کے طور پر صرف گیارہ بار روزانہ پڑھا کریں۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا مِکَائِلُ يَا مِکَائِلُ فَمَ الْاَزَلِ عَلَیْکُمْ
مِنْ بَعْدِ الْهَمِ اَمِنَ نَعَا سَیْئِیْ کَا فَعَالِیْکُمْ يَا رَفَعَالِیْلُ يَا رَفَعَالِیْلُ وَ عَالِیْفَ
لَقَدْ اَهْمَمْتُهُمُ الْفَسْمَ یُظَنُّونَ بِاللَّیْلِ خِیرَ الْحَقِّ ظَنُّ الْجَاهِلِیَّةِ یَا سِرْنَائِیْلُ یَا
سِرْنَائِیْلُ یَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ لَّانِ الْاَمْرَ کُلُّهُ لِلّٰهِ یَخْفُونَ فِی
الْفَسْمِ مَا لَا یَعْلَمُونَ لَکَ یَا اَمَوَکِیْلُ یَا اَمَوَکِیْلُ یَقُولُونَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ
شَیْءٌ مَا قُتِلْنَا هَهْنَا قُلْ لَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُهْتِکُمْ لَبِزْ ذَالِیْنِ کَتَبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلَ یَا
اِسْرَافِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ وَلِیَسْتَلِیْ اللّٰهُ مَا فِیْ صُلُوْرٍ کَمْ وَلِیَمْحَصِ
مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّلُوْرِ یَا رُوْبَائِیْلُ یَا رُوْبَائِیْلُ بَحَقِّ اِیْمَاکَ
لَعَبْدٌ وَاِیْمَاکَ لَسَمِعِیْنِ وَ بَحَقِّ کَهْمَقِیْنِ وَ حَمِیْقِیْنِ وَ بَحَقِّ یَسِیْنِ وَ بَحَقِّ
لِیَسِکَفِیْکُهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

اس عمل کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے یہ حضرات نہ صرف معمول مال بذات خود حضرات کی روحانی و عقلی حقوق کا مشاہدہ کر سکتے ہیں اور مال جب بھی حضرات کا ارادہ کرے تو مشاہدہ حضرات کا دل میں خیال بجا کر بیٹھ جائیں یا جس معمول پر حضرات کرنی ہوئے اسے سامنے بیٹھا کر تاکید کریں کہ وہ اپنی ظاہری آنکھیں بند کر لیں اور باطنی آنکھوں سے دیکھیں اور مال درود شریف کے درود کے ساتھ گیارہ بار آیت تقب کو پڑھ کر معمول پر چوک دیں انشاء اللہ تعالیٰ فی الفور حضرات کا نزول ہو جائے گا۔

﴿حاضرات سورة الشمس﴾

یہ سورۃ الشمس و سربانی اسامہ جلیلہ پر مشتمل ہے۔ امام الغزالیؒ کی کتاب مجموعہ عملیات و معربات الغزالی الکبیر میں ماخوذ ہے اور بلاشبہ یہ ایک نادر و نایاب عمل ہے۔ واضح ہو صاحب کتاب نے اس عمل میں جلد کشی اور رکوع کی کوئی شرط و پابندی نہ لکھی کی ہے بوقت ضرورت مال جب چاہے حضرات کی عقلی حقوق کو بلا کر حیرت انگیز کام لے سکتا ہے اور پوشیدہ امور کا انکشاف کر سکتا ہے۔

توسکھیب: ایک عدد صاف سحر اٹھ لیں اور آپ اس خاتم کو اڑے پر لکھیں اور اس خاتم کے وسط میں کا مل اور ذرا سا طرک لکھیں تاکہ خوب چمک پیدا ہو۔ آپ اس اڑے کو معمول کے ہاتھ میں دے کر اسے ہدایت کریں کہ سیاہ نشان والی جگہ بغور دیکھیں اور مال خود طاق مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک بار سورۃ الشمس اور تین بار عمارت عمل کو پڑھ کر معمول پر چوک دیں۔ انشاء اللہ کچھ کچھ بعد حضرات کا نزول ہو جائے گا۔ معمول کو شروع میں آسان ہا دل اور پھر ایک زمین سی نظر آئے گی۔ فرش بچھایا جائے گا اور تخت لایا جائے گا اور بار لگے گا اور سلطان الارواح شریف لائیں گے اور اپنے تخت پر جلوہ افروز ہونگے۔ مال کو چاہئے اول معمول کے ذریعے سلطان الارواح کو سلام عرض کریں اور سوالات پوچھنے کی اجازت طلب کرے۔ اجازت مل جانے کے بعد آپ سوالات پوچھیں اور آپ اپنا مدعا بیان کر دیں۔



مہارت عمل یہ ہے۔

أَجِبْ يَا مُسْعِدُ وَأَنْتَ نَجِيبُ وَأَنْتَ يَا سَالِمُ وَأَنْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ
بِرَمَا فِي السُّورَةِ الْعَظِيمَةِ مِنَ الْأَسْمَاءِ الْكَرِيمَةِ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ
بَلْ تَكُونُوا مِنَ الَّذِينَ لَا يَرْيَدُونَ عُلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا فُسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُطْغِينَ
إِنَّهُ مِنَ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَهْبِأْ ضَرَاهِيَا أَدْنَايَ أَصْبَاؤَاتِ
آلِ شَدَايَ أَنْزِلُوا إِلَيْهَا الْمُلُوكَ رُفَاتِيلَ وَجِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَ
عِزْرَائِيلَ وَهِنَائِيلَ وَكِسْفَائِيلَ وَمِطْطَرُونَ وَاكْشِفُوا النَّظَرَ هَذَا بِحَقِّ
طَلُشٍ ۳ طَوْشٍ ۳ الْهُوشِ ۳ هَوْشٍ ۳ هَلْمَوْشٍ ۳ أَمْطَوْشٍ ۳ مِطْطَوْشٍ ۳ الْوَحَاشِ
الْعَجَلِ ۳ السَّاعَةِ ۳

نوٹ: اس کی اسراف سورۃ الاخلاص ہے گیارہ بار پڑھ کر موکلات کو رخصت کریں اور بخور
دوران عمل لوبان ذکر کجاوی و میہ سائلہ جلائیں۔

﴿حاضرات سورۃ مزمل﴾

سورۃ مزمل شریف سے جو حضرات ہوتی ہے نہایت ہی قوت اور سرخ الاثر ہوتی
ہے۔ اس سورۃ شریف کے موکلات عامل کی زیر دست پڑھائی کرتے ہیں خاص طور پر جن
بھوت آسیب سے نجات و محروم جادو کا خاتمہ عرض یا عرض کی بابت معلوم کرنا گمشدہ انسان
کے متعلق دریافت کرنا عالم ارواح کی سیر کرنا اپنے کسی عزیز کی روح سے باتیں کرنا
وغیرہ۔ لیکن اس عمل میں ذکوۃ کی شرط ہے یعنی اول اس عمل کی ذکوۃ ادا کر ضروری ہے۔
جس کا طریقہ کار کچھ یوں ہے کہ نو پندی جہرات سے اس عمل کا آغاز کیا جائے اور ہر دو
پریز جلائی و بجائی کے ساتھ مکمل خلوت میں عمل کریں۔ عمل بعد نماز عشاء قبلہ رخ ہو کر
اکتائیس بار سورۃ مزمل شریف پڑھیں اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھنا
ضروری ہے۔ اس طرح اکتائیس یوم بلا تاخیر عمل جاری رکھیں۔ چلے مکمل کرنے کے بعد صرف
تین بار پڑھا کریں تاکہ عمل کا یوم رہے۔

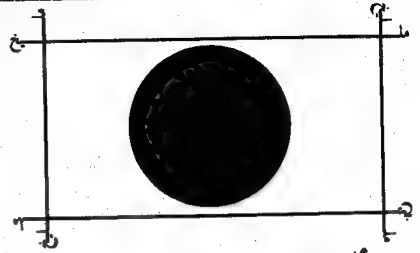
﴿حاضرات کا طریقہ﴾

ایک صاف شفاف آئینہ لیں اور اسے معمول کے ہاتھ میں دے کر تاکید کریں کہ
وہ اپنے کس کی آنکھوں میں آئینوں میں ڈال کر بخور دیکھے اور عامل تین بار درود شریف اور تین
بار سورۃ مزمل شریف پڑھ کر معمول پر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فی الفور حضرات کا نزول
ہو جائے گا اور شاہ اجنہ شریف لائیں گے۔ معمول کو چاہئے کہ کمال آداب سے شاہ اجنہ کو
سلام کر کے سوالات پوچھنے کی اجازت طلب کریں اور اجازت مل جائے پر آپ اپنا مدعا
جان کریں انشاء اللہ جبرائیل پھر پر لکیر ہوگا۔ بعد ازاں کام لینے کے بعد شاہ اجنہ کو شہرہ کے
ساتھ رخصت کریں۔ ابتداء پر آپ نابالغ بچوں پر کریں اور جب مہارت تامہ حاصل ہو جائے
تو آپ بڑوں پر بھی حضرات کر سکتے ہیں۔ بس تجربہ و محنت کی ضرورت ہے۔ عمل صدقہ ہے
اور اکثر بزرگوں کا معمول رہا ہے۔

﴿حاضرات سورۃ الجن﴾

مصر کے عبدالفتاح السید الطوفی کا عمل ہے جسے انہوں نے اپنی کتاب ”سحر الکمان
فی حضور الجان“ کے صفحہ نمبر 77 پر بیان کیا ہے۔ نہایت ہی مفرد اور درجہ آسان عمل ہے اور
اس عمل میں ذکوۃ چلے گئی کی کوئی پابندی نہیں ہے بوقت ضرورت عامل جب چاہے حضرات و
روحانیات کی حاضری طلب کر کے شکل اموار میں مدللے سکتا ہے۔

ترکیب: آپ اس آیت الکلف کو کسی کاغذ پر لکھ کر معمول کی پیشانی پر باندھ دیں تاکہ
سامنے سے پڑھی جاسکے۔ (فکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید) اور آپ
اس خاتم یعنی نقش کو معمول کی سیدم پھیل پر لکھیں اور معمول تو تاکید کریں کہ وہ سیاہ نشان والی
جگہ بخور دیکھیں۔ بخور جادی ولہاں جلائیں اب عامل سورۃ مزمل شریف ایک بار پڑھ کر تین
مرتبہ مہارت عمل پڑھیں اور معمول پر پھونک دیں انشاء اللہ تعالیٰ فوراً حضرات کا نزول ہو
جائے گا۔ خاتم یہ ہے۔



عارت مل ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ عزمت علیکم یا جماعۃ التَّحِیُّو
الْجَنُّونَ بِحَقِّ اللَّهِ وَبِنُورِ اللَّهِ وَبِجَلَالِ اللَّهِ وَبِنُورِ وَجْهِ اللَّهِ وَبِمَا
جَرَى الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ اَلِیْ خَیْرِ خَلَقَ اللَّهُ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ اَحْمِبُوا وَانْزَلُوا
یَا مَلَائِکَةَ الْعَرْشِ قَدْ جَاءَ کُمْ جِبْرِائِلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ یَسْخَطُ مِنَ اللَّهِ وَ
اسْرَافِلُ بِصُفْقَةٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاکْشَفَ الْعِمَامَ لِلنَّظَرِ اَلِیْکُمْ وَلَا تَهْزُؤُوا
اِیَّاهُ النَّظَرُ مِنْ اَلِیْکُمْ وَاسْمِعُوا عَلٰی مَا نَسَّالْکُمْ عَلَیْهِ بِالْصَلٰتِ وَانْزَلُوا
صَجِدُوا بِحَقِّ کَهِیْقَصٍ حَمِصَقِ اَللّٰهُ مِنْ سَلِیْمَانَ وَ اِنَّ اِلٰی سُرْعَیْنِ مُطِیْعَیْنِ
بَارِکَ اَللّٰهُ فِیْکُمْ وَ عَلَیْکُمْ ۝

اصراف: جب مولا کا حاضر ہوا رکام لینے کے بعد انہیں واپس رخصت کرنے کے لئے
سورۃ اِذَا زُلْزِلَتْ شروع سے پڑھ کر لفظ اِشْتَا کی تین بار تکرار کر کے پھر یہ پڑھیں (یعنی بیخ
بیخ بسلام آمین فاذا قضیت الصلاة الی تعلمون) مولا چلے جائیں گے۔

﴿حاضرات علی ابن سینا﴾

اس عمل مبارک کو اربعین علی ابن سینا نے اپنی کتاب ”مجموعہ ابن سینا فی العلوم
الروحانیہ“ مکتوبہ مصر نمبر 63 میں بیان کیا ہے۔ یہ ایک نہایت ہی صدقہ عمل ہے جسے
آپ حضرات کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ واضح ہو صاحب کتاب نے اس عمل میں چلے

کئی کی کوئی پابندی مانگ نہیں کی ہے بلکہ بوقت ضرورت عامل بیخ چاہے حاضرات و
روحانیت کی حاضری طلب کر کے مشکل امور میں ان سے مدد وراہنمائی لے سکتا ہے۔

تسویہ کعب: حسب ضرورت جب بھی حاضرات کرنی ہو تو عامل کسی نابالغ بچے یا بچی کو سامنے
بٹھائے اور مندرجہ ذیل آیت کشف کسی صاف کاغذ پر لکھ کر معمول کے ماتھے پر لگا دے۔ (۔)
فکشفنا عنک خطاک فیصرک الیوم حدید) بخور محمد و خیر و درجائیں اور اس
کے بعد کسی چٹائی کے برتن میں روغن زیتون ڈال کر معمول کو تاکہ کر دیں کہ اس چٹائی میں
دیکھیں اور عامل خود طاق مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمارت عمل کو تین بار پڑھ کر معمول پر
پھونک دیں انشاء اللہ کچھ کھوں بعد فی الفور حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ عمارت عمل یہ
ہے:

تسویہ مرقول آہ آہ صراط طالب بقراہیا اھیا اجیبوا یا اھیا
الملوک البرو حالیون و احضروا فی مندیٰ هذا واحرقوا الحجاب بینکم و
بینہ حتیٰ ینظرکم بعینہ و ینعاطبکم بلسانہ بحق اھیا شراہیا ادونا ی
اصباؤ آل شدای و انه لقسم لو تعلمون عظیم العجل 2 الوحا 2 الساعة 2
جب مولا کا حاضر ہوں اور ان سے کام لینے کے بعد ان کو واپس رخصت کرنے کے
لئے یہ اصراف پڑھیں تو وہ چلے جائیں گے۔
بیخ بیخ بسلام انفسروا عظاما و ثقلآ و جاهدوا باموالکم و
انفسکم ذلک غیر لکم ان کنتم تعلمون ۝

﴿حاضرات طیفور﴾

حاضرات کا عمل بھی کتاب مذکورہ بالا کے صفحہ نمبر 66 میں مذکور ہے۔ نہایت ہی
محبوب و غریب عمل ہے۔ راقم الحروف اس عمل کا تجربہ کر کے شرط و سید کے ساتھ پیش
خدمت ہے۔

توسیع: اگر ارادہ ہو سائل کے سوال کا یا کوئی دنیاوی کام مثلاً سحر جادو کا پڑھانا وغیرہ
کے حقائق دریافت کرنا بندش و رکاوٹ کا عمل مطلوب کرنا یا کوئی بھی کام جو آجکے مطلوب ہو تو

کسی تابلق لڑکے یا لڑکی کو نہلا کر پاک و صاف لباس پہنا کر سامنے بٹھائیں اور اسکے دائیں ہاتھ کے پچھلے حصے پر یہ خاتم تکمیل اور تھوڑا سا کاجل و دیت زینج معمول کی پھٹی پر لگا دیں تاکہ وہ اس میں دیکھے۔ بخورش اصرر ہلائیں پھر درو شریف کے ورد کے ساتھ مہارت عمل کو تلمیذین ہار پڑھ کر معمول پر پھونگیں یہاں تک کہ اس عمل کا خادم الملک طیفور حاضر ہوگا اور حاضر ہوئیگی علامت یہ ہے کہ وہ سفید پوش داڑھی والا بزرگ ہوگا اور اسکے ہاتھ میں عصا اور کان میں بالیاں ہو گئے۔ حاضر ہوئیے بعد سلام کریں اور فوراً سوال کریں دہرمت کریں وہ اشارہ میں جواب دے گا چاہے دن میں ایک ہزار بار پوچھیں وہ ناراض یا خسر نہیں ہوگا اور کام لینے کے بعد ان کا شکر یہ ادا کریں اور جانے کی اجازت دے دیں نقش یہ ہے۔

۱۲	۳۴۵۶۷۸۹۱۰۱۱۱۲	۱۳
۱۳	۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲	۱۴
۱۴	۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲	۱۵
۱۵	۳۳۳۴۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱۴۲	۱۶
۱۶	۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸۴۹۵۰۵۱۵۲	۱۷
۱۷	۵۳۵۴۵۵۵۶۵۷۵۸۵۹۶۰۶۱۶۲	۱۸
۱۸	۶۳۶۴۶۵۶۶۶۷۶۸۶۹۷۰۷۱۷۲	۱۹
۱۹	۷۳۷۴۷۵۷۶۷۷۷۸۷۹۸۰۸۱۸۲	۲۰
۲۰	۸۳۸۴۸۵۸۶۸۷۸۸۸۹۹۰۹۱۹۲	۲۱
۲۱	۹۳۹۴۹۵۹۶۹۷۹۸۹۹۱۰۱۱۱۲	۲۲

مہارت عمل یہ ہے:

باسم اللہ ابقیت لی کل شیئ طیفور ذی النور الساطع
والسر اللامع التوکل فالقضاء السریع سریع الاجر یا طیفور قسمت
علیک بالرب البدیع والجناب الرفیع والطف السریع ان تکشف
الجناب وترفع الجلباب وسیع الخطاب وترید الجواب وتشم البخور
تظهر للناظر بحق جدجیش جدجیش فلطیش فلطیش ہیا ہیا صاحب
الفعال المرطبة الوحا الوحا العجل العجل الساعة الساعة ما قسمت به
علیک وطاعة الاسماء للہکم۔

حاضرات الملوک

دراخ ہو اس نادر و نایاب عمل کا ذکر الاستاذ محمود نصار نے اپنی نایاب کتاب
"اتحف الجہر فی العلوم الروحانیہ" ملبومہ مصر صفر نمبر 96 میں مختصر طور پر بیان کیا ہے جسے
آپ حضرات کی خدمت میں شرح و تبیل کے ساتھ پیش کر رہا ہوں تاکہ شائقین و طالبین اس
علم سے عمل طور پر استفادہ حاصل کریں۔

تروکیب: اس عمل مبارک میں چلہ چلی کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ یوقت ضرورت حامل
جب چاہے حضرات کر سکتا ہے۔ البتہ حامل کا متقی اور پرہیزگار ہونا ضروری ہے۔ اس عمل کا
 طریقہ کار کچھ یوں ہے کہ اول کسی کا قد پر آیت شریف لکھ کر معمول کے ماتھے پر کسی دھاگہ
 وغیرہ سے اس طرح سے باندھیں کہ وہ غما سے نہ پڑی جائے آیت شریف یہ ہے
(کشفنا عنک عطاءک فیصرک الیوم حدید) اور اس کے بعد مندرجہ ذیل خاتم
 یعنی نقش معمول کے سیدھے ہاتھ کی پھٹی پر کالی سیاہی سے لکھیں اور گول سیاہ نشان والی جگہ
 پر بخور دیکھنے کی تاکید کریں اور حامل خود تین بار درود ابراہیمی اور تین مرتبہ عمل کو پڑھ کر
 معمول پر پھونک دیں تلاوت جاری رکھتے ہوئے حاضری ملوک کی بابت معمول سے
 دریافت کریں۔ انشاء اللہ کچھ بعد حضرات کا نزول ہو جائے گا۔ حامل معمول کی معرفت
 اول سلام عرض کرے اور اس کے بعد آپ سوالات پوچھیں انشاء اللہ صحیح و درست جواب
 ملے گا بعد ازاں انہیں شکر یہ کے ساتھ رخصت کر دیں۔ مہارت عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قسمت علیکم بنور وجہ اللہ الکریم
انہ من سلیمان و اَنّٰہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ان لا تعلو علی واثوئی
مسلمین طالعین لِلّٰہ رب العالمین اللّٰہی خلقکم من نار السموم این
الملوک این القیادین این الاکوان این الذی اذا نشروا اجنحتهم سدوا
الافاق انزلوا انزلوا احضروا حضروا و عجلوا و عجلوا الوحا الوحا الساعة
الساعة بخیر لکم این مذهب الامیر این مرّة الامیر این الاحمر این بولقان
الامیر این مشہورش این الابيض این میمون الامیر این من کان منکم فی

۷۸۶

۶۵۹	۶۵۲	۶۵۷
۶۵۳	۶۵۶	۶۵۸
۶۵۵	۶۶۰	۶۵۳

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

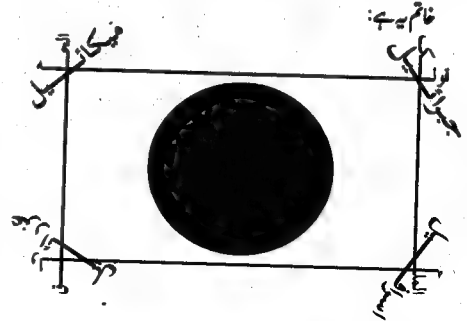
جب بھی آپ نے حاضرات کرنی ہو تو اس نقش مبارک کو درمیان و عرق گلاب کی سیاق سے لکھیں اور اچھی طرح سے اگر عقیق کی دھونی دیں اور آپ اس نقش مبارک کو معمول کے سر پر رکھ کر اسے تاکید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کرے اور عامل طاق مرتبہ درود شریف اور چاروں قل شریف تین تین بار پڑھ کر معمول پر پھونک دیں۔ انشاء اللہ تھوڑی دیر میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور ایک پرہی حاضر ہو کر آپ کے سوالات کے جوابات دے گی اور جو کام آپ اس کے سر پر کر دے گا وہ جہنم زدوں میں بجالائے گی۔ دوسرے بعد مغرب ہے جس کا جی چاہے تجربہ کر کے دیکھ سکتا ہے۔

﴿حاضرات پریاں﴾

(جام جہاں نما)

حاضرات الارواح کی ایک قسم پر یوں کی حاضرات ہے۔ اس عنوان کے تحت پر یوں کی حاضرات کا ایک عجیب عمل پیش خدمت ہے اس امید کے ساتھ طالب صادق حاضرات دروہانجات سے ٹیک کام لیں گے اور عوام الناس کی خدمت کریں گے۔
تذکرہ عجیب: نو چہری اقرار ہے اس عمل کا آغاز کریں گے ملے کے لئے پاک و صاف چمکا احتساب کریں جہاں کسی قسم کی آلودہ رفت نہ ہو۔ دوران عمل ترک حیوانات پر بیڑ جلانی دھانی رکھیں۔ عمل بعد نماز عشاء یا وضو قبلہ رخ ہو کر کرنا ہے۔ اول آپ اپنا حصار بدنی کریں جس کا طریقہ یہ ہے کہ چاروں قل شریف تین تین بار اور آیت الکرسی گیارہ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر دیں۔ ایک صاف و شفاف شیشے کے برتن میں پانی بھر کر اور اس میں چند قطرے دھنرائی سیاق ڈال کر

ضارق الارواح و مغاربہا ان کانت الا صلیحة واحدة الى محضرون اینما یكونون یات بکم اللہ جمیعاً ان اللہ علی کل شیء قلیبر



﴿حاضرات بنات الملوک﴾

حاضرات کا میل خصوصی طور پر خواتین کیلئے پیش کیا جا رہا ہے تاہم اگر کوئی مرد کرنا چاہے تو کوئی مضائقہ نہیں واضح ہو کہ اس عمل مبارک میں دیکھنا یا پڑھنا نہیں کرنی پڑتی بلکہ ایک خاص نقش ہے جس کی ذکر و ادا کرنے سے ایک مولکہ حاضر ہو کر سوالات کے جوابات دیتی ہے۔

تذکرہ کا طریقہ: عروج ماہ بروز نو چہری جمعات کو آپ اس نقش مبارک کو ایک سو اکتیس (131) بار لکھیں۔ نقش یا وضو قبلہ رخ ہو کر لکھتا ہے اور اس دوران غلوٹ اختیار کریں۔ ماحول کو پاکیزہ اور مہلک کرنے کے لئے اچھی والی اگر عقیق لائیں۔ آپ اس نقش مبارک کو مقررہ وقت پر روزانہ لکھیں پندرہ یوم تک لیکن آخری یوم بجائے (131) کے تین عدد کا اضافہ کر کے یعنی (134) بار لکھیں اور ان تمام نقش کی آٹھ گولیاں بنا کر سمندر میں ڈال دیں۔ اب آپ اس عمل کے حامل ہیں۔ مداومت کے طور پر روزانہ صرف تین نقش لکھتے ہوں گے تاکہ عمل قابو میں رہے۔ نقش مبارک یہ ہے۔

اس طشت کو سامنے رکھ کر تین سو تیرہ (313) مرتبہ مہارت عمل کو پڑھیں اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ پڑھائی کے دوران برتن والے پانی میں نظر نہ کر رکھیں اور یہ عمل بلا تاخیر آکٹالیس یوم تک جاری رکھیں۔ چلے گئی کے دوران ہی یہ پانی والا برتن جام جہاں نمائین بن جائے گا اور عجیب و غریب منظر دکھائی دیں گے۔ پرستان و پریوں کے حسین نظارے ہوں گے اور حامل کو بہت سے مشاہدات ہونگے۔ جن کا کسی سے ہرگز ذکر نہ کریں اور جب تک آپ کا چلہ عمل نہ ہو ان سے قطعی طور پر کام نہ کی جائے۔ اختتام چلہ پر ہی کام کی جائے اور ان سے تا بعداری کا جھڑپیں۔ عمل مکمل کرنے کے بعد آکٹالیس بار روزانہ دعا و است کے طور پر پڑھا کریں تاکہ عمل کا بوسہ رہے۔ مہارت عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا سَلِیْنُ فَوْقَ لَا یَا مَقُوْلًا یَا تَمَاحِیْفًا یَا یَحْفَیْفًا
یَا هَبِیْجَیْلَیْنِشَا هَبَا جَبْیْ اَوَامْ اَلْفَا یَحْقِیْ یَسِیْ لِسْلَمَانْ بِن دَاوُدْ عَلَیْهِمَا السَّلَامْ
اَجْبُوْلَیْ وَ اَخْضُرُوْلَیْ یَحْقِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

حسب ترکیب مذکورہ طشت میں پانی بھر کر اس میں چند قطرے دھروانی سیاحی کا ڈال کر سامنے رکھیں اور معمول کو تاکید کریں کہ اس پانی میں بخور دیکھے اور حامل خود پاس بیٹھ کر اول معمول کا حصار کریں اور اس کے بعد تین بار پڑھ کر معمول پر چوک دیں زیادہ سے زیادہ آکٹالیس بار پڑھنے سے حاضرات کا نزول ہو جائے گا اول معمول کی معرفت سلام عرض کریں اور اس کے بعد آپ اپنا دعا بیان کریں۔

﴿حاضرات اسامہ﴾

بلامہ شاد گیلانی صاحب فرماتے ہیں یہ اہم راز مجھے علم جبر اختیار کی وسیع قربانی دینے کے بعد جناب حکیم رحمانی صاحب بمقام کہاری ضلع ناگور راجھتان بھارت سے حاصل ہوا ہے میں نے برسوں اس سے فائدہ اٹھایا اور حیرت انگیز شخصیت بنا رہا۔ آپ اسے

اگر چاہیں تو حیرت انگیز کمالات آپ سے عبور پزیر ہونگے۔ عمل صرف اتنا ہی ہے کہ ایک یوم تک جلائی جلائی پیریز کے ساتھ درج ذیل مہارت عمل کو ایک ہزار بار بعد نماز عشاء پڑھ لیا کریں۔ آکٹالیس دنوں کے بعد آپ اس کے حامل ہوں گے اور پھر عمل کو کا بوسہ رکھنے کے لئے روزانہ 45 بار درود کرنا لازمی ہے۔ جس دن آپ 45 بار درود کرنا بھول گئے ہیں عمل ہاتھ سے نکل گیا۔ عمل یہ ہے۔

هُوَ الْاَسْمَاءُ بِسْمِ اللّٰهِ فَوْقَ یَا یَحْفَیْفًا

کسی بھی بیمار یا ضرورت مند کو کمزیر یا رام سے ملا دیں۔ سر ہانے کر سی لگا کر آپ بیٹھ جائیں 45-45 بار پڑھ کر دم کریں تو مریض غیر اختیاری طور پر سو جائے گا بے اختیار ہنساؤم ہو جائیگا ابی سے دریافت کریں کہ آپ کے اندر حضرت اسامہ کی روح آئی ہے یا نہیں۔ جب اس کا لب و لہجہ عربی زبان میں بدل جائے اور وہ کہے کہ میں آ گیا ہوں تو السلام علیکم کہیں وہ آپ کے سلام کا جواب عربی لب و لہجہ میں دے گا آواز بھاری ہوگا۔ اب آپ مژدب ہو کر یہ دریافت کریں حضور اس کو کیا مرض ہے؟ اور اس کا کیا علاج ہے خدا کے فضل و کرم سے ایسا صحیح جواب ملے گا کہ آپ حیرت سے ڈوب جائیں گے مریض اُس آئی ہوئی روح کی زبانی اپنا مرض اور علاج خود بتائے گا اور خدا خواستہ نیچے والی صورت نہ ہوگی تو بھی بتا دیگا۔ اسی طرح کسی بھی بچے کو پناہ دے کر اس سے ہر قسم کے سوالات کے صحیح جوابات حاصل کر سکتے ہیں۔ میں نے کئی بچوں پر تجربہ کیا اور حاضرات سے ہزاروں سوالات کے درست جوابات حاصل کئے۔ اس عمل سے حاضرات کی سیاحی بھی ہوتی ہے۔

ایک پاؤ پا آدھ پاؤ درغن چیللی میں ایک ٹولہ کا نور ڈال کر چراغ بنائیں اور سامنے بیٹھ کر جب تک چراغ جلتا رہے مذکورہ بلا تعداد پڑھتے رہیں۔ اس تیل کا پھلنا یعنی کاجل حاصل کر کے کسی شیشی میں ڈال دیں اور صبر گلاب اس کا مل میں ڈال کر سیاحی بنائیں 12-15 سال کے بچے کو بظاہر دلا کر اس کے دامن ہاتھ کے انگوٹھے پر ذرا سی سیاحی لگا دیں اور بچے کو کہیں کہ اس پر غصی لگا کر دیکھتا رہے اور حامل مذکورہ بلا عمل کو پڑھیں فوراً ہی حاضرات شروع ہو جائیگی اور ایک روحانی شخص حاضر ہو کر ہر قسم کے سوالات کے جوابات

دیکھا۔ حتیٰ کہ اس حضرات سے امتحانوں کے پرے بھی آسانی سے دیکھ جاسکتے ہیں۔ ماضی حال اور مستقبل کا ہر مہتر اس بچے کو سامنے آتا ہے آپ جہات دریافت کریں گے پوری وضاحت سے جواب ملے گا۔ جیسے کوئی ٹیبل و ڈیٹن چلا ہو مگر آدھ کھٹے سے زیادہ اس قسم کی حضرات نہ کریں کیونکہ اس بچے کے ذہن پر اثرات وارد ہو کر مشاغل ہو جاتے ہیں اس لئے کسی ایک ہی بچے کو اپنا مستقل معمول نہ بنائیں تاکہ اس بچے کو کوئی روحانی مارضہ لاحق نہ ہو۔

﴿حاضرات مردان غیب﴾

درج ذیل عمل نہایت ہی مستبر اور مجلیل القدر ہے اس عمل مبارک سے چار بزرگ خواجہ مہدار کریمؒ خواجہ مہدار رشیدؒ خواجہ مہدار مجلیلؒ خواجہ مہدار رحم تحریر لائے ہیں۔ یہ چاروں سمت کے مردان غیب ہیں۔ اس عمل کے ہوتے ہوئے کسی دوسرے عمل کی کیا ضرورت اس عمل کی جتنی بھی تحریف کی جائے کم ہے۔

ترکیب: اول اس عمل مبارک کی ذکر آدھ کرنا ضروری ہے جس کا طریقہ کچھ یوں ہے کہ عروج ماہ نوپندی جمعرات سے یہ عمل شروع کریں اور مغل بعد نماز عشاء پاؤں قبلہ رخ ہو کر کرنا ہے۔ صلوٰۃ و صوم کی پابندی پر نیز جمالی رکھے اور چل کشتی کی تمام شرائط و ادب کو بجا لائیں۔ و عقیدہ خوانی کے دوران بخورات مثل عود و صندل جلائیں اور ایک طلعت میں صاف و شفاف پانی بھر کر سامنے رکھیں۔ حامل اس پانی والے برتن میں نظریں مذکور کر کے عمارت عمل کو ایک سو ایک (101) بار پڑھیں اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود و شریف پڑھنا لازم ہے اور اسی ترکیب سے استغاثہ یوم یا پھر عمل کریں انشاء اللہ کشتی قابو میں آجائے گا۔ چل کشتی کے دوران ہی حضرات کا نزول ہو جائیگا اور برتن والے پانی میں مردان غیب ظاہر ہوں گے۔ بعد ازاں عداومت کے طور پر گیارہ بار درود و شریف درود کرنا لازمی ہے۔ عمارت عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِاَقْوَمَنَا اَجِیْبُو دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَنَسِیَ وَ اَمِنُوْهُ بِیْغْفِرْ لَکُمْ مِنْ ذُنُوْبِکُمْ وَ یَجْعَلْ بَیْنَکُمْ وَ اَعْدَابِ اَیْمٍ وَ مَنْ لَا یُجِیْبُ دَاعِیَ اللّٰهِ

فَلَنَسِیَ بِسْمِغْفِرْ فِی الْاَرْضِ وَ لَنْسِیَ لَهٗ مِنْ ذُنُوْبِ اَوْلَیْکَ فِیْ خِلَافِیْ مُنِیْنٍ وَ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِاَعْمَارِ الدَّارِیْنِ اَنْتُمْ اَسْتَعِیْظُکُمْ وَ اَحْکُمُکُمْ وَ اَجِیْبُوْهُ بِاَسْأَلِکُمْ عَنْهُ بِالَّذِیْ اَتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرَہِیْمَ خَلِیْلًا وَ کَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰی تَکْلِیْمًا بِحَقِّیْ اَمْسِیْ لِیْسَ مَرْتَبَہٗ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَ بِحَقِّیْ مُحَمَّدٌ مُّصْطَفٰی عَلَیْہِ سَیِّدُ جَبْرِائِلَ وَ مِیْکَائِلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ جِبْرِائِلَ سَآلَکُمْ بِحَقِّیْ اِنَّمَا جِزَآءُہَا اَجِیْبُوْنِیْ وَ اَطِیْعُوْنِیْ اُخْیِرُوْا وَ یُؤَدِّ اللّٰهُ وَ یَقْلُوْہُ وَ بِحَقِّیْ سَلَامَتَیْ بِنِ ذَاوَدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ اُخْیِرُوْا اُخْیِرُوْا اُخْیِرُوْا وَ بِحَقِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

اس عمل مبارک میں عمر کی قید نہیں ہے۔ حسب مذکورہ بالا طلعت میں صاف و شفاف پانی بھر کر سامنے رکھیں۔ ایک یا دو ٹیک بخت مردوزن کو بٹھائیں اور انہیں تاکید کریں کہ اس طلعت کے پانی میں بخور دیکھیں اور حامل خود درود و شریف کے درو کے ساتھ عمارت عمل کو تین بار پڑھ کر معمول پر پھونک دیں۔ انشاء اللہ کچھ بعد حضرات کا نزول ہو جائے گا اور مردان غیب حاضر ہوں گے۔ حامل کہہ چاہئے اول معمول کے ذریعے سلام عرض کریں اور اس کے بعد جس واسطے آپ نے حضرات طلب کی ہے بیان کر دیں بعد ازاں کام لینے کے بعد انہیں شکر کے ساتھ رخصت کر دیں۔

﴿حاضرات کی بندش کھولنا﴾

بعض اوقات جنات و شیاطین حضرات میں رکاوٹ کا سبب بنتے ہیں معمول کی نظر باعدہ دیتے ہیں جس کی وجہ سے معمول کو کچھ بھی نظر نہیں آتا تو اس موقع پر حامل اگر ان باجی اسباب کو پڑھ کر معمول پر پھونک دیں تو بچے کی نظر مکمل جائے گی وہ اسامہ درج ذیل ہیں۔

منقوہی مہوہی عوہی عوہی عوہی عوہی

طالع مہرچہ پڑھ کر معمول پر پھونک دیں انشاء اللہ حضرات مکمل جائیں گی۔

﴿حاضرات سورۃ الم ترکیف﴾

حاضرات کا یہ عمل سورۃ الم ترکیف مع موکلات کا ارش و اعلیٰ عمل ہے۔ نہایت ہی مجرب اور بدست چلائی عمل ہے لہذا انہیں اجازت قطعیٰ مل نہ کریں۔ بحر جاوہی کاٹ جنت و آسیب سے نجات و دیگر ہر مشکل امور میں اس سورۃ شریف کے مؤکلیں سے استمداد حاصل کی جاسکتی ہے۔

ترکیب: اس عمل مبارک کی ذکوۃ گیارہ یوم میں ادا کی جاتی ہے۔ عمل کا آغاز دروچ ماہ نوپندی جمرات سے کریں اور عمل بعد نماز عشاء یا وضو قبلہ رخ ہو کر کرتا ہے۔ چلہ کئی کے دوران پرہیز چلائی و بجالی رکھیں اور صلوة و صوم کی پابندی لازمی ہے۔ عمل کسی پاک و صاف حجرہ میں مقررہ وقت پر تین سو تیرہ (313) بار پڑھیں اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار دروچ شریف ضرور پڑھیں انشاء اللہ عمل قایم ہو جائے گا اور دروہانی استمداد حاصل ہوگی۔ اس سورۃ شریف سے وابستہ مؤکلیں خواب و بیداری میں ظاہر ہو گئے۔ بعد ازاں مداومت کے طور پر گیارہ گیارہ بار روزانہ پڑھا کریں تاکہ عمل قایم رہے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الم ترکیف بحق یا جبرائیل فعل ربک بحق یا تمائیل یا صاحب الفیل۔ بحق یا میکائیل الم یجعل لکم بحق یا یالو مائیل فی تضلیل بحق طائیل و اوسل علیہم بحق یا اسرافیل طیرا ابابیل بحق یا طو طائیل تو مہم بحجارة من مسجل بحق یا کشفائیل لیجعلہم بحق یا رحمائیل کعصف ما کلل بحق یا سفائیل سامعاً مطیعاً بحق ھذہ الاسماء ان تقضی حاجتی بحق یا یُلُوْخُ یا یُلُوْخُ یا یُلُوْخُ حاضر شو حاضر شو حاضر شو ہر حکمت کا ارحم الرحمن ۝

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

اس عمل مبارک میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے تاہم جس معمول پر حاضرات ہوتی ہو اُسے سانسے بخائیں اور جو طریقہ عامل کو از پر ہو چلا پانی پر شمشیر یا ہاتھی کی پٹلی یا انگوٹھے پر

جس طریق سے چاہو اسی ترکیب سے حاضرات کریں اور دروچ شریف کے ورد کے ساتھ مذکورہ عمل بالا چھ بار پڑھ کر معمول پر چوک دیں انشاء اللہ اسی بحر فی الغور حاضرات کا نزول ہو جائے گا پھر جو چاہو حاضرات و روحانیت سے کام لو بعد ازاں کام لینے کے بعد مؤکلیں کو شکر یہ کے ساتھ وضعت کریں۔

﴿حاضرات روقیانیل﴾

دروچ ذیل حاضرات کا یہ عمل نہایت ہی مفید اور درود پر آسان عمل ہے جو تھوڑی سی محنت سے تھم میں آ جاتا ہے۔ اس عمل مبارک کو جو لوگ اپنائیں گے وہ اس عمل کی قدر و خیریاں خود بخود جان جائیں گے۔

ترکیب: اس عمل مبارک کی ذکوۃ سات یوم میں ادا کی جاتی ہے۔ عمل کا آغاز دروچ ماہ نوپندی جمرات سے کرے اور سات یوم روزے رکھیں۔ ترک حیوانات پرہیز چلائی و بجالی لازمی ہے۔ دوران عمل خور و رونا نہیں مل کے لئے کسی ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں کسی قسم کی مداخلت اور آمد و رفت نہ ہو۔ دوران ریاضت چلہ کئی کے آداب اور تمام شرائط کو بجالائیں عمل یا وضو قبلہ رخ ہو کر کرتا ہے اور عمارت میں کھڑے ہو کر نماز کے بعد دوسوا کی کسی (281) بار پڑھیں۔ اول و آخر سات مرتبہ دروہا پر تین سو تیرہ (313) بار پڑھیں اسی ترکیب سے سات یوم بلا تاخیر عمل جاری رکھیں انشاء اللہ عمل قایم ہو جائے گا اور اس عمل کا خدام روحانی تک خواب و بیداری میں ظاہر ہوگا۔ بعد ازاں مداومت کے طور پر روزانہ پڑھیں (45) بار پڑھا کریں تاکہ عمل قایم رہے۔ عمل یہ ہے:

اَلْقِسْمَ عَلَیْکُمْ یا روقیانیل سامعاً مطیعاً بحق یا کریم یا کریم یا کریم ۝
نقص یہ ہے۔

۷۸۶

۷۹۹	۷۹۴	۸۰۲
۸۰۱		۷۹۶
۷۹۵	۸۰۳	۷۹۷

حاضرات کا طریقہ

اس محل مبارک میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے اور ہر شخص اس محل سے مستفید و مستفیض ہو سکتا ہے۔ حال جب بھی حضرات کرنے کا ارادہ کرے اگر معمول تا بالغ ہے تو قفل پر حضرات کرے اور دروہائی خانے میں سیاسی لگا کر معمول کو تاکید کرے کہ وہ اس نشان والی جگہ بخور دیکھے حال طاق مرتبہ دروہ شریف پڑھ کر عمارت محل کو تین تین بار پڑھ کر معمول پر چھوٹ کر دیں۔ انشاء اللہ کچھ ہی لمحہ میں حضرات کا نزول ہو جائے گا اور اگر معمول بالغ ہے تو قفل مذکورہ دھڑرائی سیاسی سے لگہ کر معمول کے سر پر رکھ کر اور اگر بچہ یا بچہ کو اگر حضرات کریں باقی ترکیب حسب معمول حضرات کے بجالاتیں اس محل مبارک میں روقیائے نیک مؤکل حاضر ہو کر سوالات کے جوابات دیتے ہیں اور ہر مشکل امور میں عامل کی بھرپور مدد و رہنمائی کرتے ہیں۔

حاضرات مہیمن

حاضرات کا یہ اسم مہیمن کا ہے اور نہایت ہی ارفع و اعلیٰ ہے۔ اس اسم مبارک کے ذریعے جو حضرات ہوتی ہے وہ صرف بچوں پر نہیں بلکہ بڑوں پر بھی ہوتی ہے اور جو حضرات اس محل پر عمل پیرا ہوں گے انہیں کسی دوسرے محل کی حاجت باقی نہ رہے گی۔ اس اسم مبارک سے سارے عالم کی حضرات کا ظہور ہوتا ہے۔

توکبیب: اس محل مبارک کی دھواں آگیاں یوم میں ادا کی جاتی ہے اور محل کا آغاز مردیج ماہ نو پندرہ جمرات سے کریں محل اول محل کریں پاکیزہ لباس زیب تن کرے اور چلکشی کی تمام شرائط و ضوابط کو مکمل طور پر بجالائیں۔ صلوٰۃ و صوم کی پابندی پر بیڑ بھائی رکھیں۔ یہ نیت دھواں و دعوت خلوت اختیار کریں اور ہر نماز کے بعد ایک سو بیستائیس (145) بار محل مبارک کو پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیمی ضرور پڑھیں اور غنی خواتین کے دوران اس اسم مبارک کا دوا لکاب قفل سامنے رکھیں۔ اس ترکیب سے آگیاں یوم کا بیڑ عمل کریں اور چلکشی کے دوران جو کچھ اسرار ظاہر ہوں انہیں کسی پر افشاء نہ کریں۔ اہلی

حقیقت کا فرمان ہے کہ یہ ذکر اولیاء اللہ کا ہے اور جو شخص اس اسم مبارک کو پڑھے گا اس کا مرتبہ درجہ بہ درجہ عروج حاصل کرتا جائے گا۔ پوشیدہ امور کے انکشافات اسرار کشف و تجلیات اس کے پڑھنے سے ظاہر ہوتے ہیں بعد از چلہ مداومت کے طور پر صرف (145) بار تا حیات پڑھتا ہے۔ محل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ سبحانک ما اعظم شانک لا
الہ الا انت رب الارباب و مالک الرقاب انت المہیمن الوہاب یا
اللہ یا اللہ یا اللہ ان تکشف لی عن اسرار المہیمنۃ یا مہیمن ○

۸۶
یا رومانیل

۱۳	۳۸	۲۸	۴۳	۳	۱۰
۵۱	۴۱	۱۱	۳۶	۳۳	۱۲
۴	۹	۳۹	۴۴	۲	۱۲
۳۷	۵۲	۴۲	۱۲	۲	۱۲

بحق یا مہیمن

حاضرات کا طریقہ

جس معمول پر حضرات کرنی قصود ہو اسے سامنے بٹھا کر قفل مذکورہ ہاتھ میں دیں اور معمول کو تاکید کریں کہ نشان والی جگہ بخور دیکھیں۔ ماحول کو پاکیزہ و مطہر کرنے کے لئے عہدہ قسم کی اگر حق جلائیں۔ حال غرض طاق مرتبہ دروہ شریف پڑھ کر عمارت محل کو تین تین بار پڑھ کر معمول پر چھوٹ کر دیں اور پڑھائی جاری رکھے زیادہ سے زیادہ (145) بار پڑھنے سے حضرات کا نزول ہو جائے گا۔ حال کو چاہئے کہ اول معمول کے ذریعے مؤکلین کو اپنا سلام پہنچ کرے اور اس کے بعد جس مقصد کے لئے حضرات طلب کی ہے بیان کر دیں۔ انشاء اللہ عہدہ جگہ پر لکھ ہوگا اور جو جائز کام آپ ان کے سپرد کر دے چشم زدن میں موکلات عامل کا بجالائیں گے بعد ازاں مؤکلین کا شکر یہ ادا کریں اور جانے کی اجازت دے دیں۔

﴿حاضرات مجمائیل﴾

معر کے عبدالفتاح الطوفی کا محل ہے جسے انہوں نے اپنی کتاب بحر اعظم ج ۱ اول صفحہ نمبر 223 پر منظر طور پر بیان کیا ہے۔ راقم الحروف نے اس کا رد و تائید اصل کی ترکیب اور طریقہ کار کو واضح کیا ہے جسے شائقین حضرات درو حائیت کی خدمت میں شرح و تفسیر کے ساتھ پیش کر رہا ہوں۔

ترکیب: اس محل مبارک کی ذکوہ سات یوم میں ادا کی جاتی ہے۔ عروج ماہ نو چندی جمعرات سے محل کا آغاز کریں اور سات یوم روزے رکھیں۔ صلوٰۃ و صوم کی پابندی کے ساتھ روزانہ بعد ہر نماز ایک سو پینتیس (135) بار عمارت محل کو پڑھیں اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔ دوران محل پر بیڑ چلائی و جمالی رکھیں اور بخور لوہان ذکر جلائیں۔ وکیف خوانی کے دوران اس محل سے وابستہ نقش سامنے رکھیں سات یوم میں اس محل کی ذکوہ ادا ہو جائیگی اور اس محل کا خادم مجاہد بن علی خواب و بیداری میں ظاہر ہوگا بعد ازاں مداومت کے طور پر صرف (45) بار روزانہ پڑھا کریں تا کہ محل کا یوم سرے۔ عمارت محل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵ بسلطف بسلطف بسلطف بسلطف بسلطف
ہیسلطف ہیسلطف جہال جہال غنہم غنہم احب یا مجمائیل
لیولک فاطوری بعینہ و یخاطبک بلسانہ ہیا ہیا الواح العجل الساعہ۔



﴿حاضرات کا طریقہ﴾

اس محل میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے بلکہ اس محل کا مال خود بھی حاضرات و روحانیات کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ آپ اس نقش کو محفوظ رکھ کر معمول کے ہاتھ میں دیں اور اسے تاکید کریں کہ سیادتان والی جگہ بخود نکلیں۔ مال خود طاق مرتبہ درود شریف اور عمارت محل کو تین مرتبہ پڑھ کر معمول پر چھوٹ دے۔ محل چار دی رکنے زیادہ سے زیادہ (45) بار پڑھنے سے حاضرات کا نزول ہو جائیگا۔ اول معمول کی معرفت سلام عرض کر کے آپ اپنا مدعا بیان کریں بعد ازاں نقش شریعہ کے ساتھ رخصت کر دیں۔

﴿حاضرات اسمائے جلیلہ﴾

حاضرات کا یہ محل نہایت ہی مستور و عظیم ہے اس محل کی کلید تین اسمائے جلیلہ (طہم یمن خیر) ہے یہ اسماء مبارک حاضرات کشف روشن ضمیری اور آئندہ واقعات معلوم کرنے کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ یہ محل کسی فیہی خزانے سے کم نہیں اور جو شخص اس محل کو بجالائے گا وہ خود اس محل کی قدر دانی پر مجبور ہو جائے گا۔

تقریباً: اس محل مبارک کی ذکوہ گیارہ یوم میں ادا کی جاتی ہے اور محل کا آغاز عروج ماہ نو چندی جمعرات سے کیا جائے۔ محل بعد نماز عشاء یا وضو قبلہ رخ ہو کر کرنا ہے۔ دوران چلہ ریاضت پر بیڑ چلائی و جمالی رکھیں اور نقش کی تمام شرائط پر عمل طور پر کریں۔ محل کی جگہ پاک و صاف ہو جہاں لوگوں کی آمد و رفت نہ ہو۔ ماحول کو پاکیزہ و صاف کرنے کے لئے بخور عود لگائیں اور روزانہ تین اسمائے جلیلہ کو حروف عدا کے ساتھ (1097) بار پڑھیں اول و آخر سو مرتبہ درود و ابراہیمی ضرور پڑھیں اور اس محل سے وابستہ نقش کو روزانہ نانوے (99) بار لکھیں لیکن آخری یوم آٹھ عدد کا اضافہ ذکر کے (107) بار لکھیں اور ان تمام نقوش کی آنے میں گولیاں بنا کر سترہ میں ڈال دیں۔ اسی ترتیب سے گیارہ یوم عمل کریں انشاء اللہ محل میں آجائیگا۔ چلہ کے دوران ایسے ایسے خواب آئیں گے اور ان اسمائے مبارک سے

وابستہ ہو گئے خواب و بیداری میں ظاہر ہو گئے جنہیں کسی پر افشا نہ کریں بعد از زکوٰۃ عمل کا یومیں رکھنے کے لئے مداومت کے طور پر روزانہ اساتے مبارکہ ایک شیخ پڑھا کریں اور تین ہفتہ قلم روزانہ لکھنے ہو گئے۔ نقش یہ ہے۔

جبرائیل	۷۸۶	عزرائیل
۳۶۷	۳۶۱	۳۶۹
۳۶۸	۳۶۶	۳۶۳
۳۶۲	۳۷۰	۳۶۵

اسرائیل میکائیل

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

نقش مذکورہ بالا کو کسی صاف کاغذ پر لکھیں اور وسط میں حضرات کی سیاحت نشان کر لیں اور یہ نقش معمول کے ہاتھ میں دے کر اسے تاکید کریں کہ نشان والی جگہ وہ اپنی نظریں نہ کر لیں۔ بخور محمد جلالین عامل طاق مرجہ رود شریف اور ان اساتے جلیلہ (یا طیم یا مین یا خیر) کو تین تین بار پڑھ کر معمول پر چھوٹ دے۔ پڑھائی جاری رکھے زیادہ سے زیادہ پانچ شیخ پڑھنے سے حضرات کا نزول ہو جائے گا۔ جب معمول حضرات کی حاضری کا اقرار کر لے تو اول معمول کی معرفت سلام عرض کریں اور اس کے بعد آپ اپنا دعا بیان کریں۔ انشاء اللہ جواب پھر پر لکیر ہوگا۔

﴿حاضرات اسرار مخفی﴾

حاضرات کا یہ عمل بھی اہم جلیلہ یا بدوح کی ایک خاص ترکیب ہے جو نہایت ہی سرخ الاثر ہے اور بلاشبہ اسرار مخفی ہے اس عمل کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے محدود بار کا تجربہ رسیدہ ہے۔ واضح ہو یہ عمل نہایت ہی جلالی ہے لہذا بغیر اجازت ہرگز عمل نہ کریں۔

ترکیب: اس عمل کی زکوٰۃ چالیس یوم میں ادا کی جاتی ہے اور عروج ماہ نو چندی ہجرات سے اس عمل کا آغاز کرے۔ صلوٰۃ و صوم کی پابندی پر ہیضہ جلالی و جمال لازمی ہے۔ عمل بعد

نماز عشاء ہا وضو قبلہ رخ ہو کر کرتا ہے۔ قلم اذمل غسل کریں اور پاک و صاف لباس زیب تن کریں۔ عمل کے لئے کسی الگ کمرہ کو منتخب کرے جہاں لوگوں کی آمد و رفت نہ ہو۔ بخور معہ سالکہ لگائیں اور حصار چاروں قلم شریف آیت الکرسی سے کریں۔ عمل روزانہ ایک چار آٹھ سو چھیانوے (1896) بار درود کرتا ہے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود و تاج پڑھتا لازمی ہے۔

غیر خواتین کے دوران اس عمل کا خصوصی نقش سامنے رکھیں اور چلہ کے دوران جو کچھ عجائبات کا ظہور ہو ان کا اظہار ہرگز کسی سے نہ کریں۔ اختتام چلہ ارواح حاضر ہو گئے اور تابعداری کا اقرار کریں گے۔ بعد از چلہ مداومت کے طور پر روزانہ ایک شیخ پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ عمل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵۰ جبرائیل یا در دانیل یا تنکائیل یا رفعتائیل احب دعوتی بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔
نقش یہ ہے:

جبرائیل	۵۹۱	۷۷۲	۱۸	در دانیل
۲۵۶	۲۶۰	۲۵۷	۵۸۷	۲۵۹
۱۹	۲۶۰	۲۵۷	۵۸۷	۲۵۹
۵۸۸	۷۹۹	۲۶۱	۲۵۸	۲۶۱
۲۶۲	۲۵۹	۵۸۹	۷۷۰	۱۶
رفعتائیل	۷۷۱	۲۵۸	۲۶۰	تنکائیل
۷۷۱	۷۷۱	۲۵۸	۲۶۰	۵۹۰

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

اس عمل میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے اس عمل کا عامل خود بھی حضرات کی محفل حقوق کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ نقش مذکورہ بالا کی صاف کاغذ پر لکھیں اور وسط میں جہاں لفظ بدوح لکھا ہوا ہے نشان کر لیں اور جس معمول پر حاضرت کرنی ہو یہ نقش معمول کے ہاتھ میں دے کر

اُسے تاکید کرے کہ نشان والی جگہ بخود دیکھے اور عامل درود شریف کے ورد کے ساتھ مہارت عمل کو تین بار پڑھ کر معمول پر چھوٹ کر دیں پڑھائی جاری رہے انشاء اللہ ایک تسبیح بھی پوری نہ ہوگی کہ حضرات کا نزول ہو جائے گا۔ اول سلام دعا کریں اور جو قصہ ہو بیان کریں۔ انشاء اللہ جواب پتھر پر لکیر ہوگا اور جو کام آپ ان کے سپرد کرو گے چشم زدن میں عامل کا حکم بجالائے گا بعد ازاں کام لینے کے بعد شریعہ کے ساتھ انہیں رخصت کریں۔

﴿حاضرات یا بدوح﴾

اسم یا بدوح سے جو حضرات ہوتی ہے وہ انتخابی طاقتور ہوتی ہے۔ اس اسم جلیلہ کے تابع اہل جنات کے بڑے سربراہ حاضر ہوتے ہیں۔ آپ حضرات نے اسم یا بدوح کے بہت سے حضرات کے طریقے دیکھے ہونگے۔ زمین میں اپنا ایک خصوصی طریقہ پیش کر رہا ہوں۔ اس اسم مبارکہ کے خواص و فوائد تو بہت ہیں اور اس میں بہت سے اسرار پنہاں ہیں اب جو طالب صادق ہوگا اُس پر یہ راز خود بخود نمایاں ہو جائے گا۔ اسم یا بدوح سے حضرات کے علاوہ اور بھی بہت سے کام لے جاسکتے ہیں۔ جسے بیان کرنے سے میں قاصر ہوں یہاں فقط حضرات کا طریقہ پیش خدمت ہے۔ اول اسم یا بدوح کا خصوصی فعل ملاحظہ فرمائیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰	۹	۱
۶	۸ بدوح ۲	۱۲
۴	۱۱	۵

توسکب: اس عمل مبارک کی ذکوۃ میں دونوں میں ادا کی جاتی ہے۔ عروج ماہ نو چہری جمرات سے یہ عمل شروع کیا جائے اور یہ عمل با وضو قبلہ رخ ہو کر بعد نماز عشاء کیا جائے۔

چلے کئی کے دوران غلط اختیار کریں اور طہارت و پاکیزگی کا پورا خیال رکھیں۔ عامل سب سے پہلے اپنا حصار کرے اور اس کے بعد اسم یا بدوح کو چھ ہزار دو سو پچاس (6250) بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود و ابراہیمی ضرور پڑھیں۔ پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اسم یا بدوح کا ذکر وہ بالا کے خصوصی فعل کو تین مرتبہ تحریر کریں اور صبح آنے کی گولیاں بنا کر سمندر یا نہر میں بہا دیں۔ چلے کئی کے دوران ترک حیوانات پر بیڑ جلائی بجائی رکھیں۔ یہ ایک سخت جلائی قسم کا عمل ہے۔ لہذا انہما جازات ہرگز مکمل نہ کریں۔ دوران عمل آپ کو بہت سے مشاہدات ہونگے جسے کسی پر ظاہر نہ کریں اور اگر مکمل کے دوران کوئی ذی ارواح حاضر ہو کر کلام کرے تو قطعی ان کی طرف توجہ نہ دیں اور نہ ہی کلام کریں۔ اختتام چلے ان کی طرف توجہ ہوں اور ان سے تا بعد راقی کا عہد لیں وہ اقرار کریں گے اور عامل کو اپنی نشانی عنایت کریں گے جس کی حفاظت لازمی ہے اب آپ کے ہاتھ ایک گنج محفل ہے حضرات کے علاوہ آپ ان سے کام بھی لے سکتے ہیں۔ ذکوۃ ادا کرنے کے بعد مدامت کے طور پر روزانہ ایک تسبیح پڑھا کریں اور چارھن روزانہ لکھیں۔ شب و فجر کے لئے یہ نقش اکسیر اعظم ہے آپ یہ نقش کسی حاجت مند کو بھی دے سکتے ہیں۔

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

اس عمل میں عمر کی قید نہیں ہے چھوٹے بڑے سب پر آپ حضرات کر سکتے ہیں اور جب آپ حضرات کا ارادہ کریں تو مذکورہ نقش مبارک کے درمیان والے خانے جہاں اسم یا بدوح لکھا ہوا ہے کالی سیاہی سے نشان کر لیں اور یہ فعل معمول کے ہاتھ میں دے کر نشان والی جگہ پر دیکھنے کا حکم کریں اور عامل خود پاس بیٹھ کر طاق مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد اسم یا بدوح پڑھنا شروع کریں انشاء اللہ ایک تسبیح بھی پوری نہ ہوگی کہ حضرات کا نزول ہو جائیگا اور معمول کو ایک باغ میں ایک روحانی شخص نظر آئے گا عامل معمول کی معرفت سلام عرض کرے سلطان الارواح سے ملاقات کی خواہش ظاہر کرے تو معمول کو ایک عالی شان دربار میں لے جایا جائے گا جہاں روحانی مخلوق کے سربراہ اپنے تخت

قوی الاثر عمل ہے۔ اس عمل کا عامل خود حضرات کی محلی مخلوق کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ بلاشبہ یہ عمل کسی نابالغ پیر سے کم نہیں ہے اور جو شخص اس عمل کو بجالائے گا اُسے کسی دوسرے عمل کی حاجت نہ رہے گی۔ اس عمل سے سارے عالم کی حضرات کا ظہور ہوتا ہے۔ اس عمل کی ذکوۃ گیارہ یوم میں ادا کی جاتی ہے اور نئی چاند کی پہلی تاریخ سے لیکر گیارہ تاریخ تک عمل کرنا ہے۔ عمل باپریہ بعد نماز عشاء ہا وضو قبلہ رخ ہو کر کرتا ہے اور روزانہ گیارہ چار تین سو تریسٹھ (11363) بار اذان و اقامت (علی کا دلی) کو پڑھیں اور آخری یوم میں گیارہواں دن سات صد رکا اضافہ کریں یعنی 11363 کے بجائے 11370 بار پڑھیں اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ لیا کریں۔ وغیرہ خوانی کے دوران بخور محمدہ قسم کی چیز خوشبو کا جلائیں۔ لباس سفید پاکیزہ زیب تن کریں اور پڑھائی مکمل کرنے کے بعد کسی سے کلام کے بغیر اس جگہ سو جائیں اور دوران عمل جو کچھ مشاہدات ہوں اُن کو کسی پر ظاہر نہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ عامل کی آنکھوں کے سامنے سے حجاب کے پردے ہٹ جائیں گے اور ارواح حاضر ہو کر کلام کریں گی لیکن چلہ مکمل کرنے کے بعد ہی اُن سے کلام کریں اور جو جنتی وہ محتابت کریں گی یہ راز کسی پر افشا نہ کریں اور عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے روزانہ ایک سبق پڑھ لیا کریں۔

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

اس عمل میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے تاہم جس معمول پر حضرات ہوتی ہو اُس کو سامنے بیٹھا کر تاکہ کریں کہ وہ اپنی ظاہری آنکھیں بند کرے اور بعد آنکھوں کے سامنے جو اعیرا ہے اس میں روشنی تلاش کرے اور عامل درود شریف کے ورد کے ساتھ اُن دو اسماء کو پڑھ کر معمول پر چھوٹ دیں۔ انشاء اللہ ایک سبق بھی پوری نہ ہوگی کہ حضرات کا نزول ہو جائے گا اور معمول کو مختلف مناظر آسمانِ بادل و غیرہ نظر آئیں گے پھر معمول کو ایک خوبصورت باغ سا دکھائی دے گا اور اس باغ میں عربی لباس میں لمبوس روحانی بزرگ کھڑے نظر آئیں گے۔ معمول کو چاہئے انہیں کمال آداب سے سلام عرض کر دیں اور اس کے بعد جس واسطے آپ نے حضرات طلب کی ہے بیان کر دیں انشاء اللہ جو اب پھر پر لکیر

ہوگا۔ بعد ازاں ان کو شکر ہے کے ساتھ رخصت کر دیں۔

﴿حاضرات ابوسفیان ثورنی﴾

حاضرات کا یہ نام درمحل حضرت ابوسفیان ثوری رحمت اللہ علیہ سے منسوب ہے اور جو شخص اس عمل کو بجالائے گا ارادہ کرے چاہئے کہ اول اس عمل کی ذکوۃ ادا کرے جس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ شب شہد سے اس عمل کا آغاز کریں اور جملہ شرائط و آداب چلہ کشی کو مد نظر رکھ کر اور صلوٰۃ و صوم کی پابندی کے ساتھ عمارت عمل کو گیارہ سو (1100) بار گیارہ یوم بجالانہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود راہبھی پڑھنا لازم ہے۔ انشاء اللہ عمل میں آجائے گا۔ بعد ازاں مداومت کے طور پر ایک سو گیارہ بار پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ عمل یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْفَتْاحُ وَاَنَا الْمَفْتُوحُ لَمَنْ يَّبْعُو الْمَفْتُوحَ اِلَّا الْفَاتِحُ
اَجِبْ يَا اَسْمٰوَالِہٖ

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

ایک عاش پانی سے بھر کر معمول پاکیزہ کردار کی لڑکی اس پانی میں ٹاہ رکھے اور عامل درود شریف کے ورد کے ساتھ عمارت عمل کو گیارہ سو گیارہ بار پڑھ کر معمول پر چھوٹ دیں انشاء اللہ تعالیٰ کچھ لمحہ بعد حضرات کا نزول ہوگا اور پوری حاضر ہوگئے۔ عامل اول معمول کے ذریعے سلام عرض کر دیں پھر جو چاہوں گے دریا فت کر دو اور جو کام آپ ان کے سپرد کرو گے جنمِ دون میں بجالائیں گے۔ بعد ازاں انہیں شکر ہے کے ساتھ رخصت کریں۔

﴿حاضرات پری﴾

ذیل میں پریوں کی حضرات کا ایک مجرب عمل پیش خدمت ہے۔ جو حضرات اس عمل کو کرنے کا ارادہ کریں چاہئے کہ چلہ کشی کے شرائط و آداب کو ملحوظ خاطر رکھ کر اور صلوٰۃ و

صوم کی پابندی کے ساتھ مہارت عمل کو سات سو سات (707) بار سات یوم یعنی ایک ہفتہ تک بلا تاخیر پڑھیں اور اول و آخر طاق مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں انشاء اللہ عمل میں آجائے گا۔ مہارت عمل یہ ہے:

عزمت علیکم ہرب جبرائیل و میکائیل و ہرب امحنا الذی جعل العرش عزمت علیکم بالذی اجابت عیسیٰ ابن مریم و ایلناہ بروح القدس عزمت علیکم یا بنات الجن بحق عاتم سلیمان بن داؤد علیہ السلام الذی استعولہ الريح و الجن سرباً سرباً

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

ایک چراغ روشن چنبیلی سے روشن کریں اور ایک طشت میں پانی بھر کر اس چراغ کی روشنی میں رہیں۔ ایک لڑکی نابالغ یا عورت صالحہ غسل وغیرہ کر کے پوشاک طاهرہ و معطر پہن کر اس پانی والے برتن میں دیکھے۔ معمول پر سات۔ سات بار مہارت عمل کو پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ کچھ بعد حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور پریاں حاضر ہو کر سوالات کے جوابات دیں گی۔

﴿حاضرات شاہ پری﴾

یہ عمل پریوں کی حاضرات کا ہے اور اس عمل میں پریوں کی فطرتی شاہ پری حاضر ہوتی ہے۔ اس عمل کی ڈکواؤ دو طریق پر ادا کی جاتی ہے اول مغیرہ دوم کبیر ڈکواؤ۔ ڈکواؤ مغیرہ شاہ پری کی حاضرات کے لئے ہے اور ڈکواؤ کبیر شاہ پری کو تعمیر کرنے کے لئے ہے۔ حامل جب اس عمل کو بجالانے کا ارادہ کرے تو لازم ہے کہ چاندی کے دوران ترک حیوانات و جملہ شرافتہ جملہ کو ملحوظ خاطر رکھے اور اشیاء خوشبو و مشک گل یا سبکھکائے رکھے اور مکان قرأت میں کسی کو نہ آنے دیں۔ چراغ چنبیلی کے قیل سے روشن رکھے اور صلوات و صوم کی پابندی لازمی ہے۔ آٹھائے دعوت مشاہدات اور اپنے رویا کا اظہار کسی سے نہ کریں۔

صغیر: اکثر ایسے بار آسائیں گے کہ ہم تک بلا تاخیر پڑھیں۔

سوال: کہی تعداد ایک سو بیس دنوں میں پوری کریں انشاء اللہ تعالیٰ شاہ پری تعمیر ہوگی۔

مہارت عمل یہ ہے۔

عزمت علیکم و قسمت علیکم یا للشی الرقاب یا بلیع الجمال شاہ پری یا عمارة الدار والبیوت کما سمعتم و اطعمتم و اجعمتم و حضرتم و اعبرتم مولیٰ بما سالتکم عندہ و بالذی اتخذ ابراهیم علیہ السلام اللہ موسیٰ تکلیماً و خلق عیسیٰ من روح القدس لعلکم فی المہد حیاً و بعث محمدؐ بحق نبیاً و سالتکم و عزمت علیکم بنسین و القرآن العظیم و بالفتح والوثر بان ربکم اللہ الذی خلق السموات والارض فی ستة ایام ثم المکوی علی العرش یغشی الیل والنہار یعلکہ حیفاً والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ الا الہ الخلق والارض تبارک اللہ رب العالمین ادعوا ربکم تضرعاً وخفیۃ لا الہ الا اللہ لا یحب المعتدین ولا تفسدوا فی الارض بعد اصلاحها وادعوا خوفاً وطعماً ان رحمت اللہ قریب من المحسنین یا عمارة الدار والبیوت کما سمعتم و اطعمتم و دخلتم فی هذا القدرح نجاتم سلیمان بن داؤد علیہ السلام و بالمہدی الذی عاهدتم اذا قلتم سمعنا و اطعنا و اسمعوا و اطیعوا و اجلبوا فی هذا القدرح و اعبرتم مولیٰ بما سالتکم المعجل الروح الساعۃ

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

ہادی حروف کو تعمیر کے قیلہ بنا کر روشن چنبیلی میں روشن کریں اور ایک قدرح میں آبِ تازہ شیریں بھر کر قریب چراغ کے رکھے تاکہ شعاع چراغ اس قدرح میں بخوبی نظر آئے اور ایک لڑکی مغیرہ حسن کو غسل دے کر پوشاک سرخ پہنائیں اور متصل اس قدرح کے قیلہ روٹھائیں۔ حامل پہلے تین مرتبہ درود شریف اور تین بار مہارت عمل کو پڑھ کر معمول پر

پھونک دیں انشاء اللہ کچھ بعد حضرات کا نزول ہو جائے گا اور پر یاں حاضر ہوگی اور اگر پر یاں حاضر نہ ہوں یا دیر کریں تو یہ اساسات مرتبہ پر میں فوراً حاضر ہوگی۔

لَسْتُ نَاطِلًا لَطِيفًا طَائِفًا فَلَمَّا فَلَنُوهُمْ فَاهُوْمُ بِمَحْضَرُوْنَ يَا بَنَاتِ الْجَنِّ بِحَقِّ
سَلِيمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحَقِّ أَصْفَ بْنِ هُرْعَبَا يَا شَاهِ هِرِي حَاضِرُ شُو
حَاضِرُ شُو حَاضِرُ شُو بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ وَرَسُولُ اللَّهِ.

باقی طریق حضرات کے بجالانے اور جب رخصت کرنا ہو تو یہ کلمات بار پڑے اور رخصت کر دے۔

یا علی من التبع الہدی

﴿حاضرات عبدالقدوس﴾

فقیر اپنے سینے کے راز کو طشت ازہام کر رہا ہے۔ یہ ایک آسان اور مجرب ترین عمل ہے اور میرے ذاتی معمولات میں شامل ہے ان حضرات کو میں خصوصی دعوت دیتا ہوں جو گوہر مقصود تک نہ پہنچ سکے ہوں وہ اس عمل کو ضرور کریں اور جو شخص اس عمل مبارک پر عمل پیرا ہوگا انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے اس پر براہ راست حضرات ہوگی اور عامل چشم خود حضرات دروہانیت کا مشاہدہ کریگا۔

توسکیت: اول اس عمل مبارک کی ذکر ادا کرنا ضروری ہے جس کا طریقہ یوں ہے کہ نو چندی جہرات سے آپ یہ عمل شروع کریں۔ چلے کئی کے لوازمات آداب و شرائط کو طوطا خاطر میں اور صلوات و صوم کی پابندی کے ساتھ اس عمل کو بجالائیں اور جس کمرے میں آپ یہ عمل کر رہے ہیں پاک و صاف ہو جہاں کسی کی آمد و رفت نہ ہو اور مکمل خلوت میں آپ یہ عمل کریں۔ ماحول کو ہمہ وقت مضطر اور پاکیزہ رکھیں اول اس کمرے میں داخل ہو کر اصراف عامر میں اور اس کے بعد دروہانیت لٹل پڑھ کر اس کا ثواب مسلمات تمام عالم ارواح کو پیش کریں۔ بعد ازاں چاروں حق شریف تین تین بار اور آیت الکرسی گیارہ بار پڑھ کر آپ اپنا حصار کریں۔ پھر درج ذیل عمل کو (277) بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود

شریف پڑھنا لازم ہے۔ اسی ترتیب سے آپ یہ عمل بلا تاخیر آٹھ لیس یوم تک پڑھیں۔ دوران چلے گا ہری و باطنی طور پر غفلت غائبات کا ظہور ہوگا اور عامل کے آنکھوں کے سامنے سے حجاب کے پردے ہٹ جائیں گے اور باطنی نظر مکمل جائے گی۔ خواب میں بزرگ جیتوں کی زیارت نصیب ہوگی۔ لیکن عامل کو چاہئے کہ جو کچھ مکاشفات و مشاہدات ہوں ان کا ذکر کسی سے نہ کریں اعتنا چلے پر ایک روحانی عبدالقدوس حاضر ہو کر حمد کرے گا بعد ازاں دعاؤمت کے طور پر روزانہ (33) بار پڑھا کرے تاکہ عمل قابو میں رہے۔ عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّؤُفِ الرَّحِيمِ ۝ الْقَسْمُ عَلَيْكُمْ أَجِبْ يَا عَبْدِ الْقُدُوسِ
سَامِعًا مُطِيعًا بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ بِحَقِّ يَا فَتَاحُ
الْبُحْرِ الْإِبْوَابِ الْحَاضِرَاتِ الْارْوَاحِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

یہ حضرات نہ صرف معمول بلکہ عامل خود بھی براہ راست حضرات کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ میں اسی عمل کے ذریعے ہزاروں پر حاضرات کرتا ہوں۔ عامل کو جب بھی حضرات کی ضرورت پیش آئے معمول کو سامنے شاکر تاکید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ عامل طاق مرتبہ درود شریف پڑھ کر گیارہ بار عمل مذکورہ پڑھ کر معمول پر پھونک دے انشاء اللہ تعالیٰ کچھ بعد حضرات کا نزول ہو جائے گا اور معمول کو ایک خوبصورت باغ میں ایک روحانی بزرگ عبدالقدوس نظر آئیں گے۔ عامل کو چاہئے کہ اول معمول کی معرفت کمال آداب سے سلام عرض کریں اور اس کے بعد آپ اپنا مقصد بیان کریں جس واسطے آپ نے حضرات کی ہے۔ لیکن کوئی غیر شرعی سوال نہ کریں انشاء اللہ جواب پھر پر لکیر ہوگا اور آپ جو بھی کام کہیں گے اگر مقصد جائز ہوگا تو ضرور یہ ضرور پورا ہوگا۔

﴿حاضرات عبدالرحمن (صدری عمل)﴾

یہ صدری عمل ایک پرانی علمی عیاض سے موصول ہوا ہے نہایت ہی مجرب اور مصدقہ عمل ہے۔ اس عمل میں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس عمل کا عامل خود بھی حضرات و

روحانیت کا مشاہدہ کر سکتا ہے جس کا جی چاہے تجربہ کر کے دیکھ سکتا ہے۔

توکیب: نوپندی جمعرات سے اس عمل کا آغاز کریں اور بعد نماز عشاء مقررہ وقت ہاوضہ قبلہ رخ ہو کر عمل کرتا ہے اور عمل کے لئے کسی ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں کسی قسم کی آمد و رفت اور مداخلت نہ ہو۔ چلہ کشی کے دوران طہارت و پاکیزگی کا پورا پورا خیال رکھیں۔ قبلہ سمت سامنے والی دیوار پر سفید چادر لگا دیں اور اس کمرے میں کچھ گلاب کے پھول بھی رکھیں۔ عمارت عمل کو چار سو چھ (406) بار پڑھیں اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیمی ضرور پڑھیں۔ وثیقہ خوانی کے دوران آپ اپنی نظریں چادر پر بند کر لیں۔ شروع میں عامل کو چادر پر پرجھائیاں سامنے سے نظر آئیں گے اور پھر آہستہ آہستہ واضح ہونگے بعض اوقات عامل کو کچھ قسم کی خوشبو محسوس ہوگی یہ عمل میں کامیابی کی دلیل ہے۔ انیس یوم کا عمل ہے۔ اختتام چلہ ایک روحانی بزرگ مہدار الرحمٰن حاضر ہوگا۔ بعد ازاں مداومت کے طور پر روزانہ (21) بار پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ عمل یہ ہے:

یا اللہ یا رحیم یا رحمن مشکل مہری سب کر دے آسان بحکم حضرت سلیمان حاضر ہو بابا عبدالرحمن

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

جب بھی حاضرات کرنی ہو تو حسب طریق دیوار پر چادر سفید رنگ کی لگائیں اور معمول کوتا کید کریں کہ وہ اپنی نظریں اس چادر پر بند کر لیں اگر قیچہ جلائیں گلاب کے پھولوں کا ہاڑ معمول کے گلے میں ڈالیں اور عامل درود شریف کے درود کے ساتھ عمارت عمل کو پڑھ کر معمول پر چھوٹے۔ انشاء اللہ زیادہ سے زیادہ انیس بار پڑھنے سے حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور معمول کو حاضرات درو حانیت اس چادر پر نظر آئیں گی۔ عامل معمول کی توسط سے اپنا سلام عرض کر کے سوال پوچھنے کی اجازت طلب کرے پھر جو مقصد ہو بیان کریں انشاء اللہ جواب پھر پر لکیر ہوگا بعد ازاں کام لینے کے بعد انھیں شکر یہ کے ساتھ رخصت کر دیں۔

﴿حاضرات داؤد شاہ (صدری عمل)﴾

درج ذیل صدری عمل میرے قاضی دوست مہدار الرحمٰن بلوچ صاحب کا طریقہ ہے

لہایت ہی مفرد اور حد درجہ آسان عمل ہے اور موصوف کا 13 یا 14ویں تجربہ شدہ ہے۔

توکیب: اس عمل کی زکوۃ انیس یوم میں ادا کی جاتی ہے اور عمل کا آغاز صبح ۱۰ بجے جہرات سے شروع کریں۔ ترک حیوانات، صلوٰۃ و صوم کی پابندی اور چلہ کشی کی جملہ شرائط و آداب کو بجالائیں۔ عمل کے لئے ایک طیبہ مکرہ مخصوص کر لیں جس میں لوگوں کی آمد و رفت اور کسی قسم کی مداخلت نہ ہو۔ کمرے میں کوری ٹلی کا چارچا سروس کے ٹبل سے روشن کریں اور اگر قیچہ روزانہ جلائیں۔ بعد نماز عشاء ہاوضہ قبلہ رخ ہو کر عمارت عمل کو تین سو تیرہ (313) بار پڑھیں اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں اور اسی ترتیب سے بلا تاخیر انیس یوم عمل کریں۔ انشاء اللہ عمل قابو میں آ جائے گا۔ بعد ازاں مداومت کے طور پر انیس بار روزانہ پڑھا لیا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ عمل یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اُو بسم اللہ ہزاری محمد چڑھی سوازی
کل کا تارا بسم اللہ کھلت ہمارا ہاڑ بیجا
بھرے چوراسی بھر کا آڑ بھرے داؤد شاہ
کی دوہائی بھئی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

آپ نے جب بھی حاضرات کرنی ہو معمول کو سامنے بٹھائیں اس کے ہاتھ میں ایک قیچہ دیں اور گلے میں گلاب کا ہاڑ ڈال دیں اور معمول کوتا کید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لے اور عامل خود خالق مرتبہ درود شریف اور تین بار عمارت عمل کو پڑھ کر معمول پر چھوٹ دے انشاء اللہ پھر بعد حاضرات کا نزول ہو جائے گا اور ایک روحانی بزرگ معمول کو نظر آئے گا۔ عامل کو چاہئے اول معمول کی معرفت سلام عرض کرے اور اس کے بعد سوالات پوچھے۔ انشاء اللہ جواب پھر پر لکیر ہوگا۔ بعد ازاں انھیں شکر یہ کے ساتھ رخصت کریں۔

﴿حاضرات جوہر الکشف﴾

اس عمل مبارک کو اُستاد محمود نصار نے اپنی نایاب کتاب ”بہار الکشف فی سر الحروف“ بخجراتی صفحہ نمبر 112 میں مختصر طور پر بیان کیا ہے جسے آپ حضرات کی خدمت میں شرح و بیضا کے ساتھ پیش کر رہا ہوں۔ واضح ہو صاحب کتاب نے اس عمل میں چلہ کی کوئی پابندی مانگ نہیں کی ہے بوقت ضرورت مال جب چاہے حضرات کی عقلی حقوق کو بلا کر اُن سے مشکل امور میں مدد لے سکتا ہے اور یہ عمل نہ صرف معمول بلکہ مال بذات خود بھی حضرات کی روحانی عقلی حقوق کا نگارہ کر سکتا ہے۔ مہارت عمل یہ ہے:

أبوہم مفرورہ مزجہ او من برقاہم مہطیشا فکشفنا عنک
عطاءک فیہرک الیوم حلیہ عزمتم علیکم بالنور و بمن خلقہ و
بالجبال و من خلق الجبال و بالبحار و من خلق البحار و بالنجوم و من خلق
خلق النجوم عزمتم علی المسلمین منکم و النصاری و الیہود الالسمعم
و اطعمتم و دخلتم فی الطشت الذی بین یدی و ملائمہ لی نوراً و ضیعم کل
ما طلبہ و تاتونہ بی مضیائل الشمس و القمر حتی اراہا یعنی بحق یہوہ
یہوہ یا ہو یا ہو ان کانت إلا صیعة واحدة فاذاہم جمیع لکینا محضرون
اجیبوا بحق ایہا اشراہیا اذونای رب اصابوت ال خدای من قبل ان
نطمس و جوہا فنردھا علی اذبارہم او نلعنہم کما لعنا اصحابا بالسبت و کان
امر اللہ مفعولا الوحا ۲ العجل ۲ الساعة ۲

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

مال جب بھی حضرات کرنے کا ارادہ کرے تو کسی طشت یعنی شیشے کے برتن میں صاف شفاف پانی بھر کر سامنے رکھے۔ بخور کوئی بھی چیز خوشبودار چلائیں۔ مال خود یا جس معمول پر حضرات کرتا ہو اُسے تاکید کرے کہ اس برتن والے پانی میں بخور دیکھے اور مال تموز اسامک ہاتھ میں لے کر سات بار مہارت عمل کو پڑھ کر شک پدم کرے کہ اس برتن والے

پانی میں ڈال دے۔ تموز دیر بعد برتن والے پانی میں طلسم پڑھا ہوگا اور دعویٰ سا اُختا نظر آئے گا اور پھر علق مناعرد دیکھنے میں آئیں گے اور یہ برتن والا پانی جام جہاں نما میں جائے گا۔ پھر ایک سید پر شکا کہ ہارلش داوڑی والا بزرگ نظر آئے گا۔ معمول کو چاہئے کمال ادب سے اس روحانی بزرگ کو سلام عرض کرے اور اس کے بعد اپنا دعا جان کر وہی بعد ازاں انھیں شکریہ کے ساتھ رخصت کریں۔

﴿حاضرات السید اجمیانیل﴾

درج ذیل عمل حضرات ارواح کے اعمال میں نادر و مجرب ہے۔ اس عمل کا عامل براہ راست خود حضرات دروہا نجات کا مشاہدہ کر سکتا ہے اور جو شخص اس عمل کو بجالائے گا وہ کم از کم اس بات کا شکوہ نہیں کرے گا کہ حضرات نہیں ہوتی ہے نہایت ہی مجرب اور حد درجہ آسان عمل ہے۔
توکبیب: آپ اس خاتم کو کسی عمدہ سفید کاغذ پر خوش خط لکھیں اور ایک ہفتہ روزہ رکھیں مصلوٰۃ و صوم کی پابندی کے ساتھ پھر نماز پڑھنا پس (45) بار اور بعد نماز مشاہدہ الگ سے سات سو (700) بار مہارت عمل پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ وکیلہ خوانی کے دوران خاتم پر نظر جمائیں پڑھیں۔ بخور و دھواں میں اور چلہ کی تمام شرائط و آداب کو بجالائیں۔ سات یوم کا عمل ہے انتظام اللہ دوران چلہ کی مال کے آنکھوں کے سامنے سے چاب کے پودے ہٹ جائیں گے اور اس عمل کا خدام ظاہر ہوگا۔ بعد ازاں دعا و ست کے طور پر (45) بار پڑھنا لازم ہے تاکہ عمل قابو میں رہے۔ خاتم یہ ہے:



مصنف و مؤلف کی جلد شائع ہونے والی دیگر کتب

- ☆ تسخیرات روحانی مخلوق
- ☆ مشاہدہ حضرات و روحانیت
- ☆ جنات کی دنیا
- ☆ بیاض و زریا
- ☆ جواہر الجہر

☆.....☆.....☆



پتہ ذاک: بلدیہ ٹاؤن سعید آباد D13 اپریل

کلی نمبر 26 مکان نمبر 680 کراچی

موبائل: 03332248736

(نوٹ: فون پر رابطہ 10 تا دوپہر 1 بجے تک کریں)

Email: Ghulamqadirbaloch@Hotmail.com

عبارت ملے ہے:

السمت علیک اوجب یا اجماع الملک انت و عدمک
سامعاً مطیعاً یحیی لا الہ الا هو الحی القیوم المعجل الرحا الساعۃ

﴿حاضرات کا طریقہ﴾

معمول کو سامنے بٹھائیں اور اس خاتم کے وسط میں سیاہ نشان والی جگہ دیکھنے کی ہدایت کریں اور عامل درود شریف کے درود کے ساتھ عبارت مل کو تین بار پڑھ کر معمول پر چوک دے۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ بعد حاضرات کافی الغور نزول ہو جائے گا اور اس مل کا خدام حاضر ہو کر سوالات کے جوابات دے گا۔ لیکن غیر شرعی سوالات سے پرہیز کیجئے اور ایسا کوئی سوال روحانیت سے نہ کریں جو ان کی ناراضگی کا سبب بن جائے ورنہ حاضرات آئندہ نہ ہوگی۔ کام لینے کے بعد انہیں شکر یہ کے ساتھ رخصت کریں۔

حقائق ہمزاد

ایسے افراد جن کی تسخیرات ہمزاد پڑھ کر تھوڑی بہت ٹھگی رہ گئی ہو وہ حقائق ہمزاد کے مطالعہ سے پوری ہو جائے گی۔ قیمت 60 روپے



مصنف: حضرت منجم اعظم شاہ زنجانی صاحب قبلہ

دنیا کا کوئی حساب، شمار و اعداد سے باہر نہیں ہے علم الاعداد وہ مقدس علم ہے جو ہمیں اشلئے سلف سے بطور ورثہ عطا ہوا ہے۔ اس علم پر ہر ملک و ملت کے دانشوروں نے اپنے اصول وضع کئے۔ چنانچہ مصر، بھارت، ایران، یونان، عرب، جملہ جدید و قدیم تہذیب کے علوم اعداد کو اس کتاب میں یکجا کر دیا گیا ہے۔ اعداد سے پیشگوئی کرنے کے متعدد طریقے اس کتاب میں مل سکتے ہیں نیز طومر دوڑ میں جیتنے والے لکھڑوں کے متعلق علم الاعداد سے پیش گوئی کرنا جو طریقہ اس میں دیا گیا ہے وہ تیر بہدف ہے قیمت مجلد 35 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

مصابح النجوم

نجوم و علم ہے جس کے حاصل کئے بغیر نہ کوئی جہان بن سکتا ہے نہ ہم اور نہ ہی رہاں بلکہ علم الفرائض کے بنیادی اصول بھی اسی علم پر مبنی ہیں۔ اس کتاب کو چڑھ کر آپ ایک ماہر نجوم بن سکتے ہیں اور راز انچ کھیر کر سکتے ہیں اور اپنے ماضی اور مستقبل کو معلوم کر سکتے ہیں۔

قیمت حصہ اول 50 روپے حصہ دوم 50 روپے (زیر طبع)

مکتبہ آئینہ قسمت 125-D گبرگ II نزد مین مارکیٹ۔ لاہور

حضور سیدنا صادق آل محمد علیہ السلام کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے اس فالنامہ کے جوابات منجانب امام عالی مقام ہوتے ہیں۔ محمود غزنویؒ نے اس معجزہ نما فالنامہ کے احکام پر سومانات کے ظلمت کدہ کو نورِ ہمت لکھنی سے منور کیا تھا۔ تحقیق نگینہ کا ایک محیر العقول جعفری طریقہ اس پر مستزاد ہے۔ طباعت عکسی کاغذ نہایت عمدہ۔ ہدیہ 25 روپے

طلسمات سامری

کالے جادو کے جن شائقین کی تشنگی حضرت شاہ زنجانی صاحب مدظلہ العالی کی اصول تصنیف ”سحر اسود“ سے دور نہیں ہو سکی وہ اپنے شوق کی پیاس آپ کی تازہ تصنیف ”طلسمات سامری“ سے بجھا سکتے ہیں۔ جس کا نیا ایڈیشن چھپ کر آ گیا ہے۔ قیمت مجلد 50 روپے

مکتبہ آئینہ قسمت 125-D گبرگ II نزد مین مارکیٹ۔ لاہور

مصباح القیافہ

FACE READING

مردم شناسی انسان بنیادی جوہر ہے اور جو اس جوہر سے محروم ہے وہ زندگی کے ہر موڑ پر ٹھوکر کھاتا ہے! حضرت مخم اعظم قبلہ نے انسان کو انہی ٹھوکروں سے بچانے کیلئے مردم شناسی کے موضوع پر ”مصباح القیافہ“ کو تصنیف کیا ہے نیز قارئین کی سہولت کے لئے حلقہ تصاویر بھی شامل کر دی گئی ہیں جس سے معمولی اُردو پڑھا لکھا انسان بھی بخوبی اندازہ لگا سکتا ہے کہ میرا خطاب کن خصوصیات کا حامل ہے۔ قیمت 50 روپے

علاج بالانجوم

حضرت مخم اعظم شاہ زنجانی نے تشخیص و علاج کے مراحل کو نہایت مختصر کر دیا ہے جس سے معالج و مریش دونوں بخوبی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ علاج بالانجوم نئے موضوع پر انوکھی کتاب ہے۔ قیمت 100 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

مصباح الفراست

المشہور رؤیا والوں کے ہاتھ: یہ کتاب حضرت قبلہ مخم اعظم کی وہ شہرہ آفاق تصنیف ہے جس نے دنیائے دست شناسی میں ایک نئی راہ کھول دی ہے۔ جدید دست شناسی کے حصول فن کے ساتھ ساتھ آپ اس کتاب کی مدد سے صرف ہاتھ کو دیکھ کر ہی معلوم کر سکتے ہیں کہ فلاں شخص کا ماضی اور مستقبل کیا ہے۔ قیمت 40 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

مصباح الجفر

آئمہ معصومین کا پاکیزہ علم جفر کیلئے حضرت مخم اعظم صاحب کی تصنیف کردہ کتاب مصباح الجفر کا مطالعہ فرمائیے۔ دیباچہ میں علامہ حافظ کفایت حسین صاحب قبلہ رقم طراز ہیں کہ اس سے بہتر کتاب علم جفر کی میری نظر سے نہیں گزری ہے۔ اس کے پڑھنے سے مقصد تک رسائی ہو سکتی ہے۔ قیمت 100 روپے



مکتبہ اشیت سنہ
 کا شانہ زنجانی D-125 گلبرگ II
 لاہور حضرت سید میراں حسین زنجانی روڈ